

برکات کاوش

چهل کاوش

خواص اعمال نقوش

منسوب بہ

مفتی محمد امجد علی عثمانی

حضرت سیدنا محمد امجد علی عثمانی رحمۃ اللہ علیہ

مؤلف

صوفی محمد ایاز اہلسنی

اویسی جہانگیری ابوالعلائی



حسب ارشاد

صوفی محمد ارشاد اہلسنی

قادری چشتی ابوالعلائی

قادری سعید

ادارہ جامعہ طاہریہ ٹرسٹ کراچی

برکات کاف

بیہل کاف

خواص اعمال نقوش
منسوبہ

حضرت سیدنا محمدؐ اور جلیلانی رحمۃ اللہ علیہ

مؤلف	حسب ارشاد
صوفی محمد ایاز اسمی	صوفی محمد ارشاد اسمی
اولیٰ جہانگیری ابوالعلائی	قادری چشتی ابوالعلائی

ادارہ جامعہ طاہریہ ٹرسٹ کراچی

﴿جملہ حقوق بحق مؤلف محفوظ ہیں﴾

نام کتاب: **برکات کاف شرح جہل کاف**

مؤلف: **صوفی محمد ایاز اویسی، ابوالعطائی**

پروف ریڈنگ: **شیخ الحدیث مفتی ضیاء اللہ قادری مدظلہ العالی**

پبلشرز: **ایم ایم پرنٹرز**

ہدیہ:

﴿مٹنے کا پتہ﴾

ادارہ جامعہ طاہریہ (ٹرسٹ) کراچی : 0321-2917936

0340-8630479

شیخ الحدیث مفتی ضیاء اللہ قادری (خیبر پختونخوا) : 0346-9637786

مکتبہ العارف (لاہور) : 0332-4487877

شرف انتساب

بحضور

قطب ربانی محبوب سبحانی قندیل لامکانی

زمیم العلماء امام الاولیاء سند الصلحاء

فوت الاعظم محی الدین شیخ الاسلام

شیخ المشائخ قطب الاقطاب

بإذن
اللہ
عز وجل

شیخ عبد القادر جیلانی

گر قبول شد ہے عز و شرف

مشاری سعید

حسن ترتیب

- 1 تقارین و تاثرات
- 2 شیخ المشائخ آفتاب قادریت حضرت پیر رحمت کریم صاحب مدظلہ العالی
- 3 عارف باللہ صاحب اسرار حضرت صوفی محمد طارق جہانگیری ابوالعلائی مدظلہ العالی
- 4 فخر السادات حضرت شیخ ابوسعید سید گلشن شاہ صاحب دام لہضمہ
- 6 قاضی جلیل حضرت علامہ حامد رضا مہروی زید مہرہ
- 8 سرمایہ اہلسنت ڈاکٹر حافظ علامہ سید محمد وقاص ہاشمی زید مہرہ
- 10 حضرت علامہ مفتی غلام دستگیر صاحب زید مہرہ
- 11 مقدمہ الکتاب: استاذ اعلیٰ حضرت علامہ محمد نور احمد ریاض صاحب مدظلہ العالی
- 19 تعارف شیخ المشائخ سیدی شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ
- 23 شرح حرف کاف
- 24 شرح
- 25 حرف کاف کا نصاب
- 26 دعوت صغیر
- 26 دعوت کبیر
- 26 دعوت اکبر الکبار
- 27 حرف کاف کے اعمال
- 27 لوح شرف قمر
- 28 وفینہ و گمشدہ اشیاء معلوم کرنے کا طریقہ
- 28 مشکلات کا فوری حل
- 28 فراخی و کشادگی کا عمل *فستادری سعید*
- 28 زبان بندی و جگہ کو ویران کرنے کے لئے

29	قید سے رہائی اور دشمنوں کے گھیرے سے نکلنے کا عمل
29	تسخیر خلائق کا مجرب الجرب عمل
29	علم صحیح نامہ
30	لوح تحفظ
31	کاف کے ذکر کلیہ کا بیان
31	ذکر طریقہ اول
32	ذکر کلیہ طریقہ دوم
33	الکافی کا بیان
34	شرح
35	الکافی کے خواص کا بیان
35	زکات: طریقہ اول
35	طریقہ دوم
35	طریقہ سوم: شیخ عبد اللہ شطاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
36	طریقہ چہارم: علامہ شیخ ابن عظام و طیب حضرات کیلئے
36	طریقہ پنجم: سر تاج الدین
39	طریقہ ششم: اسم اور ایہ
39	الکافی کے اعمال کا بیان
39	رشتے کے لئے رضامند کرنے کا عمل
39	حل مشکلات اور روحانی اہل اوکا کا عمل
40	نقش کافی: برائے جمع حاجات
40	تسخیر فلق و فراخی رزق کا مہم کل عمل
40	صاحب مزار سے ملاقات و استسباب فیض کا عمل

- 41 دشمنوں کو خوار کرنے اور جادو جنات کے توڑ کا عمل
- 41 جادو، جنات نھر بد و بندش کی کاٹ کا ایک روزہ عمل
- 42 کند ذہنی دور کرنے اور پال بڑھانے کا نقش
- 42 لوح شمس
- 43 دعائے کافی المعروف دعائے قطب کا بیان
- 44 دعائے کافی کا نصاب ادا کرنے کا طریقہ
- 44 دعوت کبیر
- 45 دعوت وسیط
- 45 دعائے کافی کے خواص
- 47 چہل کاف
- 48 تعارف
- 48 چہل کاف کس کے اشعار ہیں؟
- 50 شرح چہل کاف: ابو الیمان حضرت ابو داؤد فاروقی نقشبندی قدس سرہ
- 55 شرح چہل کاف: مولف کتاب
- 60 چہل کاف کی آیات قرآنی و اسماء الہیہ کے ساتھ معرکی نسبت
- 63 چہل کاف کے ہر مصرعے سے متعلق خواص کا بیان
- 65 چہل کاف کے خواص کا بیان
- 65 بارگاہ نبوی ﷺ سے چہل کاف کی عطا
- 66 چہل کاف کی تاثیر
- 67 مہلک مرض سے نجات
- 68 کینسر کا مریض تندرست ہو گیا
- 69 جادو جنات کا خاتمہ

- 70 شاہ اپنا شی
- 74 منہ شاہ
- 75 پہل کاف لی اقام
- 75 ۱۰۰ اول: شاہ رفیع الدین دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- 75 ۱۰۰ شیخ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- 77 ۱۰۰ م: سلسلہ چشتیہ مہریہ
- 78 ۱۰۰ پہل کاف: سلسلہ راشدیہ
- 78 ۱۰۰ پنجم: شیخ عبد الرحمن چھوڑی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
- 79 اشارات چہل کاف
- 80 پہل کاف کے حصار کا بیان
- 81 حصار اول
- 82 حصار دوم
- 82 حصار سوم
- 83 پہل کاف کی زکات ادا کرنے کا بیان
- 83 پہلا طریقہ: سلسلہ عالیہ جہانگیریاہ ابو الہادیہ
- 83 شغل چہل کاف
- 84 ۱۰۰ طریقہ: جنات و جادو کے لئے موثر ترین
- 84 تیسرا طریقہ: حصول دولت کیلئے
- 85 پہلا طریقہ: منع حرز شریف
- 86 چنانچہ اس طریقہ: حضرت خواجہ حکیم الدین سیرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا طریقہ.....
- 87 چہل کاف
- 87 ساتواں طریقہ: میر سید مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا طریقہ

- 87 آٹھواں طریقہ: مگر بن و رمضان المبارک میں نصاب ادا کرنے کا طریقہ.
- 88 نوواں طریقہ.
- 88 دسواں طریقہ.
- 88 گیارہواں طریقہ.
- 88 بارہواں طریقہ: پاموکل مع اعتصام و اعتصام.
- 90 تیرہواں طریقہ: جنات کو حاضر و قید کرنے لئے.
- 92 چودھواں طریقہ: تین روزہ ترکیب.
- 92 پندرہواں طریقہ: ایک روزہ بغیر ہیئہ کی ترکیب.
- 92 سولہواں طریقہ: پاموکل ترکیب.
- 92 سترہواں طریقہ: چاند اور سورج مگر بن میں زکات کا طریقہ.
- 93 اٹھارہواں طریقہ: شب عرفہ میں زکات کا طریقہ.
- 93 انیسواں طریقہ: جامع، کامل اور سرلی الاثر زکات مع ترکیب استعمال.
- 96 بیسواں طریقہ: شیخ رشید احمد چشتی فاروقی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا طریقہ.
- 97 اکیسواں طریقہ: شیخ عبدالرحمن چمروی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا طریقہ.
- 97 بائیسواں طریقہ: سلسلہ چشتیہ صابریہ کا طریقہ.
- 98 تیسواں طریقہ: برائے شفا سے امراض.
- 99 چوبیسواں طریقہ.
- 99 پچیسواں طریقہ: دم جاری کرنے کیلئے.
- 100 چھیرواں طریقہ: فتوحات و معجزات کیلئے.
- 101 ستائیسواں طریقہ: حضرت سید محمد علی شاہ صاحب تورا اللہ مرقدہ کا طریقہ.
- 102 اٹھائیسواں طریقہ.
- 103 اسیواں طریقہ.
- 104 تیسواں طریقہ.

- 104 اتیہاں طریقہ: ستائیسویں شب رمضان المبارک میں زکات کا طریقہ
- 105 اتیہاں طریقہ
- 106 تینتیسواں طریقہ: بغیر پڑھے زکات ادا کرنے کا طریقہ
- 106 چونتیسواں طریقہ: اعلیٰ ترین زکات
- 107 پینتیسواں طریقہ
- 107 چھتیسواں طریقہ: جملہ تمام زکاتوں کا سردار طریقہ
- 108 ستیتیسواں طریقہ: دفع جنات و آسیب کیلئے
- 109 اڑتیسواں طریقہ: شاہ رفیع الدین دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا طریقہ
- 110 انتالیسواں طریقہ: سلسلہ مجیبہ قادریہ کا طریقہ
- 110 چالیسواں طریقہ
- 111 اعمال چہل کاف
- 111 حاجات دینی و دنیاوی کیلئے
- 111 بلائی دشمن کا عمل
- 111 قتل دشمن کا عمل
- 111 خلاصی از قید
- 112 زبان بندی دشمنان
- 112 درد سر کا دم
- 112 درد سر کا مجرب الحرب نقش
- 112 درد شکم کیلئے
- 112 سلامتی سواری و سفر کیلئے
- 113 دفع غلبہ نفس و شیطان
- 113 دفع آفت
- 113 سانپ یا بچھو کا کاٹنا

- 113 زہر داد کیلئے
- 113 زیادتی دودھ مویشیاں
- 113 دیو، پری، آسیب و سایہ وغیرہ کے خاتمے کیلئے
- 113 برائی چشم
- 114 دروہمت اندام
- 114 برائے عداوت
- 114 معدے کے جلد امراض کیلئے
- 114 دفع شریعہ حقوق کا عمل
- 114 برائے پھوڑا و خنیر وغیرہ کیلئے
- 115 دشمنوں میں شدید اختلاف اور جھگڑا کروانے کا عمل
- 115 خوف دشمن و لشکر کیلئے
- 115 راہ گمشدہ کیلئے
- 115 افزونی رزق کا عمل
- 115 مار گزیدہ کیلئے
- 115 عزت و سرداری کیلئے
- 116 حشرات الارض کو روکنے کا عمل
- 116 آسیب حاضر کرنے والی عبارت کا عمل
- 118 کہیں بھی جنات کی حاضری کو مستقل بند کرنے والا نقش
- 118 شاہ جنات کی حاضری کا ایک روزہ عمل
- 119 تسخیر محبوب کا ہموکل عمل
- 120 تسخیر حاکم کیلئے
- 120 تسخیر عوام کیلئے
- 120 تسخیر امراء و سردار کیلئے
- 120 صاحب اولاد ہونے اور اولاد فریاد کا سبب

- 121 نعت اولاد کیلئے
- 121 قوت مردی اور جراثیم کی پیدائش کیلئے
- 121 رہائی مجوس کیلئے
- 122 ہر نوعی زہری اور جمع ماحبات کیلئے
- 123 دفع بلی مقدمہ کیلئے
- 123 دفع آسیب و سحر
- 124 مفرور کی واپسی کا عمل
- 124 بخیر و عافیت منزل تک پہنچنے کا عمل
- 124 پیداوار میں برکت کیلئے
- 124 دفع مرگی کا عمل
- 124 دفع تب و دق
- 124 جوڑوں کے درد کیلئے
- 124 چہرہ پر کشش بنانے کیلئے
- 125 موتیہ کا علاج
- 125 دفع سگری، آستوں اور معدے کی خشکی کا علاج
- 125 دفع سرفی چشم
- 125 دفع درد دندان کیلئے
- 125 دفع درد حکم کیلئے
- 125 بچہ کے کانٹے کا علاج
- 125 مار گزیدہ کیلئے
- 125 سگ گزیدہ کیلئے
- 126 دفع جنات و ربدن
- 126 رہائش جنات کے اخراج کا عمل
- 126 آسیب زدہ کیلئے

126	کمر درو کا علاج
126	امراض گردہ کا علاج
126	دشمن کی ہلاکت و تباہی کا عمل
126	درد و دل کا علاج
127	دفع محتاجی و بندش روزگار کا عمل
127	دفع افلاس کیلئے
127	اولاد کیلئے
127	درد اعضاء کیلئے
127	کسی بھی حاجت یا مہم کو سر کرنے کیلئے
128	جیسے ہوئے تعویذات کو ظاہر کرنے کا عمل
128	دفع شدہ تعویذات کو ظاہر کرنے کا عمل
131	تمام روحانی و جسمانی امراض و عادات بد سے نجات
131	رشتوں کی روکاوٹ ختم کرنے کا عمل
132	بندش سے نجات و سلب اعمال سے حفاظت کا عمل
134	عمل یزیدی و مسلط شدہ امراض کا توڑ
135	کھائے یا پلائے ہوئے جادو کا توڑ
135	آسیب و جنات کو جانے کا ہانڈی والا عمل
137	عمل حب
138	روح شرف زہرہ
139	نقش شفاۓ بیماروں
140	نقش ہرکارہ
140	نقش برائے فقیلہ و دھونی
141	نقش معشر عجیب خواص
142	نقش چہل کاف جفر جامع

144	چہل کاف کا مؤکاتی نقش
144	نقش دافع نحوست
146	نقش چہل کاف صد در صد (دس ہزار خانوں والا تقوید)
147	فی بی کا مجرب علاج
147	ایسا نقش جو جمع مسائل کا حل ہے
148	چہل کاف مع اسماء الہیہ پڑھنے کی ترکیب
149	تشخیص امراض
149	طریقہ اول: ہاتھ کی پٹائش کا طریقہ
149	طریقہ دوم: دنیا میں کہیں بھی موجود مریض کی تشخیص کا طریقہ
150	دفع رجعت
150	وجوہات
150	اثرات
150	علاج
150	طریقہ اول
151	طریقہ دوم
152	چہل قاف
152	چہل قاف کی زکات ادا کرنے کا طریقہ
152	طریقہ اول
152	طریقہ دوم
153	طریقہ سوم: ہا سو کل زکات
153	چہل قاف کے خواص
155	اسناد اجازت
163	اجازت نامہ
164	پند محرومات
166	انتقامیہ

تقاریر
مشیائے عظام
تأثرات
علماء کرام

مستوفی

شیخ المشائخ فخر الاولیاء آفتاب قادریٹ

پیر طریقت ربیر شریعت

حضرت اقدس پیر رحمت کریم صاحب مدظلہ العالی

الحمد لله رب العالمین والصلوة والسلام علی سید الانبیاء
والمرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین:

اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی حفاظت کے لئے ہر دور میں علماء رہائین سے خدمت
دین کا کام لیا ہے۔ ان علماء میں کامل دو علماء ہیں جو شریعت و طریقت دونوں راہوں پر گامزن
ہیں۔ اس لئے طریقت کے لئے شریعت لازم ہے اور شریعت کے کمال کے لئے طریقت
ضروری ہے۔

حضرت جناب صوفی محمد ایاز اسلمی صاحب مدظلہ العالی کسی نابذہ روزگار شخصیت
کے مالک ہیں کہ جہاں انہوں نے "رموز التصرف فی شرح حزب البحر" لکھ کر اصحاب علم و
دانش کی علمی و روحانی تقاضی کو دور کیا وہیں اب انہوں نے چہل کاف جیسے مشکل و پیچیدگی کی
شرح "برکات کاف شرح چہل کاف" لکھ کر ملت اسلامیہ پر احسان عظیم کیا ہے۔
موصوف ہمارے ہم عصر صوفیاء میں سے ہیں لیکن اتنی عین شرح لکھنے کے بعد محققین
اسلاف کی صف میں کھڑے نہر آتے ہیں۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں شروعات سے اصحاب شریعت و طریقت کو
مستفید فرمائے اور صوفی محمد ایاز اسلمی جہا نگیری صاحب کو اس قابل قدر کاوش پر
دارین میں اجر عظیم نصیب فرمائے۔ آمین بجا والہی اکرم ﷺ

دعاگو

فقیر رحمت کریم کان اللہ ولشائخہ

آستانہ عالیہ قادریہ، پشاور ڈاک ایس ایم سیل خیال شریف نوشہرہ

خیبر پختونخواہ

شیخ المشائخ عارف بالله صاحب اسرار
 پیر طریقت آشنائے حقیقت
 حضرت اقدس صوفی محمد طارق احمد مدظلہ العالی
 عثمانی حسنی جہانگیری قادری ابوالعلائی

بسم الله الرحمن الرحيم

محترم جناب صوفی محمد ایاز صاحب مدظلہ العالی کی یہ کاوش قابلِ داد و تحسین ہے اور عالمین
 حضرات کے لئے ایک نعمت سے کم نہیں۔ اس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے اور فائدہ اٹھا
 سکے گا۔

یہ کتاب صوفی صاحب کی علمی تحقیق کا ثبوت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو مزید توفیق عطا
 فرمائے کہ آپ مزید علمی تحقیق کریں اور مخلوق خدا کی خدمت کریں۔ آمین

والسلام

سکس دربار جیلانی

حکیم طارق احمد قادری عثمانی
 ابوالعلائی جہانگیری حسنی

مستثنیٰ ہے

فخر سادات فخر الاولیاء، فاضل و محقق

پیر طریقت شہسوار میدان معرفت

حضرت شیخ ابوسعید سید گلشن شاہ قادری مدظلہ العالی

بسم الله الرحمن الرحيم نحمده و نصلي على رسوله الكريم

﴿اظہار مسرت﴾

فلله الحمد کہ ہزار در ہزار مسرت ہوئی ہے کہ جناب صوفی محمد ایاز اسلمی صاحب مدظلہ نے حرف کاف پر محنت و ریاضت کر کے اپنے تجربات کو کتابی شکل دینے کا عزم مصمم کیا۔
اللہم بارک و زد فزد فزد ثم بارک۔

”حرف کاف“ یعنی ”ک“ - ”وژد“ - ”ہاژدی“ اور ”اوج“ حب کو
”شش“ عبد القادر یزدانی - امام عبد القادر - کشف - فقہی - غیب
پوشی - مرجع وفا - شاہ انجم - کوکب فروز زندہ - فلک سیر - آئینہ
سکندر - فوج قاهرہ سے جہان آفرین و ناصر جان نے جو نفیس نفیس
خاص لبست بخش ہے منعم عقل نے جو امام عبد القادر یعنی منسلک امام
حسن کو جمع اولیاء کرام کا ”قطب“ ”کافی“ کی برکت سے بنایا اس امر سے کوئی اصل علم
تاواقف نہیں ہے یہ سب اعلم من الشمس ہے۔ اسی لئے امام عبد القادر کا فرمان
عالیشان ہے کہ

اقلت شمس الاذلين و شمسنا ابد اعل فلک العل لا تغرب

فتبارک الله احسن الخالقين

جناب غوث الاعظم و عظیم کے محبوب شمس یعنی محبوب الہی فقیر سید محبوب علیشاہ
عرف نور اللہ شاہ قادری بانوا چشتی نقشبندی سہروردی شطاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تعلیم و

تلقین میں سے چار خاص اعمال بھی تحفہ ایاز صاحب موصوف کو کتب میں شامل کرنے کے لئے پیش خدمت ہیں کہ خیر الناس من یستفیع الناس کا طریقہ تابہ قائم رہے۔ ساتھ چہل کاف و دیگر اجازت بھی تحریر کر دی گئی ہے۔

اللہ کریم رحیم سے دعا ہے کہ حبیب کریم ﷺ کے طفیل غوث کریم رحمۃ اللہ علیہ اور محبوب کریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فیض راقم الحروف کو پسند و کتاب خدا اور قارئین کتاب خدا کو میسر ہو اور تابہ جاری و ساری رہے۔

دعائی ما وایشان وادرا آمیز
چنان کنز ما دعائی واز تو آمین

خادم الفقراء شاد عاشقان ابن المکروب
نقیہ سلیم ہر سید ابو سعید گلشن شاد قادری
غوثیہ طیبہ کالج دیپالپور ضلع اوکاڑہ

19-04-2019

مستانی حبیب

محبت اہل بیت نبی ﷺ، مذہبی و روحانی اسکالری

پیر طریقت و بہر شریعت

حافظ علامہ حامد رضا مہروی مدظلہ العالی

بانی و سرپرست: تحریک فروغِ درود و اسلام انٹرنیشنل ٹرسٹ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمام قرینیں اللہ رب العزت کے لئے جو بلند مرتبہ کا حامل اور تمام محبوب سے پاک ہے۔ درود و سلام ہو اس ذاتِ اقدس ﷺ پر جسے اللہ تعالیٰ نے ہدایت، خوشخبری، روشن چراغ اور خاتم النبیین بنا کر بھیجا۔ درود و سلام ہو حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کی طیب و طاہر آل اور آپ کے جمیع اصحاب پر رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ کروڑ ہا کروڑ رحمتیں نازل ہوں میرے میراں، میر میراں شاہ جیاں، محبوب سبحانی، قطب ربانی، شہباز لامکانی، سلطان الاولیاء حضور سیدی شیخ عبد القادر جیلانی الحسنی والہسنی علیہ السلام۔

الحمد لله ثم الحمد لله! اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور نبی المکرم ﷺ کی رحمت اور میراں میر شیخ عبد القادر جیلانی الحسنی والہسنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاص فیض ہے کہ ہمارے بہت پیارے دوست صوفی محمد ایاز اویسی مدظلہ العالی اپنے تجربات کو نہایت محققانہ انداز میں طالبانِ فنِ عملیات کے لئے طبع فرما رہے ہیں۔ یہ اعمال و قیمتی موتی ہیں جنہیں اکثر احباب اپنے سینوں میں لئے ابدی نیند سو جاتے ہیں اور ان کی تلاش میں تشنگانِ علم در در کے سفر اختیار کرتے ہیں۔

میری خوش نصیبی ہے کہ مجھے برکاتِ کافِ شرحِ چہل کاف کا مسودہ دیکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ چہل کاف وہ تین اشعار ہیں جو سیدی شیخ عبد القادر جیلانی علیہ السلام نے قلبِ مبارک سے مخاطب ہو کر پڑھا کرتے تھے۔ ان اشعار میں نہ صرف انسانی زندگی کے تمام مسائل کا حل پوشیدہ ہے بلکہ یہ اپنے اندر اس قدر روحانیت رکھتے ہیں کہ قاری کے قلب کو

بے پرواہ کرے رب تعالیٰ کی منایت و کفایت پر مستحکم کر دیتے ہیں اور اس کے
بالا، کسی محبت الہی کے چراغ کو روشن کر دیتے ہیں۔

برکات کاف شرح جہل کاف کا مطالعہ فرما کر قارئین بخوبی اس بات کا اندازہ کر
لیں گے کہ جس طرح محترم فاضل جمیل صوفی محمد ایاز اویسی مدظلہ العالی نے اس کتاب میں
پہل کاف سے متعلق عجیب و غریب اور دقیق و عمیق قسم کے علوم اور رموز نہایت شرح و
سطح کے ساتھ بیان کئے ہیں یہ ان کے علم و عرفان کا منہ بولا ثبوت ہے۔ یقیناً یہ کتاب
میرے اور مجھ جیسے بے شمار شائقین تعلیمات کے لئے ایک عظیم تحفہ و نوبہ مسرت ہے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ اللہ کریم اسی کتاب کے پڑھنے اور اس
سے فائدہ اٹھانے والوں کو صراطِ مستقیم نصیب کرے۔ اللہ کریم مصطفیٰ کے جان و مال، اہل
و عیال، علم و عمل، قلم و گفتار میں برکت کاملہ شامل فرمائے اور اس مرجعِ عظیمہ کے پڑھنے
والوں کو کماحقہ مستفید و مستفیض ہونے کی توفیق و ہمت عطا فرماتے ہوئے احباب و قارئین
لی دینی و دنیوی و اخروی ترقی و صل المسکات کا وسیلہ جلیلہ اور ذریعہ کاملہ بنائے۔

آمین ثم آمین بہاد النبی الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

خادم درود و سلام

حافظہ جامعہ رستمپوری

امیر تحریک فروغ درود و سلام انٹرنیشنل (ٹرست)

مہتمم اعلیٰ جامعہ کنز العلوم

مستاد علی

آل نبی و اولاد علی، چشم و چراغ خاندانِ ہاشمی

سرمایہ اہلسنت، پیرِ طریقت و ربِ شریعت

ڈاکٹر حافظ علامہ سید محمد وقاص ہاشمی مدظلہ العالی

بانی و سرپرست: ہاشمی اسلامک کالج

نحمدہ و نصلی و نسلم علی رسولہ الکریم و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

حدیثِ دل

بعد از حمد و صلوة! فقیر بے توقیر، حقیر پر تنقیر سید محمد وقاص ہاشمی قادری چشتی ابو الطحان
جہانگیری رضی اللہ عنہ! عرض گزار ہے کہ منازل سلوک، تعلیم و تربیت اور وعظ و کثافت جو
مجھے میرے مشائخِ عظام سے عطا ہوئے فقیر ان کا ایک ادنیٰ طالب علم ہے۔ جانا چاہئے کہ
ان اور اوو وعظ و کثافت کی پابندی ترقی و درجات اور قرب الہی کا ذریعہ ہے۔ لہذا وہ اعمال و عظ و کثافت
جن پر آسانی سے روزانہ عمل ممکن ہوا اتنے ہی وعظ و کثافت کو منتخب کر کے پابندی کیجئے۔

اوراد و وعظ و کثافت میں کامیابی کیلئے بنیادی بات: بعض احباب کوئی خاص وظیفہ یاد کر
واذا کر کرتے ہیں اور نتائج برآمد نہ ہونے پر تھوڑے دیتے ہیں۔ مطلوبہ کامیابی حاصل نہ ہونے
پر اپنی خامیاں نہیں دیکھتے بلکہ دوسرے کو مطعون قرار دیتے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہئے بلکہ
غور کرنا چاہئے کہ کہاں نقص و غماز رہ گئی ہے۔ کتنی عجیب بات ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ پانی
زمین کے نیچے ہے چنانچہ طاقت ور آدمی جو چھوڑا چلا جاتا ہے چند روز میں کھو اٹتا کر لیتا
ہے اور پانی حاصل کر لیتا ہے جبکہ کمزور آدمی سینوں سالوں میں بھی منزل سے دور رہتا
ہے مگر کبھی یہ نہیں کہتا کہ یہاں پانی نہیں ہے بلکہ اپنی کمزوری اور زمین میں پانی کی دوری
محسوس کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سمجھ دے تو بات بڑی آسان ہے۔ بزرگوں کے تجربہ شدہ بیان

لرودہ اعمال و وظائف میں ذرہ برابر بھی شک نہیں کرتا چاہئے البتہ اپنی ناکامی اور کم ہمتی کا نتیجہ سمجھنا چاہئے۔

برادر محترم صوفی محمد ایاز اویسی اسلمی عارفی ابو الطائی دامہ اللہ فیہم نے کافی لوشش سے سید العرب والہجہ، شہزادہ صوفی حسن و حسین، نجیب العرفین، سید عبد القادر دیلانی رحمہ اللہ کا وہ عظیم الشان و عقیدہ جو کتب خانہ خاص مفتاح اسم اعظم، یعنی ”چہل کاف“ کی شرح اور اس کی تصحیح کو جمع کیا۔ صوفی تعالیٰ ان کی یہ سعی احسن مقبول و نافع فرما کر داخل درجہ حسنات فرمائے۔ آمین بجا سید المرسلین و خاتم النبیین ﷺ

از بندہ مسکین
سید محمد قاسم ہاشمی
سجادہ نشین دربار عالیہ
قصر محمدانی

مستوفی

مفسر قرآن، استاذ العلماء، مذہبی و روحانی اسکالر

عاشق مصطفیٰ ﷺ محب غوث الوری

حضرت علامہ مفتی غلام دستگیر صاحب مدظلہ العالی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد للہ میرے محترم دوست صوفی محمد ایاز ویسی اسٹی غار فی ابو العالی دامہ اللہ فیہم کی
دوسری کتاب برکات کاف شرح چہل کاف خیر شہود پر آرہی ہے۔ اس سے قبل قطب
الاقطاب حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی رحمہ اللہ کی مشہور زمانہ دعا حزب البحر کی شرح بنام
”رموز القصر فی شرح حزب البحر“ طبع پذیر ہو چکی ہے۔ جسکو پاک دہند میں
انتہائی پزیرائی حاصل ہوئی۔ حتیٰ کہ تحریر جیسے علاقوں میں بھی اس کتاب کا فیض عام ہوا۔

نفسا نفسی کے اس عالم میں بجز چند محدود افراد کے علاوہ ہر شخص پریشان حال،
مضطرب اور جسمانی و روحانی مسائل میں الجھا نظر آتا ہے۔ اس حالت ناگفتہ پریشانیوں کا
عل قرآن و حدیث اور بزرگان دین کے روحانی وظائف میں پوشیدہ ہے لہذا امت مسلمہ
کے لئے ضروری تھا کہ مشائخ عظام و بزرگان دین سے منسوب مزید ایسے اوراد و اعمال کو
خیر شہود پر لایا جائے کہ جس پر عمل کر کے ہر مصیبت زدہ اپنی پریشانیوں کو زائل کر سکے۔

الحمد للہ اس سلسلے میں صوفی صاحب کی دوسری تصنیف الحیف یعنی سیدی حضور
غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کلام مقدسہ چہل کاف کی شرح کا
خیر شہود پر آنا ایک نعمت مرقبہ ہے۔ اللہ کریم اس کتاب کو امت مسلمہ کے لئے باعث
حصول فیض و برکات بنائے اور صوفی صاحب کے درجات میں مزید اضافہ فرمائے۔ آمین

فقیر بندہ پُر تقصیر

مفتی غلام دستگیر قادری رضوی

خطیب نور الحرم مسجد کراچی

شادی مبارک

مقدمة الكتاب

از
استاذ العلماء والصلحاء، واقف اسرار جلی و خفی،
ماہر علم و فن
حضرت علامہ

عظیم
اللہ

محمد نور احمد ریاض

تعارف مع

الحمد لله الذي في السماء عرشه و الحمد لله الذي في الارض قدرته الحمد لله الذي في القبور فضله و الحمد لله الذي في الجنة رحته و الحمد لله الذي في البدو البحر كرمه و الحمد لله الذي من استهدى و الصلوة و السلام على خير خلقه سيدنا و مولانا محمداً الذي علم القرآن و جميع علومه و علمه مالم يعلم ليتخلصه بفضل العظیم و كان فضل الله عليكم فضلاً عظيماً و على آله الطيبين و اصحابه الكرام و على امته اجمعين -

اللہ تعالیٰ نے سرشت انسانی کو ہفت طبقات زمین سے تخلیق فرمایا پھر و لقد کو منابسی آدم کا تاج اس کے سر پر سجایا۔ اس تاج کرامت کا مظہر وہ طین بنی جس کی اول تخلیق بصورت سیدنا آدم علیہ السلام و علی نبینا علیہ السلام ظاہر ہوئی اور پھر مشرف بالقاب فلیہ ان اللہ خلق آدم علی صورۃ میں پہاں فرما کر اسے اپنا نائب مقرر فرمادیا۔

کائنات کے اٹھارہ ہزار عالم میں سے حضرت انسان اور جنات کو مکلف عبادۃ بنایا و ما خلقت الجن و الانس الا ليعبدون کا فرمان وہی شان اس پر شاہد ہے۔ انس و جن کو قلین فرمایا۔ شیطان لعین نے کہل خلقتنی من نار و خلقتہ من طین۔ آگ لطیف اور مٹی کثیف ہے۔ یہ اس در و خاک کے فلسفے کو سمجھ نہ پایا کہ آگ ہر چیز کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے لیکن خاک میں رحمت کے وہ خزانے پوشیدہ ہیں جو عجز و نیاز کے ساتھ ہر چیز کو سنبھالنے والے اور اسرار کو خود میں سمونے والے ہیں۔

آگ میں کسی شے کا قیام نہ ہو سکا، ہوا میں بھی قیام و مسکن کسی کا نہ بن سکا، پانی بھی کسی کو پتہ نہ دے سکا، اربہ عناصر میں تینوں عناصر مسکن و رہائش کا سبب نہ بن سکے ریح مسکن یعنی زمین نے اپنا دامن پھیلا دیا اور اشرف المخلوقات کیلئے جائے سکونت بنی۔ اونچی اونچی عمارتوں کیلئے اپنا دامن پھیلا دیا۔ زہدگی کی ہر آسائش کا سبب یہ زمین بنی جس نے سردی گرمی سے بچاؤ کیلئے اپنے اوپر عمارتوں کا پتہ بڑداشت کر کے نہ صرف انسان کو پتہ

دی بلکہ اپنے اندر ایک خوشی کی شکل میں پتلا دیکر ایک کے بدلے سات سو دانہ ہر اجناس و سبزیات کا دیا۔ خاک باعث رحمت جبکہ آگ باعث زحمت بنی۔ آگ لاکھوں کی مالیت کو ایک ساعت میں جلادیتی ہے جبکہ خاک ایک کا بدلہ سات سو گنا کر کے لوہاتی ہے۔ خاک کی سرشت میں رحمت ہے خاک جزو نیاز مندی کا مظہر ہے ہر ایک کو اپنے اوپر مہمان بنائے ہوئے ہے جبکہ آگ میں شر اور تکبر کا عنصر شامل ہے یہی وجہ ہے کہ جنات کی سرشت میں شرارت فرد اور تکبر کا عنصر بدرجہ اتم پایا جاتا ہے اور اسی عنصر کی موجودگی سے شریر جنات والیس علیہ اللعنة کا خاک سے دشمنی کا ظہور ہوا۔

انسانی ظاہری و باطنی اور روحانی و جسمانی معاملات میں خرابی پیدا کرنا اور اشرف المخلوقات کے جائے سکونت پر قبضہ جھاکر اہل خانہ کو بربادی کے روپے کرنا ان کی فطرت بن چکی ہے۔ حتیٰ کے انسان کے ہر کام مثلاً کھانے، پینے اور لباس وغیرہ میں مداخلت اور یہاں تک کہ بچے کے پیدا ہونے پر اس کو مس کر کے شیطانی خیالات کا مرکز بنانا بھی ان شیطان جنات کی سرشت حبش کا باعث ہے۔ یہ شیطان جنات اپنے دشمن یعنی انسان سے کھر و فریب کرنے میں ایک دم کیلئے بھی قائل نہیں ہے لیکن یہ انسان ہی ہے جو ہمہ وقت ان کے کھر و فریب کا شکار ہو رہا ہے اور پھر بھی ان سے غافل ہے۔

کالمین امت بزرگان نے ان کے کھر و فریب اور ان سے بچنے والی جسمانی و روحانی، ظاہری و باطنی تکالیف سے بچاؤ کیلئے ایسے وظائف و اعمال ترتیب دیئے ہیں جو نہ صرف انسان کو اس آفت و دشمن سے محفوظ و مامون رکھتے ہیں بلکہ نفس انسانی میں ایسی قوت جاذبہ پیدا کرتے ہیں کہ نہ صرف یہ شریر جنات بلکہ ہر شے اس اشرف المخلوقات کے سامنے سر تسلیم خم کر دیتی ہے۔

انہی وظائف میں چہل کاف شریف کا وکیلہ بھی شامل ہے جو کہ ایک نعمت مترقبہ ہے جسکی نسبت حضور غوث التکلیف محبوب سبحانی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف ہے۔ چہل کاف کی حسن ترتیب سیدی صلی اللہ علیہ وسلم کی فصاحت و بلاغت کا منہ بولا

ثبوت ہے اور اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ اس کی تکمیل ممکن ہی نہیں جب تک۔ تائید
 فضل الہی نہ ہو۔

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَن يَّشَاءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

ط ایں سعادت بزرگوار و نیست

تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

ط ہوتا ہے کوہِ ودشت میں پیدا کبھی کبھی

وہ مرد جس کا فقر کرے خوف کو رحیمیں

ط خوشا وہ قافلہ جس کے اسیر کی ہے ستار

محمیل مکتوبی و جذبہ ہائے بلند

اس وعید کو اولیاءِ عظام نے بشرطِ مجاہدہ قومِ جنات کی شرارتوں سے محفوظ ہونے
 کیلئے ایک مضبوط قلعہ فرمایا ہے۔ جس میں انسان ان کے خباثت سے رب تعالیٰ کی حفاظت
 کے حصار میں داخل ہو کر محفوظ ہو جاتا ہے۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور
 غوثِ الاعظم قدس سرہ العزیز کو جو مرتبہ احب علیہ عطا فرمائے ہیں ان کی برساتِ نور میں بفضل
 الہی چہل کاف کا وعید نعمتِ مترقبہ سے کم نہیں۔ جس کی ترتیب کتابِ ہدایتِ برکات کاف
 شرح چہل کاف میں ظاہر ہے اور علو مرتبتِ غوثیت پر نور علی نور کی مصداق ہے۔
 مرتبہ غوثیت کے الوارات سے روشن یہ وعید باکمال ہے۔ اس وعید سے کماحقہ فائدہ
 مجاہدات سے ہوتا ہے جامہ پاک، خیالات پاک، جگہ پاک، بدن پاک یہ تمام تر پاکیزگی
 وعید کو نورانیت عطا کرتی ہے۔ غسل، وضو، جامہ پاک، عطریات غیر حیوانی کا استعمال اور
 انہماک وعید ہو تو کیوں نہ قاری و صاحبِ مجاہدہ فیوضاتِ لامکانی سے مشرف باسعادت
 باکرامت ہوگا۔ مشاہداتِ فہمی اور مکاشفاتِ لاریحی کی پاکیزہ شعائیں اور جذبہ عنایتِ الہی کی
 بدولت ایک مقام سے دوسرے مقام تک ترقی اسے مقامِ لاہوتی سے سرفراز فرمادے گی۔

انہیں مجاہدات و منایات الہی کی برکت سے بزرگان دین ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف اور ایک حال سے دوسرے حال تک منور پذیر ہوئے۔ ان بزرگان نے منزل خطاب یسحو اللہ ما یشاء و یثبت کے مصداق بن کر مریدین کی تقدیریں باذن تعالیٰ بدل ڈالیں۔

بزرگان امت ان اعمال میں اس طرح منہمک ہوتے کہ ان کے لئے جو سرور قلب کا سبب بنتا۔ سرور و چاشنی اعمال و اسماء سے مسلسل نوازے جاتے لیکن تھقی ہل من مزید کی پیاری التجاں جاری رکھتے۔ شیخ الشیوخ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر حق تعالیٰ مجھے ہزار برس دے تو تمام عمر انہیں اعمال میں صرف کروں۔

چہل کاف اسم الہی کافی کا مظہر ہے اور اس کے باطن میں ایسے اسماء الہی پوشیدہ ہیں جن سے متعلق بزرگان دین کا فرمانِ ذیشان ہے جب مرغِ اشتیاق اس وعدہ کی طرف رجوع کرتا ہے تو شیاطین انس و جان اس کی پرواز لاہوتی کے درمیان حائل ہوتے ہیں اور رو کاؤ میں ڈالتے ہیں تاکہ سزاوارہ ہوں اور یہ مقام لاہوتی سے مشرف ہو کر ہمارے لئے رجم نہ بنے تو یہ ان اسماء کی تجلیات اور چہل کاف کی برکات ان شیاطین کے شر کو بند کر دیتے ہیں تاکہ انسان نورانیت لاہوتی سے مشرف ہو کر رجومِ لشیاطین کا سبب نہ بنے۔

بقول شیخ رومی رحمۃ اللہ علیہ

لوح محفوظ است پیش اولیاء

اب کچھ شارح چہل کاف کے بارے میں بیان کرتا ہوں۔ موصوف نے کچھ عرصہ قبل ”رموز النصر فی شرح حزب البحر“ کے نام سے امت مسلمہ کے لئے ایک نعت مترقہ شرح دعائے حزب البحر کی مرتب کر کے برسوں کے بعد ایک بے نظیر و بے مثال کتاب پیش کی۔ جس کے لئے ہم ان کے شکر گزار ہیں کہ امت مسلمہ کو ایک عظیم تحفہ ایک عظیم جوہر بے مثل بے مثل عطا کیا۔

موصوف جو سلسلہ عالیہ ادیبہ جہانگیریہ ابو العلامیہ سے سعادت دارین حاصل کر کے امت مسلمہ کے لئے ایک نعمت مترقبہ ہوئے۔ اپنی انفرادیت میں بقول شاعر

میکدے میں اب بھی اتنی ساکھ ہے اپنی نصیر
اک ہمارے نام کا رہتا ہے چنانہ انگ

یوں ہی چل کر یہ نہیں طرز سخن آیا ہے
پاؤں استادوں کے دابہ ہیں تو یہ فن آیا ہے

موجودہ زمانہ میں بد باطن اور غیث سے بھر پور ایسے شیاطین بھی ہیں جو بظاہر لباس آدمی پہنے ہوئے ہیں لیکن اپنے شیطانی اعمال کے ذریعے امت مسلمہ کو تکلیف میں مبتلا کرتے ہیں۔ ان میں تفریق و عداوت پھیلاتے اور جنات، بہوت و آسیب کے ذریعے سے بندشیں کرتے ہیں، گمروں کا سکون برباد کر کے لوگوں کے نقصان کا سبب بنتے ہیں۔ جن سے دوسروں کی ترقی و اتحاد دیکھا نہیں جاتا اور معمولی باتوں و حسد کی بنیاد پر لوگوں کو اپنے اعمال قبیحہ کا نشانہ بناتے ہیں۔ ایسے افراد صلب بالین میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔

ایں قدر گفتگو کہ ازل ترسیدم

کہ دل آزاد شوی ورنہ سخن بسیار است

امت مسلمہ کو ایسے بد باطن لوگوں کے مکر و فریب سے بچانے کیلئے موصوف جناب صوفی محمد ایاز اویسی جہانگیری ابو العلامی رضی اللہ عنہ کی تصنیف لیلیٰ نے اس سے قبل بھی حوام و خواص میں بیحد پزیرائی حاصل کی ہے۔ اللہ کریم ان کو جزائے خیر دے۔ آمین۔ دل سے بے ساختہ دعا میں ان کیلئے تعلق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی تصانیف کو امت مسلمہ کے لئے حرز جان بنائے، اللہ کریم انکی تصانیف کو بام عروج بخشنے بلکہ اس عظیم تہذیبی ورثہ کے فروغ کے لئے ان کی مساعی جمیلہ سے امت مسلمہ کو عظیم نفع پہنچائے جو ان کے لئے باعث نفع مسلمین ہو کر انہیں دونوں جہاں کی سرفرازی سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

ان اعمال کے جاننے والے تاپید اور دعوے دار جموں نے دعوے کے مدعی ہیں۔
 اللہ کریم ان کے کفر و فریب سے عوام الناس کو بچائے۔ انکی موجودہ تصنیف کو باعث فلاح
 مسلمین فرمائے۔ تعمیر مقاصد میں کامیابی کے ساتھ ان کی تصانیف کو امت مسلمہ کے
 لئے باعث فلاح و نصرت فرمائے اور برصغیر میں ان کی کتاب کو مقبولیت عطا فرمائے آمین
 ایں دعا از من و جملہ جہاں آمین ہاؤ

ما قبل تصنیف کی تشہیر کے ساتھ ساتھ اسے جو پڑائی ملی ہے وہ قابل دید ہے۔
 صاحب فن حضرات نے تحسین سے نوازا ہے۔ یہ ایسی تصانیف جلیلہ ہیں جس پر ہر آدمی کا
 حادی ماہر ہونا علیحدہ بات بلکہ ان کا سمجھ میں آجانا ہی کافی ہے۔ جس سے خداوند کریم جل
 جلالہ کام لیتا ہے اسے اپنی نعمت سے یہ مقام دیتا ہے۔ یہ الفاظ اس لئے نہیں لکھے کہ ان کے
 لئے باعث رحمت ہوں بلکہ منفعت شہود پر ما قبل کتاب کی تشہیر کے باوجود انکساری و تواضع
 سے اللہ کریم نے انہیں پہلے سے زیادہ متواضع بنا دیا ہے۔ سابقہ کتاب پڑھنے والا حیران
 شدہ رہ جاتا ہے کہ یہ قیمتی موقی کہاں کہاں سے چن کر کتاب کی نزت بنائے ہیں۔ اللہ
 تعالیٰ نے عائدہ المسلمین کے باعث فلاح کے لئے ان کو منتخب فرمایا ہے۔
 کرم کے باعث ہیں اس کے خرا لے

یہاں چاہئے تو سہ سے میں چکا دے

یہ اس کریم کا کرم ہے جو بے دریغ موصوف کو اپنے احسان سے نوازا ہے و مگر نہ

حالت تو یہ ہے کہ

کس کو حال دل تمکین میں سناؤں
 قیس صحرایی نہیں کوہ میں فرہاد نہیں

نہ تو فروغی میں حرور ہا
 نہ وہ غم ہے زلف یاز میں

دلت خوابیدہ عالم میں کون ان کو برے بہا کو اپنی کتاب کی زینت بناتا ہے۔ آخر
 میں بے حد شکر گزار ہوں محترم صوفی محمد ارشاد صاحب رحمۃ اللہ علیہ مجاہد نشین آستانہ عالیہ واقف
 اسرار مخدوم الخادم حضرت صوفی محمد اسلم طاہر رحمۃ اللہ علیہ کا جو ادارہ طاہریہ کے روح رواں
 ہیں۔ انہوں نے اپنے ادارے جامع طاہریہ سے بعرف کثیر کو بہترین کاغذ پر طاعت فرما کر
 عوام الناس پر کرم نوازی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ انکے رشد و ہدایت میں وہ نفع عطا فرمائے کہ ان
 کے وجود کرم و سعادت سے آئندہ بھی عوام الناس کو فائدہ اس خانقاہ طاہریہ سے مشرف فرمائے
 ۔ آمین

دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل ان سب سے فائدہ اٹھانے
 والوں کو اور ہم سب کو فلاح دارین عزت دارین و سعادت دارین سے نوازے۔ آمین بجاہ
 حبیب انکریم صلی اللہ علیہ وسلم

تراب الاقدام السالین محمد نور احمد ریاض غفرلہ اللہ
 قدیمی مدرسہ انوار العلوم پکھری روڈ ملتان
 در ساعت روزہ نوشتہ شد

۲۰۱۹ - ۴ - ۳۰

مستثنیٰ ہے

تعارف

شیخ عبدالقادر

جیلانی نور اللہ مرقدہ

و بحم اللہ سیدنا آغا محمد شاہ جیلانی رحمہ اللہ

کہ ہر قدس در مس آید تہائے اعظم المثنیٰ

مثنیٰ

اسم گرامی: عبد القادر، کنیت: ابو محمد لقب: محی الدین، حیدر انحر
 و حکیم، شیخ الشیوخ، محبوب سبحانی، قدس لہ الامکانی، قطب ربانی وغیرہ۔ عامۃ المسلمین میں آپ
 قدس سرہ العزیز "غوث الاعظم" کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ قدس سرہ العزیز کے والد ماجد کا نام
 حضرت سید ابوسالم موصی اور والدہ ماجدہ کا اسم گرامی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ہے۔
شجرہ نسب: والد ماجد کی طرف سے سلسلہ نسب سید عالم حسن بن علی المرتضیٰ سے
 اور والدہ ماجدہ کی طرف سے سید عالم حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ منہ سے ملتا ہے۔ اس لحاظ سے
 آپ قدس سرہ العزیز "نجیب العرفین" سید ہیں۔

تاریخ ولادت: حضور سیدنا غوث الاعظم قدس سرہ العزیز کیم رمضان المبارک 471ھ
 میں عالم قدس سے عالم امکانی میں تشریف لائے۔

تحصیل علم: اٹھارہ سال کی عمر میں شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ العزیز سے تحصیل علم
 کے لئے بغداد تشریف لے گئے۔ آپ قدس سرہ العزیز کو فقہ کے علم میں ابوسعید علی عری،
 علم حدیث میں ابوبکر بن مفلح اور تفسیر کے لئے ابو محمد جعفر رمیہ مد ظہیر العین جیسے اساتذہ
 کرام سے شرف تلمیذ ملے۔

بیعت و خلافت: حضور سیدنا غوث الاعظم قدس سرہ العزیز نے سیدنا ابوسعید مہارک
 مخزومی رحمہ اللہ کے دست حق پرست پر بیعت کی اور فرقہ خلافت حاصل کیا۔

سیرت و خصائص: امام الامامہ، شیخ الاسلام، محی الدین، سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی
 قطب ربانی، غوث صمدی قدس سرہ العزیز کے اخلاق حسنہ اور فضائل حمیدہ کی تعریف
 و توصیف میں کل اولیاء اللہ کے تذکرے بھرے پڑے ہیں۔ سیرت و کردار کے لحاظ سے
 کوئی بھی ولی اللہ آپ کا ہم پلہ نہ ہو۔ قدرت نے آپ قدس سرہ العزیز کو ایسے اعلیٰ اخلاق و محامد
 سے متصف فرمایا تھا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معاصرین آپ قدس سرہ العزیز کی حسین کئے
 بغیر نہیں رہتے تھے۔ آپ قدس سرہ العزیز کے اخلاق حمیدہ کا یہ عالم تھا کہ اپنے تو اپنے غیر

مسلم بھی آپ فتنۂ بیڑۃ النبی کے حسن سلوک کے گرویدہ تھے۔ الغرض کہ آپ فتنۂ بیڑۃ النبی اسلامی اخلاق اور انسانی اوصاف کے پیکر تھے۔

شیخ حرادہ رحمہ اللہ یہ فرماتے ہیں: "میں نے اپنی زندگی میں آپ فتنۂ بیڑۃ النبی سے بڑھ کر کوئی کریم النفس، رقی القلب، فراخ دل اور خوش اخلاق نہیں دیکھا۔" آپ فتنۂ بیڑۃ النبی اپنے ملو مرتبت اور حکمت کے باوجود ہر چھوٹے بڑے کا لحاظ رکھتے تھے۔ سلام کرنے میں ہمیشہ سبقت فرماتے تھے۔ کمزوروں اور مسکینوں کے ساتھ تواضع و انکساری کے ساتھ پیش آتے۔ لیکن اگر کوئی بادشاہ یا حاکم آجاتا تو آپ فتنۂ بیڑۃ النبی مطلقاً تعظیم نہ فرماتے اور نہ ہی ساری عمر کسی بادشاہ یا وزیر کے دروازے پر گئے، نہ عطیات قبول کئے۔ مفلوک الحال لوگوں کے ساتھ مروت سے پیش آتے۔ سچائی اور حق گوئی کا دامن کبھی نہیں چھوڑا خود کتنے ہی خطرات کیوں نہ درپیش ہوتے، مگر کچھ کہنے سے کبھی بھی چمکتے نہیں تھے۔ حاکموں کے سامنے بھی حق بات کہتے تھے اور کسی کی ناراضگی کو خاطر میں نہیں لاتے تھے۔ بلکہ مصلحت و خوف کو پاس تک نہ جھکنے دیتے تھے۔ آپ فتنۂ بیڑۃ النبی معروف کا حکم دیتے اور منکرات سے روکتے تھے۔ آپ فتنۂ بیڑۃ النبی کے اعلاء کلمۃ الحق نے سلاطین اور امراء کے محلات میں زلزلہ ڈال دیا تھا۔ حضور سیدنا غوث اعظم فتنۂ بیڑۃ النبی مجسمہ ایمان و سقاوت تھے۔ دریاؤں کا یہ عالم تھا کہ جو کچھ پاس ہوتا سب فریبوں اور حاجت مندوں میں تقسیم فرما دیتے۔ حضور کرم کے پیکر جمیل تھے۔ کسی پر قلم برداشت نہیں کرتے اور فوراً اہل ادب پر کمر بستہ ہو جاتے، مگر خود اپنے معاملے میں کبھی بھی حصہ نہیں آتا۔ لوگوں کی غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرماتے۔ نہایت رقی القلب تھے۔ حضور غوث پاک فتنۂ بیڑۃ النبی اتفاق علماء و اولیاء مادر زاد یعنی پیدا انکی ولی تھے۔

مناقب غوثیہ میں شیخ شہاب الدین سہروردی فتنۂ بیڑۃ النبی سے منقول ہے: کہ سیدنا حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی فتنۂ بیڑۃ النبی کی ولادت کے وقت غیب سے پانچ عظیم

الشان کرامتوں کا ظہور ہوا۔ اول: شب ولادت آپ فتنہ سڑۃ الفتنہ کے والد سید ابو صالح نے خواب میں دیکھا کہ آقائے دو جہاں حضرت رسول مقبول ﷺ تشریف لائے ہیں ارشاد فرمایا ہے: "اے ابو صالح اللہ تعالیٰ نے تجھے فرزند عطا کیا ہے وہ میرا محبوب ہے اور خدا پاک و برتر کا محبوب ہے اور تمام اولیاء و اقطاب میں اس کا مرتبہ بلند ہے۔" دوم: جب آپ فتنہ سڑۃ الفتنہ پیدا ہوئے تو آپ کے شانہ مبارک پر نبی کریم ﷺ کے قدم مبارک کا نقش موجود تھا، جو آپ فتنہ سڑۃ الفتنہ کے ولی ہونے کی دلیل ہے۔ سوئم: آپ فتنہ سڑۃ الفتنہ کے والدین کو اللہ تعالیٰ نے عالم خواب میں بشارت دی کہ جو لڑکا تمہارے ہاں پیدا ہوا ہے سلطان الاولیاء ہوگا۔ چہارم: آپ فتنہ سڑۃ الفتنہ کی ولادت کی شب صوبہ گیلان میں تقریباً گیارہ صد لڑکے پیدا ہوئے جو سب کے سب مرتبہ ولایت پر فائز ہوئے۔ اس رات تمام علاقہ گیلان میں کوئی لڑکی پیدا نہیں ہوئی۔ پنجم: یہ کہ آپ فتنہ سڑۃ الفتنہ رمضان المبارک کے مہینہ کی چاند رات کو پیدا ہوئے۔ دن کے وقت مطلقاً دودھ نہیں پیتے تھے البتہ اطہار سے لے کر عمری تک والدہ ماجدہ کا دودھ پیتے تھے۔ ولادت کے دوسرے سال امیر (بادل) کی وجہ سے رویت ہلال کے متعلق کچھ شبہ پڑ گیا تھا لیکن جب وقت عمر کے بعد جناب نوح الاصحم فتنہ سڑۃ الفتنہ نے والدہ ماجدہ کا دودھ نہیں پیا تو آپ فتنہ سڑۃ الفتنہ کی والدہ سمجھ گئیں کہ آج رمضان المبارک کی پہلی تاریخ ہے انہوں نے لوگوں کو یہ خبر سنائی اور بعد میں مستبر شہادتوں سے اس قیاس کی تصدیق بھی ہو گئی۔

تاریخ وصال نبیہ تا نوح الاصحم فتنہ سڑۃ الفتنہ نے 11 رجب الثانی 560ھ / بمطابق فروری 1165ء میں وصال فرمایا۔

إِنَّ بَارَئَ اللَّهِ سُلْطَانَ الزَّجَالِ جَاءَ فِي عَشَقٍ وَمَاتَ فِي كَمَالِ

بیشک اللہ کا باز مردوں کا سلطان ہے۔ وہ عشق میں آیا اور اس نے کمال میں وفات پائی

حرف ”ک“

خواص

نصاب

اعمال

نقوش

مستادن نمید

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ک: کاف میں ق کا فیضان ہے اور الف کا انفات بھی۔ کاف تعلق کن کی گئی بھی ہے اور کریم کے کرم اور کافی کے کفایت کی جلی بھی۔ اہل علم فرماتے ہیں کہ ک کا عابری تعلق ق اور آ (الف) سے جبکہ باطنی تعلق ر اور ب سے ہے کیونکہ یہ دونوں حرف کاف کے اعداد طغویٰ میں ظاہر ہوتے ہیں یعنی اس حرف میں اسم الہی رب کی جلی بھی پوشیدہ ہے۔

ک کے لغوی معنی چڑے کو ملا کر سینے یا الگ کرنے کے ہیں۔ گویا کاف قوت ملاپ و عداوت جیسی دونوں خصوصیات کا حامل ہے۔

انہی دونوں خصوصیات کو شیخ اکبر محی الدین ابن عربی حاتی منتہی زخنفہ اللہ الخصال نے امید و خوف اور ہلال و جمال سے تعبیر کیا ہے۔

کَاثُ الزَّجَاءِ شَاهِدُ الْأَجَلَا | مِنْ كَاثِ خَوْفٍ شَاهِدُ الْأَفْصَالَا

امید کا کاف جابل کو مشہود کرتا ہے | خوف کے کاف سے نصیحتوں کا مشاہدہ ہوتا ہے

فَاَنْظُرْ إِلَى قَبْضٍ وَتَبْطِئْ بِرَيْحَانَا | لِنُطِيقَكَ ذَا أَصْدَاؤَ ذَاكَ وَصَالَا

امید و خوف میں قبض و بسط کو دیکھ لو | خوف فرطی اور امید تم کو وصال و ملا کرے گی

اللَّهُ قَدْ جَلَى لَدَا الْأَجَلَا | وَلَدَاكَ جَلَى مِنْ شَتَاةِ جَمَالَا

خدا نے خوف کیلئے اپنے جلال کا جلوہ دکھایا اور امید کیلئے اپنی روشنی سے جمال کا جلوہ فرمایا

شیخ اکبر محی الدین ابن عربی حاتی منتہی زخنفہ اللہ الخصال فرماتے ہیں کہ "ک" امید و خوف سے ملا ہوا ہے۔ امید کے کاف سے جمال ظاہر ہوتا ہے اور خوف کے کاف سے نصیحتوں کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ خوف تجھے غیر سے روکتا ہے اور امید فضل وصال سے شاد کام کرتا ہے۔ نیز آپ منتہی زخنفہ اللہ الخصال فرماتے ہیں کہ کاف کلمات الہی کی حقیقت ہے۔ اس کا

تعلق عالم غیب و عالم جبروت سے ہے اور اس کی حکومت کا تصور جنات میں سے ہے۔ گرم و خشک چیز اس سے پیدا ہوتی ہے اور اہل انوار کے نزدیک جو کوئی اس کے ساتھ ہوتا ہو جائے یہ حرف اسے رفع بخشتا ہے۔ (فتاویٰ کبیر، باب ۱۱، صفحہ ۲۵۸)

شیخ ابوالعباس احمد بن علی بن ابی ذینبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کام تم الف سے لیتا چاہے ہو ان تمام امور میں کاف کا عمل دخل ہے لہذا وہی تمام کام حرف کاف سے لئے جا سکتے ہیں۔ اس حرف کی تاثیر یہ ہے کہ جو تم زبان سے کہو گے وہ پورا ہو گا اور مقبول القول ہو جاوے گا گویا مستجاب الدعوات ہونے کیلئے حرف کاف کا عمل کیا جائے کہ کاف حرف باطن ہے۔ حکم اور حاکم سے اس کا تعلق ہے۔

حضرت عبدالعزیز پر حاروی غنیہ زینۃ النساء فرماتے ہیں کہ خواص حرف کاف کے بے شمار ہیں اور اس میں نہایت باریک نکات پوشیدہ ہیں جو ان کو سمجھ گیا وہ تمام قسم کے شرور سے امن میں ہو گا اور صحیح نقصانات سے محفوظ رہے گا۔

کتاب کنوز الاسرار میں درج ہے کہ عالموں اور دشمنوں کے شر کو دفع کرنے کیلئے حرف کاف میں بڑے بڑے راز پوشیدہ ہیں۔ حضرت امام شہید حسین ابن علی زین اللہ ثقلین خنساء سے پوچھا گیا کہ الکاف کا کیا معنی ہے تو حسین زین اللہ ثقلین نے سائل کو جواب دیا کہ اگر میں تمہیں اس کی تفسیر بیان کروں تو تم اس کی برکت سے پانی کے اوپر چلے اور ہوا میں اڑنے لگو گے لیکن مختصر یہ کہ جو اس کی شکل کو سمجھنے میں کندہ کر کے انگوٹھی میں پہن لے تو اس کی زبان سے سوائے خیر و برکت کے اور کچھ نہ نکلے گا اور دین و دنیا کی خوش بختیاں اس کو نصیب ہوں گی۔ (مختبر الکمال، ص ۷۸)

﴿حرف ”کاف“ کا نصاب﴾

حرف کاف گرم و تر ہے۔ اس کا البیہ میں سے اسم کافی کی روحانیت سے وابستہ ہے۔ اعداد کتبوی اس کے ۲۰ اور لغوی ۱۰۱ ہیں۔ بلکہ اس حرف کا آخر ذرّۃ ایزیل اور جن قدیوش

ہے۔ منازل قمری میں سے زبرہ اس کی منزل، بطور اس کا گل سفید، علاء علم الحروف میں بعض کے نزدیک برج اس کا مقرب اور ستارہ مرغ جو کہ پہ سالار ملک ہے جبکہ بعض علماء نجوم نے فرمایا کہ برج اس کا جوزا اور ستارہ عطارد ہے جو کے منشی ملک کہلاتا ہے اور بعض اسے شمس سے منسوب کرتے ہیں جو کہ رفعت و بلندی کا ستارہ ہے۔ حرف کاف کا نصاب مختلف طریقوں سے ادا کیا جاتا ہے ان میں سے چند آسان و پُر تاثیر طریقے مندرجہ ذیل ہیں

دعوت صغیر: جب قمر منزل زبرہ میں داخل ہو تو عامل کو چاہیے کہ غسل کرے اور پھر یہ ہے کہ جس پانی سے غسل کیا جائے اس میں قدرے عرق گلاب بھی شامل کر لیں تاکہ عامل کا بدن خوشبو سے معطر ہو بعدہ سفید لباس زیب تن کرے اور عطر گلاب و صندل کا استعمال کرے۔ ایک ہی نشت میں ۳۴۳ مرتبہ حرف کاف کو مع اس کے نیک کے پڑھے۔ پرمیز اس میں کچھ نمکس میں درمیان و تکلف کلام نہ کرے۔ یہ دعوت صغیر ہے لہذا یہ نصاب ادا کرنے کے بعد اس کی اجازت عامل آگے نہ دے سکے گا۔ حرف کاف مع ملک یہ ہے:

أَجِبْ يَا حَرْوُ زَائِنِلُ بِحَقِّ يَا كَافُ

دعوت کبیر: یہ نصاب اٹھائیس روز کا ہے۔ مندرجہ بالا طریقے کے مطابق روزانہ غسل کریں اور لباس سفید زیب تن کریں۔ ابتداء اسی روز سے کریں جب قمر منزل زبرہ میں ہو۔ روزانہ ۳۴۳ مرتبہ مع ترکیب حیوانات پڑھیں۔ پڑھائی کا وقت اور لباس ایک ہی رکھیں۔ اس نصاب میں حرف کاف کو مع ملک و اسم الہی کے پڑھا جاتا ہے۔ مہارت یہ ہے:

أَجِبْ يَا حَرْوُ زَائِنِلُ بِحَقِّ كَافُ يَا كَافِي

دعوت اکبر الکبائر: حرف کاف کا نصاب ادا کرنے کا نہایت کامل و اکمل طریقہ ہے۔ جو حضرات جعفر جامع کے قواعد سے آگاہ ہیں وہ اس طریقے سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے

دفعینہ و گمشدہ اشیاء معلوم کرنے کا عمل: یہ عمل نہایت سربلج والا اثر خاصیت رکھتا ہے۔ جب قمر زائد النور میں اور باقوت ہو ۲۰ مرتبہ کاف کو ہموار طریقے سے خالص چاندی کے ٹکڑے یا صاف ریشم یا کتان کے کپڑے پر لکھیں۔ اس کو نیلی آنکھوں والے عمل سفید مرغ کی گردن میں ڈال کر ایسی جگہ چھوڑ دیں جہاں دفعینہ یا کسی گم شدہ چیز کے گم ہونے کا شک ہو لیکن صحیح عمل معلوم نہ ہو تو یہ مرغ اس مقام پر جا کر باذن اللہ آذان دے گا اور شور کرے گا بلکہ دفعینہ کی جگہ کو اپنی چونچ سے کھودے گا اور اپنے پاؤں رگڑے گا۔ گویا خبر دے رہا ہو گا کہ دفعینہ یا گمشدہ چیز یہاں ہے۔

مشکلات کا فوری حل: جس کو کوئی ایسی مشکل پیش آجائے جس کا فوری حل کوئی نہ ملتا ہو تو اسے چاہیے کہ تازہ دھو کرے اور سات سو مرتبہ یا کاف پڑھے۔ بذن اللہ تعالیٰ اسی وقت وہ مشکل حل ہو جائے گی۔

فراخی و کشادگی کا عمل: حضرت عبدالعزیز پر ہاروی غنہ زخفہ لکھاوی منتہی الکمال میں لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہے کہ اس کے ہر کام میں درگلی آئے۔ اسے

ک	ر	ی	ا
۱۱	۳۹	۲۱	۱۹۹
۳۸	۸	۲۰۲	۲۲
۲۰۱	۲۳	۳۷	۹

چاہیے کہ حرف کاف کا یہ نقش بنا کر روزانہ اس میں حرف کاف یا تصور اس طرح دیکھا کرے کہ اس کی زبان پر اسم الہی یا کریم ۲۷۰ مرتبہ جاری ہو تو اللہ کریم اس کے رزق بلکہ ہر کام میں کشادگی و فراوانی عطا فرمائے گا۔

زبان بندی اور جگہ کو ویران کرنے کیلئے: جب برج جوزا میں درجے طلوع ہو تو جس کی زبان بندی کرنی ہو اس کے نام کو حرف ک میں احراج دیں اور اسے نیلے آسانی رنگ کے کاغذ پر لکھ کر کسی بھاری پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ زبان مخالف کی ہمیشہ کیلئے بند ہو جائے گی اور اگر اسی وقت میں چالیس عدد ک نیلے کاغذ پر لکھ کر کسی جگہ میں دبا دیئے جائیں تو وہ جگہ ویران ہو جائے گی۔ اگر کوئی بالغ ہو تو وہ خشک ہو جائے اور اگر

لونی رہائشی عمارت ہو تو وہاں کبھی کوئی آباد نہ ہو سکے کیونکہ جب تک یہ کاغذ وہاں موجود رہے گا وہ مقام شریر جنات کا مسکن رہے گا۔

تید سے رہائی اور دشمنوں کے گھیرے سے نکلنے کا عمل: اگر کوئی دشمنوں کے گھیرے میں آجائے اور نکلنے کا کوئی راستہ نہ ہو تو سات سو کاف کسی کاغذ پر لکھے اور دائیں بازو پر اس طرح باندھے کہ تنویذ اندر کی طرف رہے اور حرف کاف کو بائیں طرف سے پڑھے اور قصد دروازے سے باہر آنے کا کرے۔ ان شاء اللہ اس کو کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔ جہاں چاہے چلا جائے کوئی روکنے والا نہ ہو گا۔ بائیں طرف سے پڑھے:

يَا كَافُ بِحَقِّي حَرِّ وَزَائِلٌ

تسخیر غلامی کا مجرب المجرّب عمل: یہ عمل تسخیر غلامی و حصول عزت کیلئے نہایت مجرب ہے۔ جس وقت کسی کا اپنا ستارہ مروج پر آئے تو حرف ک کو دو سو مرتبہ برن کی جملی پر لکھ کر گلے میں پہن لیں اور سات سو مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت صبح کے وقت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور چہرے پر پھیر لیں۔ ان شاء اللہ جس کی نگاہ آپ کے چہرے پر پڑے گی مسخر ہو گا اور عزت و تکریم کرے گا۔ عزیمت یہ ہے:

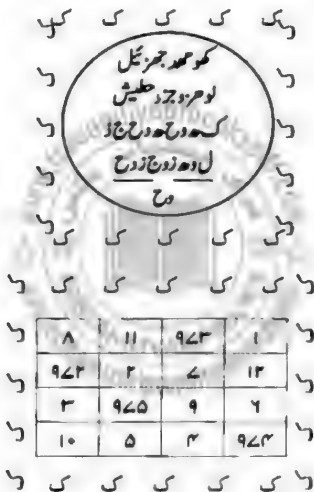
يَا كَافِي يَا حَرِّ وَزَائِلٌ بِحَقِّي يَا كَافُ

اس عمل کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ اس کے حامل کو ایسی دائمی تسخیر و عزت کی دولت حاصل ہوتی ہے جو اس سے آگے اس کی اولادوں تک منتقل ہوتی رہتی ہے۔

﴿طَلسم فتح نامہ﴾

حرف کاف یہ طلسم برائے حل مشکلات و عقدہ کشائی مجرب المجرّب ہے۔ ایسے افراد جو نحوست سیارگان و بندش روزگار و غیرہ میں گرفتار ہوں انہیں چاہئے کہ یہ طلسم سفید کاغذ پر رمضان المبارک کی ستائیسویں شب یا اس وقت میں تیار کریں کہ جب مرغِ برج اسد کے

۸۶ یا ۸۷ درجہ پر پہنچے۔ طلسم کو لکھنے کے لئے اصلی زعفران، مشک و عنبر کو ملا کر عرق کباب میں سیای تیار کریں۔ طلسم لکھنے کے بعد اس پر ۱۴ مرتبہ سورۃ القدر پڑھ کر دم کریں۔
طلسم یہ ہے:



﴿لوح تحفظ﴾

یہ لوح نوچندی بدھ کو سماعت عطا دوسن چار کی جاتی ہے۔ ایسے افراد جو آئے دن کسی حادثے کا شکار ہو جاتے ہیں یا جن کو لگتا ہے کہ ان کا کوئی مخالف بار بار ان کے کاروبار پر

بندش وغیرہ لگا دیتا ہے۔ ان کے لئے یہ لوح بہت مفید ہے۔ دراصل یہ لوح ان شرارتوں سے نجات کے لئے ہے جو عالمین اور عامل جنات اپنے مخالفین کے ساتھ کرتے ہیں۔

اس لوح کو سورہ آل عمران، سورہ قلق، قرآن پاک میں آنے والے تمام حروف کاف اور اسم کافی کے مجموعہ اعداد سے تیار کیا گیا ہے۔ فضائل اس کے بہت ہیں جو استعمال کرے گا خود ہی شاہدہ کر لے گا۔ لوح کو چاندی پر کندہ کریں یا کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھیں۔ تیار کرنے کے بعد اس پر ۱۱ مرتبہ حرف کاف کی عبارت ہاموکل پڑھ کر دم کریں اور سفید کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیں۔ لوح یہ ہے:

۷۵۸۳۷	۷۶۱۷۰	۷۶۵۰۴	۷۵۰۶۰
۷۶۳۹۳	۷۵۱۷۱	۷۵۷۲۶	۷۶۲۸۱
۷۵۲۸۲	۷۶۷۲۶	۷۵۹۳۸	۷۵۶۱۵
۷۶۰۵۹	۷۵۵۰۴	۷۵۳۹۳	۷۶۶۱۵

﴿کاف کے ذکر کلیہ کا بیان﴾

یہ ذکر محبوب الاولیاء، قلب دوراں حضرت سید محبوب علی شاہ صاحب توراتہ مرتدہ کا تعلیم کر دے۔ فقیر راقم الحروف کو اس کی اجازت حضرت محبوب الاولیاء کے صاحبزادے فخر التادات ابو سعید سید گلشن شاہ صاحب، علیہ السلام نے تحریری طور پر عطا فرمائی۔ طالبان حق کیلئے سید گلشن شاہ صاحب کی تحریر کو سن و عن پیش کیا جاتا ہے تاکہ نہ صرف ذکر بلکہ سالکان معرفت قبلہ شاہ کی تحریر کے ہر حرف کی برکات سے بھی مستفید ہو سکیں۔

۱۔ لکھیہ طریقہ اول: ذکر کلیہ دو طرح پر رائج ہے طریقہ اول چار ضربی ہے۔ اس میں ۴۰ حرف لکھ کر کہا جائے تو اول ضرب آگے یا سامنے کعبہ کی طرف لگائے۔ دوسری ضرب دائیں کندھے پر، تیسری بائیں طرف کندھے پر اور چوتھی آسمان کی طرف یا اپنی نواہد دل پر

ضرب مارے۔ نشست دوڑا تو یا چار زانو اختیار کرے۔ ذکر کی آواز غنی یا سزی یا جلی یا جبری یا اتنی ہو کہ بس خود سن سکے۔ تعداد ضربات ۲۰-۲۰۰ یا ۳۰۰ ہے۔ اس سے زیادہ نہ کرے۔ الفاظ ذکر یہ ہیں:

بِکَ الْکُلِّ - مِنْکَ الْکُلِّ - اِلَیْکَ الْکُلِّ - یَا کُلَّ الْکُلِّ

ذکر کلیہ طریقہ دوم : دوسرا طریقہ ذکر کلیہ کا شش ضربی ہے۔ اول ضرب دائیں کندھے پر، دوم ضرب دائیں گھٹنے پر، سوم ضرب بائیں گھٹنے پر، چہارم ضرب بائیں کندھے پر، پنجم ضرب دل پر اور ششم ضرب ام الدماغ پر لگائے۔ تعداد ضربات و نشست وغیرہ میں مذکورہ بالا طریقہ اولیٰ کا لحاظ رکھے۔ الفاظ اس ذکر کے یہ ہیں:

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْکُلُّ وَ مِنْکَ الْکُلُّ وَ بِکَ الْکُلِّ
وَ لَکَ الْکُلُّ وَ اِلَیْکَ الْکُلُّ وَ کُلَّ الْکُلِّ

ان ہر دو اشغال میں تصور برقع طبعی اور اجازت و گمراہی لازم ہے۔ بدو ان شرائط کے اس آگ کے دریا کی شادی ممکن نہیں۔ غرض اس ذکر میں شیر و روغن کا زیادہ استعمال کریں۔ سر و گردن پر اور کانوں کے اندر روغن ہادامہ استعمال کیا کرے۔

الحمد لله! حرف کاف کی شرح، خواص، زکات و نصاب، اعمال و اشغال کا بیان مکمل ہوا۔ اللہ کریم ہمیں حروف کی حقیقت سے آشنا فرمائے اور ان کی تجلیات سے ہمارے قلوب کو منور فرمائے۔ آمین۔ بہا حبیب الکریم ﷺ

اہل علم و عرفان جانتے ہیں کہ چہل کاف کا باطن اسم الکافیہ کی قلبیت سے متور ہے لہذا چہل کاف کو بیان کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ اسم الی الکافیہ مختصر کلام کیا جائے تاکہ قاری پر چہل کاف کی حقیقت واضح ہو سکے۔

الْكَافِي

فوائد

نصاب

اعمال

تقوى

مشاريع

﴿الْكَافِي﴾: بہت کفایت کرنے والا

یہ اسم اللہ رب العزت کی صفت کفایت کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنے بندوں کی ضروریات میں بغیر کسی کمی و اغتداد کے تھا کفایت کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یہ صفت کتاب و سنت سے ثابت ہے جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلْاَنسُ اللّٰهُ يَكْفِي عِبْدَهُ : کیا اللہ اپنے بندوں کو کافی نہیں (سورہ الزمر آیت ۳۰) - قَسِيْرٌ كَلِمٰتُهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّيِّغُ الْعَلِيْمُ : اللہ تعالیٰ ان سے مغرب آپ کی کفایت کرے گا اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے (سورہ بقرہ آیت ۱۳) سنت رسول ﷺ سے بھی اسم کافی پر دلیل ملتی ہے کہ جب اللہ کے رسول ﷺ بستر پر آرام فرمانے شریف لے جاتے تو فرماتے تھے کہ ”حمد ہے اس ذات کیلئے جس نے ہمیں کھانا پینا دیا اور ہمارے لئے کافی ہوا اور ہماری حذکت فرمائی۔“ اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے تمام امور میں کافی ہے اور بالخصوص ان کیلئے جو اس پر توکل اختیار کرتے ہیں اور اپنی ضروریات میں اسی سے مدد مانگتے ہیں۔ بعض اسلاف فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر عمل کی جنس میں سے اس عمل کی ایک جزا مقرر فرمائی ہے اور اس پر توکل کرنے کی جزا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کیلئے خود کو کافی ہونا مقرر فرمایا ہے۔ جیسا کہ رب تعالیٰ کا فرمان ہے کہ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهُ : اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ اس کے لئے کافی ہوتا ہے (سورہ المائد آیت ۳)۔ یعنی دوسرے اعمال کی طرح یہ نہیں فرمایا کہ ہم اس کے بدلے اپنے بندے کو فلاں فلاں اجر عطا فرمائیں گے بلکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے متوکل بندے کیلئے خود کو کافی و محافظ ہونا فرما دیا ہے۔

چمل کاف میں بھی اگر غور فرمایا جائے تو پڑھنے والا اپنے قلب کو اللہ تعالیٰ پر توکل اختیار کرنے کی تعلیم دیتا ہے کہ اے دل اگر تو غیر سے اپنی امیدوں کو منقطع کر لے اور رب تعالیٰ پر توکل اختیار کرے تو وہ سبب الاسباب تیرے ہر معاملے میں تیری کفایت کرنے والا اور مددگار ہو گا۔

﴿الْكَافِي﴾ کے خواص

جمع مرادات کے حصول، جلب مال، دست غیب، دفع اعداء، دشمن کو در بدر کرنے، فتوح کی دستگیری، مہمات میں کفایت، حصول مراتب عالیہ، نظر و بندش کے توڑ اور جادو کے توڑ کیلئے اس اسم کی زکات نہایت مجرب ہے۔ اعداد اس اسم کے ایک سو گیارہ ہیں اور یہ ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔

﴿الْكَافِي﴾ کی زکات

طریقہ اول: جملہ شرائط یعنی ترک جلالی و جمال کے ساتھ ہر روز ۳۳۳۳ مرتبہ ۳۰ روز تک پڑھیں۔

طریقہ دوم: جملہ شرائط کے ساتھ ۴۰ روز تک ہر روز ۱۲۳۲۱ مرتبہ بعد نمازِ عشاء تا وقت فجر کو کسی ایک وقت مخصوص کر کے پڑھیں۔

طریقہ سوم: شیخ عبد اللہ شطاری رَحْمَةُ اللّٰهِ عَلَیْہِ تَعَالٰی فرماتے ہیں کہ اس اسم کی ریاضت مع شغل مندرجہ ذیل طریقہ پر مکمل کرے تاکہ جملہ خواص اس اسم کے حاصل ہوں اور کامل تصرف عامل کو حاصل ہو جائے۔

نصاب	زکات	عشر	قتل	دور مددور	تام	ہنل	متم
۳۰۰۰	۶۰۰۰	۷۰۰۰	۷۵۰۰	۱۳۵۰۰	۹۹۰۰	۷۰۰۰	۱۲۰۰

دورانِ ریاضت یہ شغل اختیار کریں کہ اسم **الْكَافِي** کو ۱۵ کے سامنے

اپنے سر سے تھوڑا اوپر یعنی آسمان کی طرف سفید رنگ سے خوب چمکدار لکھا ہوا تصور کریں اور یہ تصور قائم رکھیں کہ عالم بالا سے سفید انوارات موتیوں کی صورت میں اس اسم سے نکلے ہوئے آپ کے وجود پر اس طرف وارد ہو رہے ہیں جیسے نور کی برسات ہو رہی ہے اور آپ کا وجود اس نور سے روشن ہو رہا ہے۔

بھی اس اسم کی اجازت دے گا وہی تاثیر جو عامل کے یا س ہے اجازت یافتہ سے بھی ظاہر ہوگی۔ اس زکات کو کسی شیخ کامل یا ایسے شخص کی نگرانی میں ادا کریں جو اسماء الہیہ کی دعوت سے آگاہ ہو کیونکہ اس طریقے میں احضار روحانیت سولہ یوم بعد شروع ہو جاتی ہے جس سے عامل کو نقصان کا اندیشہ بھی ہے۔ عالمین کی آسانی کیلئے یہاں سولہ صفحات درج کئے جاتے ہیں تاکہ صاحب ریاضت کو لکھنے میں آسانی ہو۔

صفحہ دوم

ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن

صفحہ اول

ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن

صفحہ چہارم

ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن

صفحہ سوم

ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن

صفحہ ششم

ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن

صفحہ پنجم

ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن

صفحہ ہشتم

ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن

صفحہ ہفتم

ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن

صفحہ دہم

ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن

صفحہ نہم

ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن

صفحہ یازدہم

ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن

صفحہ بارہم

ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن
ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن	ن ا ک ن

صفحہ سیزدیم

ی	ک	ا	ی
ک	ا	ی	ک
ی	ک	ا	ی
ی	ک	ا	ی

صفحہ چہار دیم

ی	ک	ا	ی
ک	ا	ی	ک
ی	ک	ا	ی
ی	ک	ا	ی

صفحہ پانز دیم

ی	ک	ا	ی
ک	ا	ی	ک
ی	ک	ا	ی
ی	ک	ا	ی

صفحہ شانز دیم

ی	ک	ا	ی
ک	ا	ی	ک
ی	ک	ا	ی
ی	ک	ا	ی

یہ سولہ صفحات ہیں جو وقت زکات تحریر کئے جاتے ہیں۔ جو شخص اس طور پر اسم گائی کی زکات ادا کرے گا اسے باذن اللہ اسم گائی کی یہ الواح پر تصرف حاصل ہو جاتا ہے اور ان الواح کی روحانی قوتیں عامل سے مانوس و مسخر ہو جاتی ہیں۔ جس نیت سے عامل ان الواح کو لکھے گا روحانیت ان الواح کی قوتِ عامل کے حکم کی تعمیل میں حاضر ہو جائیں گی۔ الغرض اس طور پر دعوت کو ادا کرنے والا اس اسم سے ہمہ قسم کے اعمال میں تصرف کر سکتا ہے۔ اس دعوت سے حاصل ہونے والی الواح مندرجہ ذیل ہیں:

ی	ک	ا	ی
ک	ا	ی	ک
ی	ک	ا	ی
ی	ک	ا	ی

ی	ک	ا	ی
ک	ا	ی	ک
ی	ک	ا	ی
ی	ک	ا	ی

ی	ک	ا	ی
ک	ا	ی	ک
ی	ک	ا	ی
ی	ک	ا	ی

ی	ک	ا	ی
ک	ا	ی	ک
ی	ک	ا	ی
ی	ک	ا	ی

ی	ک	ا	ی
ک	ا	ی	ک
ی	ک	ا	ی
ی	ک	ا	ی

ی	ک	ا	ی
ک	ا	ی	ک
ی	ک	ا	ی
ی	ک	ا	ی

طریقہ ششم: یتاکافی کا شمار اسماء اور یسیر میں بھی ہوتا ہے۔ اسماء اور یسیر وہ اسماء ہیں جن کی دعوت اپنے وقت کے جلیل القدر انبیاء غنیہ السلام نے ادا کی ہے چنانچہ رئیس العالمین قطب وقت حضرت غوث محمد کو الیاری زینۃ الدین عثمان غنیہ فرماتے ہیں کہ اس اسم کی دعوت حضرت موسیٰ سے منسوب ہے۔ جب آپ نے اس کو ہاذن اللہ پڑھا اور دعوت دی تو مومل حاضر ہوئے اور آداب باطنی سب آپ کو سکھائے اور معجزات کی تکمیل فرمائی۔

يَتَاكَفِي اَلْوَسْعُ لِمَا خُلِقَ لَهُ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ يَتَاكَفِي

نصاب	زکات	عشر	قتل	دور دور	بذل	ختم
۳۲۳۰۰۰	۱۶۲۰۰۰	۸۱۰۰۰	۳۶۰	۳۲۳۰۰۰	۷۰۰۰	۱۲۰۰

﴿الَّتَاكْفِي جَلَالۃ کے اعمال﴾

رشتے کیلئے رضامند کرنے کا عمل: اگر کہیں رشتہ کرنا چاہتے ہوں اور گمان ہو کہ وہ لوگ رشتہ منع کر دیں گے تو اس کیلئے ۱۱ روز تک بوقت طلوع آفتاب ۴۰۰۰ مرتبہ یتاکافی التہنات پڑھیں۔ اس عمل کی تکمیل کے بعد ان شاء اللہ غیب سے آسانی کے اسباب پیدا ہوتے اور جہاں آپ رشتے کیلئے جانا چاہتے ہیں وہاں سے ان شاء اللہ ہرگز انکار نہ ہوگا۔ مگر کا وہ فرد جو رشتے کی بات کرنے جانا چاہتا ہے یہ عمل اسے کرنا ہوگا۔

حل المشکلات اور روحانی امداد کا عمل: یہ عمل پیران عظام وان عالمین کیلئے ہے جو مخلوق کی روحانی امداد کا جذبہ رکھتے ہیں۔ کڑی سے کڑی مشکل کو حل کرنے کیلئے یا اگر آپ خود کسی کی روحانی امداد کرنا چاہتے ہیں تو اس کی نیت سے چار روز تک یہ عمل کریں۔ ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ ذیل کی عبارت سائل کے تصور کے ساتھ پڑھیں صرف پہلے روز نماز فجر سے قبل ۴۱ مرتبہ باقی ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح

چار روز میں عمل کی کل تعداد ۲۲۶۱ مکمل ہوگی۔ اوّل و آخر درود پاک ۱۱، ۱۱ مرتبہ پڑھیں۔
برابر پڑھنے سے عمل تازہ و ضرور کریں۔ مہارت یہ ہے:

يَا كَافِي اَلْمَوْسِعِ لِمَا خُلِقَ لَهُ مِنْ عَقَابِيَا فَضْلِهِ يَا كَافِي

۳۱	۸۲	۸	۴
۷	۱	۸۳	۱۱
۲	۱۱	۱۹	۱۲
۸۱	۱۸	۳	۹

مقش کافی برائے جمیع حاجات : ام المی

اَلْكَافِي كَايَه نَقْل جمیع حاجات کیلئے سریع الاثر ہے۔ اگر ہر کے

روز ساعت قدر میں یا ہجرات کے روز ساعت مشتری میں لکھ کر

سیدھے بازو پر پھینیں تو جمع امور میں لمبی کفایت حاصل ہوتی

ہے، بالخصوص روزگار میں کشادگی و شفاعتِ امراض کیلئے مجرب ہے۔

تسخیرِ خلق و فراخیِ رزق کا بامؤکل عمل : اگر کوئی چاہے کہ حقوق

میں اس کی عزت و رتبہ قائم ہو اور رزق کی تنگی دور ہو کر کشادگی حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ

بعد نماز فجر ۹۰ مرتبہ یا بعد نماز مغرب ہمیشہ ۱۰۰ مرتبہ یہ عبارت مع مؤکلات اپنے معمول

میں رکھے۔ ان شاء اللہ تملوق میں مالی مرتبہ حاصل ہو گا اور ہمہ وقت انعامِ خلق میں معزز و

مکرم رہے گا۔

يَا كَافِي اَلْمَوْسِعِ لِمَا خُلِقَ لَهُ مِنْ عَقَابِيَا فَضْلِهِ اَجِبْ يَا حَرُورًا اِثْبِيلُ

يَا كَافِي اَلْمَوْسِعِ لِمَا خُلِقَ لَهُ مِنْ عَقَابِيَا فَضْلِهِ اَجِبْ يَا حَرُورًا اِثْبِيلُ

صاحبِ مزار سے ملاقات کا عمل : کوئی بھی مشکل ہو یا روحانی طور پر کوئی

بھی ایسا مسئلہ جو حل نہ ہو تو اس کے حل کیلئے کسی صاحبِ نسبت و معروف درگاہ کا

انتخاب کریں۔ جب مزار شریف پر حاضری کا ارادہ کریں تو گھر سے نکلنے سے پہلے دو رکعت

نفل صاحبِ مزار و ان کے مشائخ کے ایصالِ ثواب کی نیت سے ادا کریں۔ مزار شریف پر

حاضری تک کوشش کریں کہ کسی سے کلام نہ کریں بلکہ کوئی بھی درود پاک یا فضلِ شفعہ

الشیعۃ الذین ذلیم کا کثرت سے ورد رکھیں کیونکہ یہ درود پاک الحیفہ روح سے تعلق رکھتا ہے اور کشف الارواح کیلئے مجرب ہے۔ جب مزار شریف پر پہنچیں اپنے شیخ اور پھر اپنی طرف سے سلام پیش کریں اور فاتحہ وغیرہ پڑھ کر ان کو ایصالِ ثواب کریں۔ بعدہ صاحب مزار کے دائیں طرف مقابلہ سینہ دوزانوں ادب سے بیٹھ کر مندرجہ عبارت مع مؤکدات کے ۹۰ مرتبہ پڑھیں۔ دورانِ تکلیف اپنے مقصد کا خیال رکھیں۔ جب تعداد مکمل ہو جائے تو صاحب مزار کی روح کی طرف متوجہ ہو کر کثرت سے یتاگانی کا ورد شروع کر دیں یہاں تک کہ باطن میں کشادگی پیدا ہو اور صاحب مزار کی زیارت نصیب ہو۔

اس بات کا خیال رکھیں اس طرح کے اعمال میں کامیابی کا تعلق صفائیِ باطن اور یکسوئی سے ہوتا ہے لہذا جتنا آپ کا قلب مہل ہو گا اور یکسوئی ہوگی اتنی ہی جلد ملاقات کا شرف حاصل ہو گا۔ اگر دورانِ عمل نیند کا غلبہ ہو تو وہیں سو جائیں کیونکہ اکثر اس عمل میں ملاقات و جواب بذریعہ خواب ہی مشاہدے میں آیا ہے۔

دشمن کو خوار کرنے اور جادو جنات کے توڑ کا عمل : دشمن سے نجات اور مناظرے میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے۔ ہر نماز کے بعد دشمن کا تصور کر کے گیارہ مرتبہ ورد میں رکھیں۔ **اَچَبْ یَا حُوْزَ اَیْنِلْ یَحْتِیْ کَا فِ یَا کَا فِی**

جادو، جنات، نظربندش کی کاٹ کا ایک روزہ عمل : یہ عمل عامل خود کرے تو بہتر ہے۔ عام افراد کو یہ عمل نہیں کرنا چاہئے۔ مریض کے قدم کے برابر گیارہ ٹیلے رنگ کے سوتی دھاگے لیں۔ دھاگوں کو کبجا کر کے ان پر گیارہ گرہیں اس طرح لگائیں کہ ہر گرہ پر گیارہ مرتبہ یتاگانی یا مؤکل پڑھیں۔ مریض سے کہیں کہ اس دھاگے کو اپنے پورے جسم پر ملے اور ایک ایک گرہ کاٹ کر آگ پر جلائے۔ جلاتے وقت مسلسل یتاگانی پڑھتے رہیں۔ یہ عمل ایک سے تین روزہ کا ہے۔ ہمہ قسم کی بندش و جادو، جنات

سے نجات حاصل ہوتی ہے اور اگر مریض پر جنات کی حاضری ہوتی ہو تو یہی عمل اسی طرح دھاگہ پر پڑھ کر مریض کے گلے میں پہنا دیں۔

گلے میں پہنانے کیلئے دھاگے کسی بھی وقت تیار کر کے رکھے جاسکتے ہیں کیونکہ اس میں دھاگوں کا قد کے برابر ہونا شرط نہیں۔ جب مریض آنے تو اسے استعمال کیلئے دے دیں۔ اکثر مالمین اس طرح سے تیار کئے گئے دھاگے فروخت بھی کرتے ہیں۔ نہایت ذود اثر اور مجرب عمل ہے۔

کند ذہنی دور کرنے اور بال بڑھانے کا نقش: ایسے بچے جو عقلی طور

پر کمزور ہوں یا ایسے حضرات جن کو نسیان کا مرض ہو۔ انہیں چاہئے کہ یہ نقش ایک عدد درمیک سے لکھ کر روزانہ صبح نہار منہ پی لیا کریں اور وہ خواتین و حضرات جن کے بال تیزی سے گر رہے ہوں۔ ان کیلئے ایک عدد نقش تیل میں ڈال کر رکھ لیں اور اسے اچھی طرح بالوں پر لگا کر بال دھو دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سات روز میں ہی بہترین نتائج کا مشاہدہ کریں گے۔

لوح شمس: برائے حصول بندی

اور جاہ و منزلت جس وقت شمس برج حمل کے درجہ ۱۹ میں داخل ہو تو سونے یا ۳۳ کی محنت پر یہ لوح مسدس کندہ کریں اور ہر روز بوقت طلوع آفتاب لوح کو سامنے رکھ کر اسم کا۱۱۱ مرتباً درود میں رکھیں۔

۳۶	۳۰	۲۴	۱۴	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۲۳	۴	۲۳	۲۶

﴿دعائے کافی﴾

دعائے کافی، دعائے قطب اور چونکہ اس میں دس کاف موجود ہیں لہذا بعض سلاسل میں دعائے دہ کاف کے نام سے بھی مشہور ہے۔ یہ دعائیدی فتح عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے اوراد میں سے ہے۔ مشائخ عظام سے منقول ہے کہ جب سیدی فتح عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے سفر پر جاتے ہوئے اپنی والدہ سے الوداعی ملاقات کی تو انہوں نے آپ کو یہ دعا تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ یہ نعمت آپ کے والد محترم سے مجھے ملی ہے۔ ان کا فرمان تھا کہ یہ دعا میرے بیٹے ابو محمد سید عبدالقادر کو پہنچا دینا لہذا اب میں تمہیں اس کی اجازت دیتی ہوں۔

بعض بزرگان دین یہ بھی فرماتے ہیں کہ سیدی فتح عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے والد محترم نے خود آپ کو یہ دعا تعلیم فرماتے ہوئے وصیت کی تھی کہ نزول مصائب و بلا کے وقت یہ دعا لفظ قطب کے اعداد کے مطابق یعنی ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے سے کشائش حاصل ہوگی۔ سیدی فتح عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ مرحب مقامات میں سے جو کچھ مجھے ملا ہے وہ اسی دعا کی برکت سے ملا ہے۔ بعض روایات میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت سیدی فتح عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے ابتدائے حال میں کشف اسی دعا کو باقاعدہ طور پر پڑھنے سے حاصل ہوا۔ دعائے کافی یہ ہے:

اَللّٰهُ الْكَافِي قَصَدْتُ الْكَافِي وَحَدَّثْتُ الْكَافِي لِكُنِّي الْكَافِي
كَفَانِي الْكَافِي وَكَفَا الْكَافِي وَنِعْمَ الْكَافِي وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

دعائے کافی کا نصاب ادا کرنے کا طریقہ: دعائے دہ کاف کی ادائیگی نصاب کے مختلف طریقے مشائخ عظام و علمین میں رائج ہیں۔ الحمد للہ اس دعائے مبارک کا نصاب ادا کرنے کے بھی متعدد طریقے فقیر راقم الحروف کو اپنے اساتذہ و مشائخ عظام سے

عطا ہوئے ہیں لیکن یہاں صرف وہ طریقہ بیان کیا جاتا ہے جو کہ راقم الحروف کے سلسلہ عالیہ قادریہ جہانگیر یہ ابو العلائیہ میں رائج ہے۔

دعوتِ کبیر: کسی بھی قمری ماہ میں شروع کر سکتے ہیں لیکن اگر ماہِ ربیع الثانی ہو تو بہتر ہے۔ اس کی یکم تاریخ سے گیارہ تاریخ تک روزہ رکھیں۔ ترک حیوانات کریں۔ وقت تہجد لباس پاک و معطر زیب تن کریں۔ اول دور رکعت النفل بیتِ ہدیہ بارگاہِ رسالت مآب ﷺ پیش کریں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں۔ بعدہ دور رکعت النفل اسی طریقے پر دوبارہ ادا کریں اور اس کا ثواب حضرت خضر علیہ السلام اور سیدی شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والدین کی بارگاہ میں پیش کریں۔ اس کے بعد دوبارہ دور رکعت النفل مندرجہ بالا طریقے سے ادا کریں اور اس کو بارگاہِ غوثیت میں سیدی حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ ثمانیہ کو پیش کریں۔ نوافل کی ادائیگی کے بعد حضور سیدی غوث الاعظم رضی اللہ عنہ ثمانیہ کی روحانیت کی طرف متوجہ ہو کر وعید شروع کریں۔

اول و آخر درود پاک ۱۱ مرتبہ اور درمیان میں دعائے کافی گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں۔ چہر رکعت النفل صرف پہلے روز ادا کرنی ہیں بعدہ ہر روز صرف دور رکعت النفل سیدی حضور غوث الاعظم رضی اللہ عنہ ثمانیہ کی بارگاہ میں عہد کر کے وعید شروع کیا کریں۔ ہمارے شیخ محترم صوفی محمد اسلم طاہر رضی اللہ عنہ ثمانیہ فرمایا کرتے تھے کہ اگر یہ تعداد ایک مجلس میں مکمل نہ ہو سکے تو تہجد سے اگلے روز عصر تک مکمل کر لیا کرے۔

دعوتِ وسیط: یہ زکات بھی مندرجہ بالا طریقے کے مطابق ہی ادا کی جاتی ہے مگر اس میں روزہ اور پرہیز شرط نہیں ہے۔ روزانہ پڑھنے کی تعداد گیارہ سو ہے۔ لباس اور جگہ پاک و معطر اور وقت کی پابندی کا خیال رہے۔

دعائے کافی کے خواص ﴿

• دعائے کافی جمع حاجات کے لئے مجرب الحرب ہے۔ جو شخص یہ چاہے کہ اس کے تمام امور میں امداد فیی شامل رہے تو اسے چاہئے کہ اس دعا کو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھا کرے۔ دینی دنیاوی کوئی ایسی مراد نہیں جو اس دعا کی برکت سے حاصل نہ ہو۔

• بعض مشائخ نے فرمایا ہے کہ دعائے قطب کو پڑھتے وقت کسی سے کلام نہ کرے اور دعا کے معنی کو دل میں رکھے۔ تھنڈٹ پڑھتے ہوئے اپنے مقصد کا خیال کرے اور تھنڈٹ کہتے وقت یقین کرے کہ میں نے اپنے مقصد کو پایا۔ اگر کوئی اس تصور کے ساتھ اس دعا کا ورد کرے گا تو بس وہ یقین کر لے کہ رب تعالیٰ کی مدد آج پہنچی اور اس نے واقعی اپنے مقصد کو پایا۔

• کسی بھی حاجت کے لئے ایک ہی مجلس میں بارہ ہزار مرتبہ مع بسم اللہ شریف پڑھیں۔ ان شاء اللہ وہ مقصد پورا ہوگا۔

• اگر کوئی گیارہ سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے تو اسے اپنی حاجات کیلئے کسی عمل کی ضرورت نہ رہے گی۔ یہ دعا اسے ہر عمل پر وظیفے سے بے نیاز کر دے گی۔ اگر اتنا نہ پڑھ سکے تو روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھ لیا کرے اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے اور کبھی ناغہ نہ کرے۔ ان شاء اللہ زندگی عیش و عشرت میں گزرے گی۔

• دعائے کافی کو دنیاوی مقصد کے لئے بعد طلوع آفتاب کے وقت پڑھنا بہت مؤثر ہے اور اگر حاجت دینی ہو تو تہجد کے وقت پڑھنا چاہئے۔

• اگر کوئی مندرجہ بالا طریقوں میں سے کسی طریقے کو پڑھنے پر قادر نہ ہو اور چاہتا ہو کہ اس دعا کے فیوض و برکات ضرور بالضرور حاصل کرے تو اسے چاہئے کہ ہر

نماز کے بعد اول و آخر درود پاک ایک مرتبہ اور درمیان میں دعائے کافی پانچ مرتبہ پڑھ کر دل پر دم کر لیا کرے۔ اس کے بے شمار منافع اور کثیر فضائل ہیں۔

• اگر کوئی شخص اوراد بہت پڑھتا ہو اور کبھی کسی بیماری یا کسی بھی مجبوری کی وجہ سے اوراد و عائف کی تکمیل نہ کر پائے یا اپنے اوراد کو چھوڑ کر مصائب میں گرفتار ہو گیا ہو تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد دعائے کافی کو گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ یہ دعا اس کے تمام اوراد کے لئے کافی ہو جائے گی اور اپنے اوراد کو چھوڑنے سے جن رجسٹوں اور مصائب میں گرفتار ہوا ہے اس سے بھی نجات حاصل ہو جائے گی۔ نیز ثواب اور فیوض باطنی بھی حاصل ہوں گے اور مہمات دنیاوی بھی حل ہونگے۔ نہایت مجرب اور آزمودہ دعا ہے۔

دعائے کافی کو پڑھنے و نصاب ادا کرنے کے کئی طریقے ہیں اور اس کے بے شمار خواص و فضائل ہیں۔ اگر ان کو بیان کیا جائے تو ایک انگ و قطرہ درکار ہو گا۔ اگر بغیر زکات ادا کئے روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ معمول میں رکھ لی جائے تو قوت روحانی یہ روز بہ روز اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ خالمین کو چاہئے کہ اس دعا کو معمولات میں شامل کر لیں۔ دعا قطب کی فضیلت پر بھی کافی ہے کہ جب سیدی حضور فتح عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ معطر ہو گئے اور تمام اوراد و عائف ترک کر دیئے تو آپ نے صرف اسی پر استغفار لیا۔

الحمد للہ! اسم کافی کی شرح، خواص، زکات و نصاب مکمل ہوا۔ اللہ کریم ہمیں اپنے اسماء کا فیض نصیب فرمائے اور ان کی جلیات سے ہمارے قلوب کو منور فرمائے۔ آمین۔

اب ہم اپنے اصل مقصد یعنی چیل کاف کی شرح، زکات و اعمال کی طرف اللہ کریم کی مدد کے ساتھ بڑھتے ہیں۔

چهل کاف

تعارف

تشریحات

خواص

نصاب

اعمال

مستوفی معیبه

تعارف : چہل کاف سے مراد وہ تین معرکہ الآراء اور پرتاثر عربی اشعار ہیں جو امام الاولیاء، محبوب سبحانی، قطب ربانی الشیخ محی الدین عبدالقادر جیلانی الحنفی والسنی فاضلہ الشوزلی نے بطور مناجات اپنے قلب مطہر کو مخاطب کر کے ارشاد فرمائے تھے۔ چونکہ ان میں مجموعی طور پر چالیس کاف موجود ہیں لہذا اسی نسبت کی وجہ سے یہ اشعار چہل کاف یعنی چالیس کاف کے نام سے مشہور ہو گئے جبکہ بعض مقامات پر انہیں اربعین کاف اور حرز کافی کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔

جہل کاف کس کے اشعار ہیں؟ بعض حضرات کا کہنا ہے کہ "یہ اشعار امیر المؤمنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی تصنیف ہیں اور چونکہ یہ اشعار سیدی حضور غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی فاضلہ الشوزلی کو بہت پسند تھے لہذا آپ اکثر ان اشعار کو بطور مناجات پڑھا کرتے تھے۔"

اس قسم کی کوئی روایت مع حوالہ فقیر راقم المعروف کی معلومات میں نہ آسکی البتہ اس کے برعکس اکثر اکابر اولیاء و علماء نے ان اشعار کو سیدی حضور غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی فاضلہ الشوزلی کی طرف منسوب کیا ہے۔ ان میں سے چند اکابر کے اسامہ بحوالہ درج ذیل ہیں:

- رئیس الحدیث شیخ عبدالحق محدث دہلوی فاضلہ الشوزلی نے چہل کاف کی شرح بنام شرح چہل کاف تصنیف فرمائی تھی جس میں آپؒ فرماتے ہیں:

"اے چہل کاف از تصنیف حضرت غوث الثقلین شاہ محی الدین عبدالقادر جیلانی قدس سرہ است" (شرح چہل کاف، ص ۴)

- شاہ محمد رفیع الدین دہلوی فاضلہ الشوزلی نے شرح چہل کاف میں فرماتے ہیں:

"ہذا شرح مختصر للابیات القافیۃ الکافیۃ المنسوب شیخ الثقلین، صنوۃ الاصفیاء و سلطان الاولیاء، امامنا و سیدنا الغوث الاعظم الشیخ ابی محمد محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عن اسلاف و اخلافہ اجمعین" (مجموعہ رسائل، شرح چہل کاف، ص ۶۳)

- حضرت پیر سید مہر علی شافخانیؒ بڑے عقیدہ فرماتے ہیں:
- ”چہل کاف سر اشعار در حالت جذب و شوق از لسان فیض ترجمان حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارد شدہ“ (کتاب الہدایۃ ص ۱۹)
- حضرت خواجہ غلام فرید چشتیؒ بڑے عقیدہ سے انوار احمدیؒ میں منقول ہے:
- ”ایں اشعار از منسوب غوث الثقلین عبد القادر جیلانیؒ تو را اللہ مرقدہ است (مصرعہ)۔“
- غوث زمان حضرت خواجہ عبد الرحمن چھوہرویؒ نے سیف شرح چہل کاف جو کہ بزبان پنجابی چہل کاف کی منظوم شرح ہے، اس میں لکھا ہے کہ
- ”یہ کلام سیدی شیخ عبد القادر جیلانیؒ علیہ السلام تعالیٰ عنہ کی تصنیف ہے جسے آپ نے اپنے قلب کی طرف مخاطب ہو کر اشعار کی صورت میں خطاب فرمایا ہے۔“
- مولانا حکیم نجم الغنی خاں رامپوریؒ قدس سرہ عقیدہ سے جانتے ہیں۔ آپ نے بھی شرح چہل کاف کے نام سے اردو زبان میں چہل کاف کی آسان شرح تصنیف فرمائی۔ اس شرح میں آپ فرماتے ہیں کہ:
- ”بعض شیعہ اثنائے عشری کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ یہ دعا حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا کلام ہے مگر نہ آپ کے ملفوظات نہ میں اس کا یہ چلتا ہے اور نہ ہی دیوان نظم میں۔ البتہ علماء کی تحقیقات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ یہ دعا پیر ابن ہجر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی طرف منسوب ہے۔“ (شرح چہل کاف، ص ۲)
- ان اکابر علماء کے علاوہ عصر حاضر کے اکثر علماء مثلاً صوفی عہد اکبر لکھنوی، حضرت علامہ فیض احمد اویسی، حضرت علامہ عالم نقری اور علامہ عبد الصطفیٰ اعظمی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے بھی چہل کاف کو سیدی حضور غوث الاعظمؒ بڑے عقیدہ کی طرف ہی منسوب فرمایا ہے لہذا ہم ان اکابرین کے حوالہ جات کی بنیاد پر یہ وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ چہل کاف الحمد للہ سیدی حضور غوث الاعظمؒ شیخ عبد القادر جیلانیؒ بڑے عقیدہ کا ہی مبارک کلام ہے۔

شرح جہل کاف

ابوالبیان حضرت ابو داؤد فاروقی نقشبندی

نہض سزا الطریز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یہ آیات ایک قطع کی صورت میں ہیں، جو بحر بیضا سے ہے، جس کے اجزاء، مشن اور اس کی اصل مُسْتَفْعِلُنْ فَأَعْلُنْ چار بار ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَكِفَّةٌ

كَفَاكَ فَهِيَ كُفْبِنُ كَانْ مِنْ لُكْب

وزن عروضی: وزن عروضی اوپر بیان ہو چکا ہے۔ تلمیح ملاحظہ ہو۔

تقطیع: كَفَاكَ رَبُّ : مَقَاعِلُنْ - بُّ ك كَمْ : فَعِلُنْ - يَكْفِيكَ وَ : مُسْتَفْعِلُنْ - كِفَّةٌ : فَعِلُنْ - كَفَاكَ فَهِيَ : مُسْتَفْعِلُنْ - كُفْبِنُ : فَعِلُنْ - كَانْ مِنْ : مُسْتَفْعِلُنْ - لُكْب : فَعِلُنْ۔

ترکیب صرفی و نحوی

گفتنی باب ضرب سے فعل ماضی معروف دو مفعولوں کو پایا جاتا ہے۔ کت مفعول پہ اول، دوسرا مفعول تعمیم اور اختصار کے واسطے حذف کر دیا گیا ہے۔ رَبُّكَ مرکب اضافی قائل۔ کَمْ خبر یہ مفعول مطلق تاکید یا مفعول فیہ، فعل اور قائل اور مفعول ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ دہائیہ یا خبریہ ہوا۔ يَكْفِيكَ باب ضرب سے قائل مضارع معروف، اس میں ضمیر مُسْتَفْعِلُو ہے۔ جو رَبُّ کی طرف بھرتی ہے، اس کا قائل کت مفعول پہ اول، وَكِفَّةٌ مفعول پہ دوسرا اور موصوف کَفَاكَ فَهِيَ مرکب اضافی مبتدئہ او پہ کت جار۔ کُفْبِنُ مجرد اور موصوف۔ كَانْ تادم بمعنی حَصَلَ اس کے اندر ضمیر هُوَ مُسْتَفْعِلُو اس کا قائل۔ مِنْ جار۔ لُكْب مجرد اور

جار مجرور ملکر گمان کے متعلق ہوئے، فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ مفت گہن کی ہوئی،
موصوف مفت ملکر جار کا مجرور ہوا، گہن جار مجرور ملکر مبتداء کی خبری، مبتداء، خبر
جملہ بن کر وا کفۃ کی پہلے مفت ہوئی۔

﴿حرف لغات﴾

وا کفۃ: ناکہانی مصیبت یا بائے آسانی

کفکاف: مصدر ہے یعنی روکنا، پھیرنا یا دفع کرنا۔ محاورہ عرب میں بولتے ہیں کفکف
یعنی اس کو روکا دور کر گیا۔

گہن: گمات لگانا

لکک: بڑا بھاری لشکر

﴿فارسی ترجمہ﴾

کفایت کردہ است ترا پروردگار تو بسیار کفایت و نیز کفایت میکند یا خواهد کرد ترا از مصیبت کہ
باز دشمن آں یا باز ایستادن آں، از تو مانند کمین کردن است کہ باشد از لشکر در ہم آمد۔

﴿اردو ترجمہ﴾

اے میرے دل تیرا ب پہلے بھی کئی مرتبہ تجھے سخت سے سخت مصائب میں کفایت کرتا
رہا ہے، وہ اب بھی تجھے ایسی مصیبتوں سے کفایت کرے گا کہ جنگی باز گشت یعنی وہی یا
استاد کی یعنی رکے رہنا بھاری لشکر کے گمات لگانے کی مانند ہے۔

یعنی ان مصائب کا پسپا ہونا لگے دوبارہ حملہ کرنے کی آمادگی پر مبنی ہے، جیسے ایک
بھاری لشکر اس خیال سے اپنے مخالف سے منہ موڑ کر اپنی پسپائی ظاہر کرے کہ مقابل کو
دھوکہ دے کہ غفلت میں ڈال کر شدت سے حملہ کر لے، اس کی بیخ کنی کر دے، یا ان
مصائب کا زکنا ایک عظیم الشان لشکر کا اس خیال سے گمات لگانا اور چھپ کر بیٹھنے رہنا ہے
کہ موقع پاتے ہی یکدم نکل کر اپنے مقابل کو ختم کر دے۔

تَكْزُ كَزًا كَزًا كَزًا فِي كَبَدٍ

تَخَيَّنَ مُشْكَشَكَةً كُلَّكَ لَكَب

وزن عروضی: میزان عروضی او پر بیان ہو چکا ہے۔ تعلق ملاحظہ ہو۔

تَقْطِيع: تَكْزُ كَزًا مَقَاعِلُنْ - رَاكْزُ: قَاعِلُنْ - رَاكْزُ رَنَ: مُسْتَفْعِلُنْ - كَبَدٍ: قَعِلُنْ - تَخَيَّنَ مُشْكَ: مُسْتَفْعِلُنْ - شَكَّةً: قَعِلُنْ - كُلَّكَ: مَقَاعِلُنْ - لَكَب: قَعِلُنْ۔

﴿ترکیب صرفی و نحوی﴾

تَكْزُ: باب ضرب سے فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب ضمیر ہی اس کے اندر مُسْتَفْعِلُوں ہے، جو وَاکِفَّةً کی طرف پھرتی ہے، وہ اس کا فاعل کَزًا: مصدر مفعول مطلق اور موصوف کَبَدٍ: جار، کَزُ: مجرور اور مضاف اَلْکَزُ: مضاف الیہ جار مجرور مکرر صفت ہوئی۔ فی: جار۔ کَبَدٍ: مجرور، جار مجرور متعلق تشبیہ کے جو کال سے مستفاد ہے۔ فعل فاعل اور مفعول مکرر جملہ فعلیہ وہ سری صفت وَاکِفَّةً کی ہوئی، تَخَيَّنَ باب ضرب سے فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب، اس کے اندر ضمیر ہی مُسْتَفْعِلُوں ہے، جو وَاکِفَّةً کی طرف پھرتی ہے، وہ اس کا فاعل مُشْكَشَكَةً: مفعول یہ۔ کَبَدٍ: جار۔ لَكَب: مجرور اور موصوف، لَكَب: صفت، فعل اور مفعول مکرر جملہ فعلیہ تیسری صفت وَاکِفَّةً کی ہوئی۔

﴿حل لغات﴾

تَكْزُ: وہ مصائب جو بار بار حملہ آور ہوتے ہیں۔

کَزًا: بار بار حملہ کرنا۔

کَزَا اَلْکَزَا: مضبوط موٹی رسی کے اجزاء کا آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ خوب زور سے پلٹنا۔

کَبَدٍ: سختی اور دشواری۔

تَخَيَّنَ

تَخَيَّنَ: وہ مصائب مشابہ ہیں۔

مَشْكِيكَةً: نیزہ زن مسلح فوج و لشکر۔

لُكْبَك: خوب موٹا اونٹ۔

لُكْب: گتھے ہوئے گوشت والا اونٹ۔

﴿فارسی ترجمہ﴾

حملہ می کند حملہ کردنی مند وچیدن رسن مطہر در سختی و مشقت، حکایت می کند آن مصیبت جماعہ سلاح پوش را با نیزہ و نیزہ زن مانند شتر جوان فر۔ سخت گوشت۔

﴿اردو ترجمہ﴾

وہ مصیبتیں ایسا سخت اور مضبوط حملہ کرتی ہیں، جو اپنی مضبوطی اور کجیاں ہونے میں ایک بڑی موٹی رخی کی لڑائیوں کی مضبوطی اور ان کے کجیاں ہونے کی مانند ہیں اور وہ مصیبتیں اپنی تیزی، تندی، دلیری اور سختی میں ایک ایسے بھاری مسلح نیزہ زن لشکر کی مانند ہیں، جو اپنی جسارت، طاقت اور کجیاں ہونے میں اک فر۔ جوان اور سخت گوشت اونٹ کی مانند ہیں۔

كُفَاك مَائِي كُفَاك الْكَافِ كُزْبَتَهُ

يَا كُزْبَا كَانَتْ تَحِيكِي كُزْبَتِ الْفَلَكِ

وزن عروضی: وزن عروضی اوپر بیان ہو چکا ہے۔ تقطیع ملاحظہ ہو۔

تقطیع: كُفَاك مَاءٍ: مَقَاعِلُنْ۔ مِي كُفَا: قَاعِلُنْ۔ مَن الْكَافِ كُزْ:

مُسْتَفْعِلُنْ۔ بَتَهُ: قَاعِلُنْ۔ يَا كُزْبَا: مُسْتَفْعِلُنْ۔ كَانْ يَخْ: قَاعِلُنْ۔ مِي

كُزْبَتِ: مَقَاعِلُنْ۔ فَلَک: قَاعِلُنْ۔

﴿ترکیب صرفی و نحوی﴾

كُفَا: باب ضرب سے ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر ہو اس کے اندر مُسْتَفْعِلُوں ہے، جو زب کی طرف پھیرتی ہے، وہ اس کا فاعل یا الْكَافِ اس کا فاعل ک: پہلا مفعول پہ مَآ: موصول بی: جار مجرور فعل متخذه فاعل کے متعلق ہو کر صلہ ہو موصول صلہ مکرر دوسرا مفعول پہ ہوا، فعل فاعل مفعول مکرر جملہ فعل انشائیہ، دعائیہ یا خبریہ ہوا۔

كَلَفًا: فعل۔ مکتبہ پہلا مفعول ہے۔ الکاف: اسم فاعل مخفف الکافی کا وہ اس کا فاعل کُوز بَتَّه: مرکب اضافی، دوسرا مفعول ہے، فعل فاعل اور پہلا دوسرا مفعول ہے مگر جملہ فعلیہ انشائیہ دعائیہ خبریہ ہوں۔

يَا: حرف ندا۔ کُوز کَبَّأ منادوی موصوف۔ کَانَ: فعل ضمیر اس میں فاعل يَتَخَيَّن: باب ضرب سے مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر مستتر، فاعل کُوز كَبَّتِ الْفَلَكُ: مرکب اضافی مفعول ہے، فعل فاعل اور مفعول۔ مگر کُوز كَبَّتِ کی صفت ہوئی۔

﴿حَلِّ لغات﴾

الْكَافِ: کُزبت رنج و تکلیف اور پریشانی سے کفایت کرنے والا، اصل میں الْكَافِ یہاں الْكَافِي ہے، جو خداوند تعالیٰ کا اسم صفاتی ہے اور ضرورت شعری کی وجہ سے اس مقام پر الْكَافِ پڑھا گیا ہے۔
کُوز كَبَّ: ستارہ۔

يَتَخَيَّن: مشابہت رکھنا

الْفَلَك: آسمان

﴿فارسی ترجمہ﴾

کفایت کند ترا پروردگار تو اے دل من از آنجہ با من است یعنی در علم منست، کفایت کند از رنج و کلفت آل، اے ستارہ کہ حکایت ہے کند ستارہ آسمان را۔

﴿اردو ترجمہ﴾

اے میرے دل جسے میں ستارہ تصور کرتا ہوں اور جو آسمانی ستارے کے ہم پلہ ہے، خدا اے تعالیٰ نے تجھے ان تمام مصائب سے کفایت کی، جو مجھ پر نازل ہوئی تھیں (یا خدا تعالیٰ ان تمام مصائب سے نجات دے، کفایت کرے جو مجھ پر نازل ہوں)، کفایت کرنے والے رب نے تجھے تیرے رنج و تکلیف سے کفایت کی (یا کرے گا)۔

:- ختم شد :-

شہ جہل کاف

﴿محمد ایاز اویسی ابوالحسانی علیہ السلام﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَكِفَّةٌ﴾

کَافَاكَ : کافی ہے تیرے لئے۔ رَبُّكَ : پروردگار تیرا۔ كَمْ : بہت زیادہ۔
يَكْفِيكَ : وہ کفایت کرتا ہے تیری۔ وَكِفَّةٌ : نازل یا واقع ہونے والی بلائے آسمانی یا
ناکھائی آفات سے۔

﴿كَيْفَ كَانَتْهَا كَكَيْنٍ كَانٍ مِنْ كَلَكَا﴾

کَیْفَ کَانَتْ : مصدر ہے کہنے روکنا، پھیرنا یا دفع کرنا، جیسے محاورہ عرب میں بولتے ہیں،
کف کفۃ فکف یعنی اس کو روکا دو رک گیا۔ کَیْنِین : کمات لگانا، دشمن کی تاک کے لئے
چھپنا، وہ لوگ جو دشمن پر حملہ کرنے کیلئے تاک لگا کر بیٹھ جائیں۔ کَانٍ : ہوا، ہے میں :
سے لگا : بھاری لشکر۔

تَرْجُمہ : کافی ہے تیرے لئے پروردگار تیرا جس نے بہت مصیبتوں میں تیری کفایت
(حمایت) کی ہے۔ وہی (پروردگار) ان مصائب میں جو بھاری لشکر کی طرح کمات میں ہیں
تیری کفایت کرتا ہے (کرے گا)۔

بعض اہل دعوت کہتے ہیں کہ کاف ، ککمین میں اسم اعظم ہے، کمین اس
فرشتہ کا نام ہے جس کے تابع کاف کے تمام ہو گئے ہیں اور کلکا عرش کا وہ مقام ہے جہاں وہ
فرشتہ رہتا ہے۔ اگر اس جگہ ان معنوں کو لیا جائے تو ترجمہ اس طور پر ہو گا :

ایسی جماعت مصیبتوں کی کہ جن کو روکنے والا وہ فرشتہ ہے جس کا نام کمین ہے، وہ اسم اعظم کاف کا حامل ہے اور مقام اس کا کلکا ہے۔

شرح: یہ شعر جملہ خبریہ یا ایسا کلام ہے جس میں کسی کی دلجوئی کی گئی ہو اور چونکہ چہل کاف میں سارا خطاب دل مضطرب کو ہے لہذا مصائب و تکالیف میں مبتلا انسان اپنے قلب کی دلجوئی کیلئے اس سے مخاطب ہے کہ اے میرے دل تیرے پالنے والے شفیع رب نے پہلے بھی کئی مرتبہ سخت ترین مصائب و آفات اور اچانک پیدا ہونے والے خطروں اور دوسروں سے تجھے نجات دی ہے۔ چاہے یہ خطرات کسی سحر، حاسد یا شریر انسان و شیاطین کی طرف سے ہوں یا بلائے آسمانی، ناکہانی آفات یا قوم جنات و جادو کے اثرات سے ہوں لہذا تو اس بات پر یقین رکھ کہ وہ قدرت والا رب جو کفایت کرنے میں کسی معاون و مددگار کا محتاج نہیں ہے، اب بھی اور آئندہ پیش آنے والے واقعات میں بھی تیری حفاظت کرے گا۔ بس تو اس رب کی رحمت سے بڑ جا اور تو ہرگز وقتی طور پر ان خطرات و مصائب کے دور ہو جانے یا زک جانے سے غافل اور مطمئن نہ ہو تا کیونکہ یہ تیرے ایسے دشمن ہیں جن کی مثال اس مہادی ن فکر کی طرح ہے جو اپنے مخالف کی طرف گمات لگائے ہوئے بیٹھا ہے کہ جیسے ہی تجھے غافل پائیں فوراً تجھ پر حملہ آور ہو جائیں گے۔

جب تیرے یہ دشمن تجھ سے غافل نہیں ہوتے تو تجھے بھی چاہئے کہ تو بھی مصائب و آفات میں اپنے مددگار اور کفایت کرنے والے پروردگار سے ہرگز ہرگز غافل نہ ہو۔

﴿تَكُونُ كَوَّا كَوَّا الْكَوِّ فِي كَيْدٍ﴾

تکیر: دو مصائب جو بار بار حملہ آور ہوتے ہیں۔ کوا: بار بار حملہ کرنا۔ کوا الکوا: مضبوط موٹی رسی کے اجزاء کا آٹس میں ایک دوسرے کے ساتھ خوب زور سے لپٹنا
فی: میں۔ کبید: سختی اور دشواری۔

﴿تَجَلَّىٰ مُسْكِكَةً ۖ كَلَّكَ لَكَّكَا﴾

تَجَلَّىٰ : وہ مصائب ظاہر ہوتے ہیں۔ بعض نفسوں میں شے کی دیکھا گیا ہے جس کا معنی ہے : وہ مصائب مشابہ ہیں۔ **مُسْكِكَةً** : نیز وزن مسلح فون، جاق و چوبند نظر۔ **لَكَّكَ** : خوب مونا تازہ اونٹ۔ **لَكَّكَ** : گتے ہوئے گوشت والا اونٹ۔

ترجمہ : ان مصائب میں تیرے لئے کافی ہو گا جو پے در پے سخت مضبوط رستی کی مانند اور نیز وزن، مسلح لشکر اور فربہ و قوی اونٹ کی طرح ظاہر ہوتے ہیں۔

شرح : اپنی امیدوں کو حقوق سے منقطع کر اور خالق کی طرف متوجہ ہو کیونکہ تیرا پروردگار ان مصائب میں بھی تیرے لئے کافی ہو گا جو مصائب تیری طرف گمات لگائے بیٹھے ہیں۔ یہ بلائیں و آفات اور وہ مصائب جو تم پر مسلط کئے جاتے ہیں جن و انس یا شیاطین کی طرف سے ایسے ہیں جو ہر نہیں مانتے بلکہ مسلسل پے در پے تم پر حملہ آور ہوتے رہتے ہیں۔ جیسے کہ عام طور پر انسان کہتا ہے ایک مصیبت سے لگا نہیں کہ دوسری آئی یا ایک سے ابھی جان چھوٹی نہیں اور دوسری مصیبت مرہبہ موار ہو گئی۔

ان مصائب کی مضبوطی اور تنہائی اس طرح ہے جیسے سوئی مضبوط رستی کی لڑیاں ایک دوسرے سے جڑست ہوتی ہیں جن کی جکڑ سے نجات نہایت مشکل ہو اور یہ مصائب (مشابہ ہوتے ہیں یا) ایسے ظاہر ہوتے ہیں جیسے نیز وزن مسلح لشکر یا فتنہ میں بھرا ہوا جوان اور خوب طاقتور اونٹ ہو جو انسانی وجود کو زخموں سے چور چور اور حواس باختہ کر دیتا ہے۔

اونٹ اپنے حصے میں نہایت سخت اور نظر میں انتہائی غضبناک ہوتا ہے۔ علامہ دیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اونٹ انتہائی بغض و کینہ رکھنے والا اور نہایت سخت حملہ

کرنے والا جانور ہے۔ نیز آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر اونٹ کی نگاہ سبیل ستارے پر پڑ جائے تو وہ ختم ہو جائے گا۔ سبیل ستارے سے متعلق اہل عرب میں یہ کہادت مشہور ہے کہ جس وقت یہ طلوع ہوتا ہے تو پھل پکتے ہیں اور گرمی کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اہل لغت لکھتے ہیں کہ سبیل ستارہ کی تاثیر سے چوڑے میں خوشبو پیدا ہوتی ہے اور حشرات الارض کا خاتمہ ہوتا ہے۔ المختصر یہ کہ اونٹ کو یہاں ذکر کرنے کا مقصد دشمنوں کے بغض اور کینہ پروری کو ظاہر کرنا ہے کہ یہ نہ صرف ظاہر بلکہ تیرے باطن کو بھی معائب میں مبتلا کرنے اور جان و مال سے تجھے تباہ کرنے کے خواہشمند ہیں۔ لیکن تو تمہارا نہیں کیونکہ یہ تمام تر دشمن و مخالفین نہایت باقوت ہونے کے باوجود مخلوق ہیں اور تیری کفایت کرنے والا ان کا خالق اور ان سے زیادہ قوت و قدرت کا مالک ہے۔

﴿كَفَّكَتْ مَا بِيْ كَفَّكَتْ الْكَافُ كُزِبَتْهُ﴾

کَفَّكَتْ : تیرے لئے کافی ہے۔ مَا بِيْ : میرے آنے کی جگہ۔ الْكَافُ : دو حالت جس کے ذریعے کوئی چیز دوسری چیز کے برابر ہو جائے۔ كُزِبَتْ : دکھ، مصیبت، رنج و غم

﴿يَا كُزِبَاكَانَ تَخِيْكِيْ كُزِبَتْ الْفَلَكَا﴾

يَا كُزِبَاكَانَ : اے تیرے تَخِيْكِيْ : اس کی طرح۔ بعض نسخوں میں اس جگہ يَخِيْكِيْ بھی استعمال ہوا ہے جس کا معنی ہے مشابہت رکھتا ہے۔ الْفَلَكُ : آسمان

ترجمہ : اے ستارے ! (اے قلب روشن) جو آسمانی ستارے کی مانند (منور و درخشاں) ہے (یقین رکھ کہ) تیرا وہ تمام پریشانیوں سے اب بھی تجھے کفایت کرے گا جیسے کہ گزشتہ پریشانیوں میں اس (قادر و کریم رب نے) تیری کفایت کی۔

شرح: بعض محققین کا بیان ہے کہ یہ شعر دعا کرنے والے کے نفس کی تعلیم کیلئے ہے تاکہ وہ اپنے دل کو ساتھ معاملات اور رنج و پریشانی سے نجات میں رب تعالیٰ کی طرف سے کی گئی کفایت کی یاد دلائے اور آئندہ اسے خواب غفلت سے بیدار رہنے کیلئے ایسے الفاظ کے ساتھ نہ کرے جو بڑائی پر دلالت کرتے ہیں جیسے ستارے، سردار اور طفل خوش لقاء وغیرہ وغیرہ۔ یعنی اسے قلب تو اس ستارے کی طرح ہے جو عالی ہمت و رفیع المنزلت ہے اور آسمانی ستارے کی طرح تجھ میں بھی طبعی روشنی موجود ہے۔ عقل و فہم کے ساتھ متور اور حضور الہی کے نور سے تور و روشن ہے لہذا میری نصیحت کی طرف متوجہ ہو کہ تو بلائے نازلہ اور رنج و الم کے دفعیہ کیلئے اپنی ہی طرح کی مخلوق کی طرف رجوع کرتا ہے حالانکہ تو جانتا ہے کہ تیرے خالق، تجھے روشن کرتے والے نے ہمیشہ تیری کفایت کی۔ وہ ان تکالیف میں بھی تیری کفایت کرتا ہے جن میں تیرے تمام اقرباء اور دوست احباب تجھے تنہا چھوڑ جاتے ہیں۔ اسے دل یہ بات کسی طور پر تیرے لائق نہیں کہ تو ایسے رب کو چھوڑ کر اس کی ادنیٰ مخلوق کی طرف متوجہ ہو لہذا اس خیال سے درگزر کر اور اپنے شفیق رب کی بارگاہ کی طرف متوجہ ہو جا۔ اپنے مقصد اور مطلب کو اسی سے طلب کر اور اس کے سوا کسی دوسرے کی طرف اپنی امید نہ لے جا۔ اللہ سب پر قادر ہے کوئی اس کی برابری نہیں کر سکتا اور نہ اس کے حکم سے سرسبالی کرنے کی کسی میں مجال ہے۔ پس اپنے کام کیلئے کسی غیر کے پاس فریاد نہ کرنا اور ممکن الہ کو چھوڑ دینا بڑی نادانی و بے عقلی ہے۔

گفت اَیْنِسَ اللّٰہُ ہِکَا بَعْدَہُ

تانا گرد و ہر عوبندہ حیلہ بجز

(اس نے فرمایا ہے، کیا اللہ اپنے بندہ کیسے کافی نہیں ہے؟ تاکہ بندہ ہر جانب بھٹکتا نہ پھرے)

﴿چهل کاف کی آیات قرآنی و اسماء الہیہ کے ساتھ عددی مناسبت﴾

اہل علم و فن پر غلطی نہیں کہ فن عملیات میں اسماء الہیہ یا آیات قرآنی کی کسی عبارت یا نام کے ساتھ عددی مناسبت رکھنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ عددی مناسبت سے امدادی نہیں بلکہ نام و اسم الہی سے منسوب برج و ستارے میں بھی یکسانیت قائم ہو جاتی ہے یعنی یہ مناسبت سائل کا ارضی و سماوی اثرات کے ساتھ مثبت تعلق قائم کر دیتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ صرف عددی مناسبت قائم ہونے کی وجہ سے کسی اسم الہی کو نام کا اسم اعظم کہا جاتا ہے۔

ہمارا موضوع چونکہ چهل کاف ہے لہذا ہم یہاں چهل کاف کے ساتھ عددی مناسبت رکھنے والے اسماء الہیہ و قرآنی آیات کا ذکر کریں گے جن کے پوشیدہ اثرات چهل کاف کے ہر مصرعے میں موجود ہیں۔ اگر قاری ان اسماء الہیہ اور آیات کو ذہن نشین کر لے تو دور دراز اور دان آیات و اسماء الہیہ کے پوشیدہ خواص سے بھی مستفید ہوتا رہے گا۔

آیت قرآنی: مَلَا أَلْسِمُ بِالْخَنَّاسِ - اسماء الہیہ: يَا مَجِيدُ يَا حَلِيمُ

مصرعہ اول: كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفَهُ - اعداد: ۱۰۵۵

آیت قرآنی: اِنْ رَبِّي لَسَمِيعُ الدُّعَا - اسماء الہیہ: يَا مَلِكُ يَا فَتَّاحُ

مصرعہ دوم: كِفَ كَافُهَا كَغِينِ كَانِ مِنْ كَلْكَا - اعداد: ۵۷۹

آیت قرآنی: تَزَلُّجُ زُجَّاجَاتٍ مَنْ تَشَاءُ - اسماء الہیہ: يَا قَوِيُّ يَا ذُو الْبَأْسِ

مصرعہ سوم: تَكِيْزُ كَزَا كَزَا كَزِي كَبِيْ - اعداد: ۱۳۳۸

ایب قرانی: اِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِيًّا۔ اسماء الہیہ: یَا کَافِرُ یَا بَاطِلُ یَا مُشْتَعَابِ
 مصرعہ چہارم: تَجَلَّی مُشَکَّکَہُ کُلُّکَکِ لَکَکَا۔ اعداد: ۱۷۹

ایب قرانی: اِنَّ الشَّکِیْنِ فِی مَقَامِ اٰمِیْنٍ۔ اسماء الہیہ: یَا خَالِیُّ یَا عَمُّ یَا قَادِرُ
 مصرعہ پنجم: کَفَاکَ مَا بَی کَفَاکَ الْکَافُ کُزْبَتَہُ۔ اعداد: ۱۰۵۴

ایب قرانی: اِنَّہٗ عَلٰی رَجْعِہٖ لَقَادِرٌ۔ اسماء الہیہ: یَا مُعِزُّ یَا مُتَّکِنُ
 مصرعہ ششم: یَا کُوْکُبَا کَانَ تَخِیْنُ کُوْکُبِ الْفَلَکَا۔ اعداد: ۷۷۹
 یہ بھی سیدی شیخ عبد القادر فاضل بیاضہ صمدی علی لیاقت و روحانی مقام کامل ہوتا
 ثبوت ہے کہ آپ کی زبان مہرک سے جو کلمات ادا ہوئے وہ مفہوم کے اعتبار سے قرآنی
 آیات سے انتہائی مطابقت رکھتے ہیں۔ اگر ان آیات قرآنی کے ساتھ عددی مناسبت کی وجہ
 سے چہل کاف کی مختصر شریعت بیان کی جائے تو کچھ اس طرح ہوگی۔

فَلَا اَقِیْمُ بِالْخُنَیْسِ ﴿۱﴾ پس میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے تیرے کی کاف
 ہے تیرے لئے رب تیرا جس نے بہت مصیبتوں میں تیری کفایت کی ہے۔ اِنَّ رَبِّیْ
 لَسَمِیْعُ الدُّعَا ﴿۲﴾ ہے حک میرا رب دعاؤں کا سننے والا ہے کاف ہذا وہی (پروردگار) ان
 مصائب میں جو ہماری نظر کی طرح کلمات میں ہیں کفایت کرتا ہے (کرے گا)۔ چوتھ اس
 کاف مان ہے تُوْفَعُ دَوَّجَاتٌ مِّنْ نَّشَآءٍ ﴿۳﴾ ہم جس کے چاہیں درجہات بلند کرتے
 ہیں کاف تو وہ ان مصائب میں بھی تیرے لئے کافی ہو گا جو تیری رسوائی، تیری ذلت، تیری
 گمراہی کا سبب ہیں جو پے درپے سخت مضبوط رستی کی مانند اور نیزہ زن، مسلح لشکر کی طرح
 ہیں۔ اِذْ نَادَى رَبَّهُ نِدَاءً خَفِیًّا ﴿۴﴾ جب اس نے اپنے رب کو آہستہ آواز سے

پکارا کہ یعنی جب بندہ قلبی نگاہ کے ساتھ اپنے رب کو پکارتا ہے تو وہ ان مصائب سے بھی بندے کو نجات عطا فرماتا ہے جو فربہ و قوی اذنت کی طرح بھرپور شدت سے ظاہر ہوتے ہیں۔ اِنَّهُ عَلٰی رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ﴿۱﴾ بے شک وہ اس کے لوٹانے پر قادر ہے ﴿۱﴾ یعنی اسے ستارے! (اسے قلب روشن) جو آسانی ستارے کی مانند (منور و روشن) ہے (توچین رکھ کر) کہ تیرا رب اس بات پر قادر ہے کہ تجھے تنزیل سے نکال کر پھر سے اعلیٰ مقامات کی طرف لوٹا دے اور تیری پرواز کو عالم سفلی سے عالم علوی کی طرف پھیر دے۔ بس توچین رکھ کر تیرا رب تمام پریشانیوں سے اب بھی تجھے کفایت کرے گا جیسے کہ گزشتہ پریشانیوں میں اس (قادر و کریم رب نے) تیری کفایت کی کیونکہ اِنَّ الْمُتَّقِينَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿۲﴾ بے شک پرہیزگار ہی امن کی جگہ میں ہونگے ﴿۲﴾۔

جالیس کاف کے عدد: ۸۰۰

آیت قرآنی: فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

اسماء الہیہ: یَا رُوْثُ یَا رَشِیْدُ

جہل کاف کے کل اعداد: ۶۶۳۳

آیت قرآنی: وَأَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُورٍ وَرَبَّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَوُحِّیَ

بِالنَّبِیِّیْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَیْنَهُمُ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ۔

اسماء الہیہ: یَا غَیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ یَا مُنْتَقِمُ یَا كَاظِمًا یَا غَفُوْرًا

جہل کاف کے ہر مصرعے کی آیات قرآنی و اسماء الہیہ کے ساتھ عددی مناسبت کے بعد اب ہم جہل کاف کے ہر مصرعے کے علیحدہ علیحدہ خواص کا ذکر کریں گے تاکہ قاری کے ذہن میں یہ بات اجاگر ہو جائے کہ جہل کاف مکمل ہی نہیں بلکہ اس کا ہر مصرعہ انتہائی اہمیت کا حامل اور اپنے اندر عجیب خواص کو پوشیدہ رکھے ہوئے ہے۔

﴿جہل کاف کے بر مصرعے سے متعلق خواص﴾

پہلا مصرعہ : یہ مصرعہ ارضی و سماوی بلاؤں سے حفاظت اور مرادات کے حصول میں مائل روکاؤں کو دور کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔ قاری کو چاہئے کہ جب کفاک زبان سے کہے تو خود کو رب تعالیٰ کے حصار میں تصور کرے اور اپنے مقصد کو دل میں حاضر کرے۔

دوسرا مصرعہ : یہ مصرعہ امداد فیہی و قوت و دفاع کی خاصیت رکھتا ہے۔ اس میں مشکل کشائی و اجابت و عا کا لیضان پوشیدہ ہے۔ قاری جب اس مصرعہ کو پڑھے تو اس بات پر یقین کامل رکھے کہ میرا مقصد ضرور بالضرور مجھے حاصل ہوگا۔

تیسرا مصرعہ : یہ مصرعہ تکالیف، مصائب و امراض کو ناکل کرنے اور دشمنوں سے نجات دلانے کی خاصیت رکھتا ہے۔۔۔ قاری کو چاہئے کہ جب اس مصرعہ کو پڑھے تو یہ یقین کرے کہ عنقریب رب تعالیٰ رنج و الم اور جمیع مصائب اور میرے مخالفین سے مجھے نجات عطا فرمادے گا۔

چوتھا مصرعہ : یہ مصرعہ چھپے ہوئے دشمنوں کے مکر اور ان کی خفیہ چالوں کو ظاہر کر کے انہیں ناکام کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔ اسی مصرعہ کی قوت و ہیبت سے جنات مغلوب ہو کر حاضر ہوتے ہیں اور اسی کی برکت سے دفن شدہ سحر کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

قاری جب اس مقام پر پہنچے تو یہاں اسے اپنے تمام ظاہری و باطنی دشمنوں سے نجات کا تصور کرنا چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے تمام دشمنوں، حامدین و مخالفین کے مکر اور نظربد، جنات و شیاطین اور ہمہ قسم کی بندشوں سے آزاد فرما کر کشادگی و خوشحالی عطا فرمادے۔

پانچواں مصرعہ : اس مصرعے میں حصول استقامت و جمیعت کی خاصیت پوشیدہ ہے۔ اس میں تہمتی ہوئی برکتیں قاری کو گمراہی و تنزلی و زوالِ نعمت سے محفوظ رکھتی ہیں۔ اکثر چہل کاف کے عاملین پر جو حیثیت و جلال کے آثار ظاہر ہوتے ہیں وہ اسی مصرعہ کی تاثیر ہے۔ قاری کو چاہئے کہ اس مقام پر رب تعالیٰ کی بارگاہ میں حصول عزت و استقامت اور زوالِ نعمت سے حفاظت کا سوال کرے اور اپنے دل میں اس خیال کو خوب اچھی طرح جمائے کہ اے میرے رب جج شرور کو مجھ سے دور فرما کر مجھے عزت و نصرت کے تاج سے سرفراز فرما اور مجھے ایسی نعمتوں سے نواز جو دائمی ہوں اور ان میں زوال نہ آئے۔ بعض مشائخ عظام سے سنا ہے کہ یہ مقام دعا کی قبولیت کا ہے لہذا اس مصرعہ کو خوب دلجمعی سے ادا کرے۔

چھٹا مصرعہ : یہ مصرعہ مقامِ شکر ہے اور اصلاحِ نفس و قلب کو خوابِ غفلت سے بیدار کرنے کی بھی خاصیت رکھتا ہے۔ میرے شیخ علیہ الرحمۃ فرمایا کرتے تھے کہ یہ مصرعہ غیر اللہ سے امیدوں کو منقطع کرنے اور قلب کو اللہ تعالیٰ کے دربر و حاضر کرنے کا مقام ہے۔ قاری کو چاہئے کہ جب اس مقام پر پہنچے تو دل میں اس بات کا یقین کر لے کہ میرے رب نے تمام اراض، معائب و تکالیف اور ہمد قسم کے دشمنوں کے شرور و جنات و محر و غیرہ سے مجھے نجات عطا فرمادی ہے اور اس حالت میں اس کرم نے میری کفایت کی کہ جب تمام جہان نے مجھ سے منہ موڑ لیا اور مجھے تنہا چھوڑ دیا لہذا اے دل تو بھی اب ہر طرف سے اپنی امیدوں کو منقطع کر کے اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جا اور ماسویٰ اس کافی پروردگار کے کسی سے حاجت برآری و کشودکاری کی امید نہ رکھ۔

استادانی معیہ

﴿خواص چہل کاف﴾

چہل کاف یا حرز کافی بے شمار خواص کے حامل اشعار ہیں۔ سلسلہ عالیہ قادریہ ابو العالیہ میں مقام توکل تک رسائی کیلئے مریدین کو ان اشعار کا عمل مع شغل کرایا جاتا ہے۔ اس عمل کی برکت سے حصول توکل کے علاوہ اگر مرضی مولا شامل حال رہے تو کشف القلوب، کشف القبور اور کشف الازواح کی منازل بھی طے ہو جاتی ہیں۔

منازل سلوک کے علاوہ ان اشعار کو عالمین جسمانی و روحانی امراض کے علاج کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ چہل کاف کا پڑھنے والا جمع آفات و بلیات اور حوادث زمانہ سے محفوظ رہتا ہے۔ حب و بغض، تحقیر و خلأق، دفع اعداء، مخالفین کی زبان بندی، مہلک امراض سے شفاء، نکر بد، جادو نوٹہ، بندش روزگار و نکاح کے توڑ اور حصول اولاد کیلئے اس کا عمل نہایت مفید ہے۔

﴿بارگاہ نبوی ﷺ سے چہل کاف کی عطا﴾

میرے ایک دوست جن کو عملیات کا بہت شوق ہے، مدت سے کسی ایسے عمل کی تلاش میں تھے جو کہ ہر مراد اور ہر مشکل میں کفایت کرنے والا ہو۔ ایسا معنی جو نہ صرف اپنی بلکہ حقوق کی عقدہ کشائی کیلئے بھی کافی ہو اور اس کے بعد کسی اور وظیفہ کی حاجت نہ رہے۔ اسی فرض سے کئی عالمین سے ملاقات کی اور بہت سے اعمال کئے مگر کوئی وظیفہ اس کیلئے ایسا مؤثر ثابت نہ ہوا جس سے یہ تمام مسائل کو حل کر سکے۔

ایک مرتبہ ان کو عمرہ پر جانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ جب محبوب علیہ الصلوٰۃ و التسلیم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو اپنی درخواست بارگاہ نبوی ﷺ میں پیش کی۔ فرماتے ہیں کہ محبوب ﷺ کے روئے کے سامنے مودبانہ چہرہ کر دو و پاک کا ورد شروع کر دیا اور زبان حال سے حضور ﷺ کی بارگاہ میں فریاد کرتا رہا۔ اسی حالت میں نیند آگئی اور کچھ ہی بعد جب آنکھ کھلی تو زبان پر چہل کاف کا ورد جاری تھا۔ بس اس کے بعد سے ہمیشہ چہل کاف

کا در زبان پر رہتا ہے۔ حضور ﷺ کی توجہ کا اثر ہے کہ نہ صرف اپنے بلکہ مخلوق کے مسائل بھی حل فرماتے ہیں۔

الحمد للہ فقیر راقم الحروف کو بھی ان دوست سے اجازت حاصل ہے اور اس اجازت کی تاثیر جمع اجازتوں سے اعلیٰ وارفع ہے۔

﴿چہل کاف کی تاثیر﴾

شیخ ہذا مہلولی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ شیخ فیض بخش بن شیخ مہد البہادی صاحب مہلولی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند اکبر اور سجادہ نشین اور اکابر اولیائے خاندان نوشاہیہ سلیمانہ میں سے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ مرید و خلیفہ خواجہ شاہ محمد دہلوی المعروف چراغ علی درویش رحمۃ اللہ علیہ کے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نہایت صاحب جذب و سکروہ و جد و سماع تھے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے چہل کاف ہمسوکل کی دعوت دی تھی اور اس کے عامل تھے۔ ایک روز ایک شخص نے عرض کیا۔ یا حضرت! چہل کاف کے پڑھنے میں کوئی تاثیر بھی ہوتی ہے یا نہیں؟ آپ کے نزدیک بخونی (گھڑو ج) پر پانی کے گڑے دھرے تھے۔ آپ نے انہی سے اشارہ کر کے فرمایا۔ مَنفَکَکَ رَہَکَکَ۔ تو وہ سب گڑے نیچے آ گئے پھر اوپر کو اشارہ کر کے فرمایا۔ گَہَ یَکَ لَیَکَ نَکَ۔ تو وہ سب واپس اپنی جگہ پر چلے گئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ چہل کاف کی تاثیر ہے (یعنی اس کے عامل کو موجودات پر تصرف حاصل ہو جاتا ہے)۔

﴿مہلک مرض سے نجات﴾

چہل کاف کا دم و نقوش مہلک امراض سے شفاء کیلئے نہایت مجرب ہیں۔ راقم الحروف کا بارہا کا تجربہ ہے اور ایسے بے شمار واقعات ہیں جن کو اگر درج کیا جائے تو ان کے کیلئے ایک الگ دفتر درکار ہو گا۔ چہل کاف سے شفاء امراض کا ایک مختصر واقعہ قارئین کیلئے درج ذیل ہے تاکہ اس وظیفے کی عظمت کا اندازہ کیا جاسکے۔

۲۰۱۵ء کا واقعہ ہے کہ ایک خاتون اپنی بیٹی کے ہمراہ میرے پاس آئیں اور کہا کہ ہم عمان سے آئے ہیں۔ بیٹی کے پیٹ میں رسولیاں ہیں ڈاکٹر نے آپریشن کا کہا ہے مگر چونکہ اس کو شوگر کا مرض بھی ہے لہذا آپریشن کرانے میں نہایت خطرہ ہے اور تکلیف اس قدر ہے کہ برداشت نہیں ہوتی۔ آپ کوئی روحانی علاج تجویز فرمائیں تاکہ اس موذی مرض سے نجات حاصل ہو سکے۔

ان سے کہا کہ چینی کی سات عدد سفید پیٹیں لائیں۔ سات عدد پلیٹوں پر چہل کاف کا نقش مع آیات شفا لکھ کر دیا اور ایک پانی کی بوتل پر چہل کاف پڑھ کر دم کیا اور کہا کہ صبح نہارت دم شدہ پانی سے ایک پلیٹ دھو کر پانی پی لیں۔ سات روز میں بوتل کا پانی ختم کر کے پھر بتائیں کیا صورتحال ہے۔ پانچویں روز وہ خاتون دوبارہ آئیں کہ آج صبح تعویذ پینے کے بعد پیٹ میں شدید تکلیف شروع ہو گئی اور جب بیٹی رفع حاجت کیلئے بیت الخلاء میں گئی تو پیٹ سے ساری رسولیاں نکلے نکلے ہو کر باہر نکل آئیں۔ ہم بھی کو ہسپتال لے گئے تو وہاں مختلف ٹیسٹ کروانے کے بعد معلوم ہوا کہ اس کے پیٹ میں اب کوئی رسولی نہیں ہے ایسے کئی محیر العقول واقعات ہیں کہ چہل کاف کی برکت سے مہلک امراض سے شفاء حاصل ہو گئی اور کئی سالوں پرانے جادو و جنت کی حاضری کے مسئلے چند دنوں میں ختم ہو گئے۔

﴿کینسر کا مریض تندرست ہو گیا﴾

تقریباً ۹ سال قبل کا واقعہ ہے کہ ایک خاتون کی لندن سے کال آئی کہ مجھے کینسر ہے اور پاؤں میں زخم ہے جس سے ہر وقت غلیظ مواد رستارہتا ہے۔ ڈاکٹر ز کہتے ہیں کہ اتنا حد کا ٹائپاڑے کا۔ کسی نے آپ کا نمبر دیا ہے آپ مہربانی فرمائیں کہ مجھے اس موذی مرض سے نجات حاصل ہو۔

ان دنوں ایام میں کچھ دن قبل ہی میری چہل کاف کی زکات جو شفاۓ امراض کیلئے دی جاتی ہے مکمل ہوئی تھی (اس زکات کا مکمل طریقہ چہل کی زکات میں درج کر دیا گیا ہے)۔ لہذا میں نے ان سے کہا کہ طبی طور پر جو ادویات آپ استعمال کر رہی ہیں وہ کرتی رہیں اور اس کے علاوہ کوئی ایک وقت ایسا مخصوص کر لیں کہ جب میں آپ کو دم کر دیا کروں۔ اکیس یوم کا علاج ہے اور شرط یہ ہے کہ آپ نے وقت کی پابندی کرنی ہے۔

روزانہ وقت مقررہ پر میں ان کو چہل کاف شریف جہر پڑھ کر دم کرتا اور اس دوران دونوں طرف خاموشی رہتی یعنی بالکل یکسوئی کے ساتھ وہ میری آواز کی طرف متوجہ رہتی اور میں بھی یکسو ہو کر ان کے مرض کی طرف دھیان کر کے گیارہ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر فون پر ہی ان کو دم کر دیا کرتا۔

چار روز کے بعد ان کی کال آئی کہ آج صبح جب آپ نے دم کیا تو اس کے بعد وہ غلیظ مواد جو ہر وقت میرے پاؤں سے رستارہتا ہے اس میں کمی آگئی ہے۔ میں نے کہا کہ آپ اللہ کریم کی ذات سے امید رکھیں ان شاء اللہ آپ کا مرض جڑ سے ہی ختم ہو جائے گا۔ تقریباً سات یا آٹھ روز بعد انہوں نے بتایا کہ مواد نکلتا بالکل بند ہو گیا ہے اور تکلیف میں بھی کمی آگئی ہے۔ اسی طرح دم کرنے کا سلسلہ جاری رہا یہاں تک کہ اکیس روز سے قبل ہی ان کا درد بالکل ختم ہو گیا اور انہوں نے چلنا بھی شروع کر دیا۔ اکیس روز بعد میں نے ان سے کہا کہ آپ اپنا چیک اپ کروائیں تاکہ اندازہ ہو سکے کہ مرض مکمل ختم ہو گیا یا کچھ فیصد ابھی باقی ہے۔ جب انہوں نے اپنا چیک اپ کروایا تو ایسا معلوم ہوا تھا کہ گویا کینسر تھا ہی نہیں۔ الحمد للہ۔

﴿جادو جنات کا خاتمہ﴾

فقیر راقم الحروف کا معمول ہے کہ ہر دو ماہ بعد عبد اللہ شاہ اصبہانی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار اقدس پر حاضری دیتا ہوں۔ ایک روز حاضری کے دوران وہاں پر مقیم کسی ایک شخص نے کہا کہ میرے گھر میں خون کے چھینٹے آتے ہیں اور گھر کے اکثر افراد بیمار ہیں۔ دربار اقدس پر

حاضری کے بعد ان صاحب کے گھر پہنچے۔ وہاں راقم الحروف نے چہل کاف باموکل پر حسی شروع کی تو اس گھر میں رکھے سامان کے نیچے اور چھت سے چپکیں اور دیگر حشرات الارض لکھا شروع ہو گئے۔ اس قدر کیڑے کوزے پیدا ہوئے کہ حاضرین پر خوف طاری ہو گیا لیکن پھر آہستہ آہستہ یہ تمام چیزیں کم ہوتے ہوئے بالکل ختم ہو گئیں۔ بعدہ ان کو چہل کاف باموکل کا پانی دم کر کے دیا کہ صبح شام گھر میں چھڑکا کریں اور اگر پانی ختم ہونے والا ہو تو اسی میں مزید اضافہ کر لیا کریں لیکن ۱۱ روز نافہ نہ کریں۔

الحمد للہ آج اس واقعہ کو تقریباً ۲۷ سے ۳۰ سال کا عرصہ گزر چکا ہے دو ہندوں کبھی اس گھر میں خون کے جھینٹے آئے اور نہ ہی کبھی اس طرح کثرت کے ساتھ حشرات الارض و دیگر موذی جاندار ظاہر ہوئے۔

ذَلَّلَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِمْ مِّنْ رِّشَاءٍ ۚ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ۔

اب ہم چہل کاف سے تصرفات حاصل کرنے کیلئے اس وظیفے کی ریاست کے مختلف طریقوں کا ذکر کرتے ہیں لیکن اس سے پہلے اس عمل کی شرائط و فعل کو بیان کیا جائے گا تاکہ عمل کرنے والے کو عمل فیض اس وظیفے کا حاصل ہو سکے۔

خاتماہ عالیہ طاہریہ ابو العلامیہ

تمام روحانی و جسمانی مسائل کے فی سبیل اللہ حل اور کتابِ خدا سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے لئے صاحبزادہ صوفی محمد ارشاد طاہر اسلمی ابو العلامی ۷، عید العلل سے براہ راست ملاقات کیجئے۔

بمقام: مکان نمبر R-257 سیکٹر L-11 نہ کراچی۔

وقت: روزانہ رات ۱۱ بجے تا ۱ بجے وقت تشریف لائیں۔

﴿شرائط چلہ کشی﴾

چلہ عمومی طور پر چالیس روز کا ہوتا ہے۔ چلہ کشی کی درحقیقت غلوت ہے یعنی انقطاع از ماسوی، تبخل الی اللہ۔ چلہ کرنے والا تمام مخلوق سے اپنے ظاہر و باطن کو علیحدہ کر کے اپنے رب کے ساتھ غلوت (تنہائی) اختیار کرتا ہے۔ صوفیاء کی غلوت اور عالمین کی غلوت میں بہت فرق ہے۔ صوفیاء کا مقصد اپنے رب کو راضی کرنا اور اس کا قرب حاصل کرنا ہے جبکہ آج کل کے اکثر عالمین کا مقصد کسی دینیے کی برکات کو حاصل کرنا اور پھر اس سے اپنے اور دوسروں کے مسائل کو حل کرنا ہوتا ہے۔

چلہ کشی کا مقصد اس شیع فیض سے اس کے کلام میں چھپے فیض کو اخذ کرنا اور اس کی تجلیات سے قلب و روح کو نمئی کرنا ہوتا ہے۔ کوئی بھی عامل چلہ کشی کے بغیر عملیات میں کامیاب نہیں ہو سکتا کیونکہ چلہ کشی سے ہی عامل کے باطن میں انوارات پیدا ہوتے ہیں اور یہی انوارات عامل کی زبان و قلم پر جاری ہو کر مخلوق کیلئے فیض و برکات کی تاثیر ظاہر کرتے ہیں۔ چلہ کشی کی آٹھ شرائط ہیں۔ ہمارے سلسلے میں بہت کم افراد ایسے ہیں جن کو میرے مرشد کریم نے ہاتھ دے چلہ کشی کرائی ہو لیکن جن پر بھی کرم فرمایا گیا ان کو چلہ کرنے سے پہلے ان شرائط کی مکمل تعلیم دی گئی۔

شرط غلوت ہشت آمدور نشست اور بیٹھ

بے شرائط کارکردن پر خطاواں بالیقین

ترجمہ: تنہائی میں بیٹھ کر کسی شغل میں مصروف رہنے کی آٹھ شرطیں ہیں۔ شرائط کے بغیر کوئی بھی کام کرنے میں لازمی طور پر غلطیاں ہوتی ہیں۔

کسی بھی عمل کو مکمل طور پر انجام دینے کیلئے دو چیزیں لازمی ہوتی ہیں۔ ایک شرط اور دوسرا شلر۔ شرط کسی کام سے متعلق ان چیزوں کو کہتے ہیں جو داخل شے تو نہ ہوں مگر یہ اس کام کی

تکمیل کیلئے لازم ہوں۔ جیسے کہ وضو، یعنی وضو نماز کیلئے لازم ہے حالانکہ وضو داخل نماز نہیں ہے۔ اسی طرح ہر وہ شے جو داخل عمل ہو اور لازمی بھی ہو اسے شرط عمل کہتے ہیں جیسے کہ نماز میں قیام، رکوع و سجود وغیرہ۔ لہذا جب بھی کسی عمل کا ارادہ کریں تو یہ ضروری ہے کہ اس عمل سے متعلق داخلی کیفیات کے علاوہ خارجی قواعد و شرائط کا بھی لحاظ رکھا جائے۔

در نشستِ اربعینِ باشی جنگ از دشمنان

بے سلاح و تیغ و خنجر نیست ممکن فتحِ آں

ترجمہ: چٹ کشی میں دشمنوں سے باقاعدہ جنگ کرنی پڑتی ہے۔ سکوار و خنجر سے مسلح ہوئے بغیر دشمن پر کامیابی حاصل کرنا ناممکن ہے۔

انسان کے بقا پر دو بڑے دشمن ہیں جو ہر وقت اسے ناکام کرنے میں کوشاں رہتے ہیں۔ ایک نفس اور دوسرے وہ شیطاں جنات جو آپ کے گھر میں مقیم ہیں اور ان کو آپ کے عمل پڑھنے سے شدید تکلیف محسوس ہوتی ہے لہذا اسی لئے جب بھی کوئی شخص کسی مضبوط عمل کا ارادہ کرتا ہے تو یہ اس پر سستی و کاہلی کو مسلط کر دیتے ہیں یا اسے ایسے مسائل میں الجھا دیتے ہیں کہ وہ چاہتے ہوئے بھی عمل کی تکمیل نہیں کر پاتا اور دوسری خود عمل کے تابع روحانی مخلوق جو عامل کیلئے طرح طرح کی مشکلات پیدا کر کے اسے عمل سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ گرد و پیش کے وہ تمام افراد جو آپ سے حسد و بغض رکھتے ہیں وہ بھی ہمہ وقت اسی کوشش میں رہتے ہیں کہ کسی بھی طرح آپ اپنے مقاصد میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ ایسے موقع پر انسان کے پاس سب سے بڑا اختیار حصار ہے۔ ان شاء اللہ آگے چل کر ہم ان حصارات کا ذکر کریں گے جن کو چہل کاف کا چلہ کرتے وقت اختیار کرنا چاہئے تاکہ نہ صرف عامل بلکہ اس کے اہل و عیال، گھر و جائے روزگار بھی مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہیں۔

مگر کئی ایں جنگ اکبر، باش بردم دل قوی

فتح یابی در سی در شہر دل سلطان شوی

ترجمہ: اگر تم یہ جنگ لڑنا چاہتے ہو تو ہر وقت دل کو مضبوط رکھو۔ اس طرح تم کامیاب ہو کر شہر قلب پر بادشاہت کرو گے۔

یعنی جب اللہ کی ہمتا میں آگئے تو اب دل میں کئی پیدا نہ کرو بلکہ دل کو مضبوط کر کے یقین کی قوت کے ساتھ میدانِ عمل میں آجاؤ۔ اگر تم نے ایسا کیا تو ان شاء اللہ اپنے قلب کو مہلی پاؤ گے اور نہ صرف اپنے بلکہ جمعِ عالم کے قلوب پر تہماری ہیبت و تصرف قائم ہو جائے گا۔

شرطِ اول پاکی جسم و دھوم صوم نہار

پس سکوت از قول سویم چار مش خلوت شار

پہلی شرط جسم کی پاکی اور دوسری دن میں روزہ رکھنا ہے۔ تیسری شرط خاموشی اور چوتھی تنہائی اختیار کرنا ہے۔

عالم کو چاہئے کہ دورانِ چلہ کشی ہر روز غسل کرے۔ جسم و لباس کو پاک و معطر رکھے۔ دن کو روزہ رکھے اور افطاری کے وقت بھی جہاں تک ممکن ہو کم کھائے بالخصوص ایسی اشیاء سے دور رہے جو سستی کا باعث بنتی ہیں۔ اسی لئے ترکِ حیوانات میں گوشت اور انڈہ وغیرہ کی پابندی عائد کی جاتی ہے کہ اس سے طبیعت میں خند کا غلبہ اور بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ خوراک میں اتنی بھی کمی نہ کرے کہ طبیعت میں خستہ وضع پیدا ہو جائے۔

دورانِ چلہ مکمل خاموشی اختیار کرے اور حقوق سے میل جول سے کنارہ کرے۔ خاموشی سے باطن میں فکر کا نور پیدا ہوتا ہے اور جب زبان جموت، غیبت، انزام تراشی و کلماتِ بد سے محفوظ رہتی ہے تو اس میں انوارِ امت اور اعمال کی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ آج کل یہ دیکھنا کمیا ہے کہ بعض حضرات زبان سے بات نہیں کرتے مگر موبائل پر میسجز یا وائس ایپ کے

ذریعہ گفتگو میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ یہ عمل بھی خاموشی کے برخلاف ہے بلکہ یہ اس لحاظ سے زیادہ معزز ہے کہ اس سے حدیثِ لیس جیسی روحانی بیماری پیدا ہو جاتی ہے اور آپ اپنی تمام تر فکر و محنت نفسانی خواہشات و قلبی غمخواروں کے علاج کر کے برباد کر بیٹھتے ہیں۔

ربط دائم پنجمیں، شد نفی خاطر بعد ازیں
آمد شرط ششم آں ربط دل داں ہفتیمیں

پانچویں شرط ذکر میں مشغولیت، غمخواروں کی نفی کرنا چھٹی شرط ہے۔ ساتویں شرط استاد یا رہبر سے ولی رابطہ رکھنا ہے۔

دورانِ چلہ مقدسہ و عقیدہ پورا ہونے کے بعد اپنا وقت ذکر و فکر میں لگائیں۔ عمل کی کامیابی سے متعلق جبین کامل رکھیں اور اس سے متعلق آنے والے غمخواروں و وساوس میں جک نہ دیں۔ یہ غمخواروں آپ پر بیوسی طاری کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے آپ کامیابی کی راہ پر چلتے چلتے ناکامی کے راستے پر گامزن کر دیتے ہیں۔

چہل کاف کا عمل کرنے سے پہلے کسی معتبر عامل سے اس کی اجازت لیں اور ان کی راہنمائی میں عمل کی شروعات کریں۔ مہر و ضبط سے چلہ کی تکمیل کریں جلد بازی سے کام نہ لیں۔ دورانِ عمل اگر کوئی غمخوار و شکوک پیش آئیں تو ان سے بچنے کا آسان راستہ یہ ہے کہ جس کی راہنمائی میں عمل کر رہے ہیں ان سے مستقل رابطے میں رہیں۔ کسی بھی قسم کے انحرافات یا عجائبات کے مشاہدے پر فوراً استاد کو آگاہ کریں اور اس معاملے میں خود اپنا کام بخنے سے گریز کریں۔

شرط ہشتم ترک اغراض از قضاے کردگار
شرح کردم شرط خلوت ہائے ہر یک یادوار

آٹھویں شرط یہ ہے کہ اپنی تمام خواہشات کو حکم خدا کے سپرد کر دے۔ میں نے چپے میں بیٹھنے کی شرائط بیان کر دی ہیں ان کو یاد رکھو۔

اس سلسلے میں ایک چیز جو لازمی ہے وہ نیت ہے۔ اس میں اکثر عاملین غفلت کرتے ہیں۔ کوئی روحانیین کو تابع کرنے کی نیت کرتا ہے تو کوئی عامل بن کر عمل سے پیسے کمانے کی۔ میرے شیخ فرمایا کرتے تھے کہ عمل میں اپنی خواہشات کو مقدم نہ رکھو بلکہ جب بھی کوئی عمل کرو تو اس کی نیت رضائے الہی کیلئے کرو اور نیت اس طرح ہو کہ

اے اللہ میں تیری رضا کیلئے اس غفلت کو اختیار کرتا ہوں۔ اے اللہ تو اس کام کے ذریعے سے مجھے اپنی رضا عطا فر دے اور اس کام میں چپے انوارات سے میری روح کو منور فرما دے اور اس کی تہنیت سے میرے قلب کو محفی فرما دے اور اپنے فضل سے اس کام کی محفی قوتوں کو میرے تابع فرما دے اور ان کو اس کام پر مامور فرما دے کہ وہ ہر جائز کام میں میرے معاون و مددگار بن جائیں۔

﴿مختصر شرائط﴾

۱۔ توبۃ النصوح۔ ۲۔ اجازت صحو۔ ۳۔ پاکی جوارت۔ ۴۔ جمیعت خاطر۔ ۵۔ حصار۔ ۶۔ اکل طلال۔ ۷۔ غفلت۔ ۸۔ کم کھانا، کم سونا اور کم بولنا۔ ۹۔ جگہ، لباس اور وقت کو مخصوص کرنا۔ ۱۰۔ مراقبہ۔ ۱۱۔ روزانہ پڑھنے سے پہلے دو رکعت نفل بیت ایصال ثواب سیدی شیخ عبد القادر جیلانی رحمہ اللہ کی بارگاہ مقدسہ میں پیش کرنا۔

ریاضت و مجاہدے میں ہر سلسلے و عامل کا اپنا الگ طریقہ کار ہو اگر تاہم لہذا اس کے علاوہ اور بھی کچھ پابندیاں ہیں جو مشائخ عظام و عاملین حضرات اپنے مریدین و شاگردوں پر عائد کرتے ہیں۔ جن حضرات کو جو عمل جس شیخ سے عطا ہو اسے چاہئے کہ انہیں کی بتائی ہوئی شرائط پر عمل کرے تاکہ عمل سے مکمل فیضیاب ہو سکیں۔

﴿چہل کاف کی اقسام﴾

چہل کاف کے مختلف نسخے معمولی سی تہذیبی کے ساتھ سلاسل طریقت و عاملین میں رائج ہیں اور یہ تمام تر نسخے مشائخ عظام سے سینہ بہ سینہ چلے آ رہے ہیں لہذا قاری کو جو نسخہ جس بزرگ سے عطا ہو اس کو چاہئے کہ اسی پر عمل کرے۔ خود راقم الحروف کو چہل کاف کی اجازت مختلف نسخوں کے ساتھ کئی حیران عظام سے حاصل ہے اور الحمد للہ ہر نسخے کو مربع الاثر پایا ہے۔ یہاں چند نسخے آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

نسخہ اول: یہ نسخہ شاہ رفیع الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شرح میں تحریر فرمایا ہے۔ اکثر عاملین اسی کو پڑھتے ہیں اور اسی کی زکات ادا کرتے ہیں۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفَا
 كَفَا فَمَا كَغَمِيزِ كَانٍ مِنْ لُكْب
 تَكْزُ كَزَا كَزَا كَزِي كَبِد
 تَخِي مَشْكَ كَكَلْ كَكِب لُكْب
 كَفَاكَ مَا بِ كَفَاكَ الْكَانُ كُزْبَتُهُ
 يَا كُوكِبَا كَان تَخِي كُوكِب الْفَلَك

نسخہ دوم: یہ نسخہ سلسلہ عالیہ قادریہ جہانگیری ابو العالیہ میں رائج ہے۔ حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی کو اپنی شرح چہل کاف میں تحریر فرمایا ہے اور حضرت شاہ عبدالحق جہانگیری ابو العالیہ رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی نسخے کو تحریر فرمایا ہے۔ اس نسخے کے بارے میں اکثر مشائخ عظام سے جتا ہے کہ جب حضرت جلال الدین مرغیناری رحمۃ اللہ علیہ پر جادو کیا گیا تو آپ کو خواب میں سیدی حضور قلب الاقطاب، غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ

کی زیارت عطا ہوئی اور سیدی نے فرمایا کہ چہل کاف پڑھو۔ جو اب حضرت جلال الدین سرخ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا سرکار میں روزانہ پڑھتا ہوں۔ سیدی حضور قطب الاقطاب، غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ایسے پڑھو جیسے میں پڑھتا ہوں پھر سیدی نے یہ چہل کاف پڑھ کر سنا لی اور فرمایا اس کو پڑھو اس چہل کاف کے ہر شعر کے آخر میں قطب الحروف الف کو قائم کیا گیا ہے۔ یہ الف اس قلعے کی دیوار کی مانند ہے جو ناقابلِ تغیر ہے۔ لہذا جب حضرت جلال الدین سرخ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس چہل کاف کو پڑھا تو اللہ کریم نے آپ کو عمر سے شفاء عطا فرمائی اور آپ کے مخالفین کو آفات میں گرفتار فرمادیا۔

اس کے علاوہ یہی نسخہ راقم الحروف نے حضرت خواجہ شمس پاکہڑ رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ اقدس سے بھی تحریر شدہ دیکھا ہے۔ یہی نسخہ میرے مرشد کریم رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے عطا فرمایا فقیر نے اسی کو پڑھا اسی سے استفادہ کیا اور 1990ء سے آج تک یہی میرا معمول ہے۔ اسی نسخے کو معمولی تبدیلی کے ساتھ حضرت خواجہ حکیم الدین سیرانی اوکی رحمۃ اللہ علیہ نے تعلقین لدنی میں تحریر فرمایا ہے۔ اس کی اجازت سجادہ تعلقین شاہ پور شریف حضرت خواجہ نظام الدین اوکی رحمۃ اللہ علیہ نے راقم الحروف کو عطا فرمائی تھی۔ حضرت خواجہ نظام الدین اوکی رحمۃ اللہ علیہ کے عطا کردہ نسخے میں لفظ تہجیل کی جگہ تحکی لکھا ہوا ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفَ

كَيْفَ كَافُهَا كَكَيْنِ كَانٍ مِّنْ كَلْكَ

تَكِيْزُ كَرَّا كَكَزِ الْكَوْ فِي كَبِيْ

تَجَلِيْ مُشْكَشَكَّةٌ كَلْكَ كَلْكَ لَكَا

كَفَاكَ مَا يَكْفِيكَ الْكَافُ كُوْبَتُهُ

يَا كُوْبَتَا كَانٍ تَحْكِيْ كُوْ كَبِ الْفَلْكَ

نسخہ سوم: یہ نسخہ سلسلہ عالیہ چشتیہ مہریہ میں رائج ہے۔ اور ادا چشتیہ اور شیخ گنج عرفان میں حضرت میر سید مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب یہ نسخہ تحریر کیا گیا ہے۔ فقیر راقم الحروف کو اس کی اجازت سید یسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ آپ نے تقریباً ۱۱۹ سال کی عمر میں وفات فرمائی اور آپ حضرت میر سید مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے براہ راست خلیفہ تھے۔ آپ کے علاوہ حضرت رشید احمد چشتی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی راقم الحروف کو اس نسخے کی اجازت عطا فرمائی آپ حضرت میر سید امام شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے اور میر سید امام شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت میر سید مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے۔ اللہ کریم ان تمام اکابرین پر اپنا خصوصی فضل فرمائے اور ان کے فیوض و برکات سے ہمیں اور تاقیامت آنے والے مسلمانوں کو مستفیض فرمائے۔

كَلَّا كَاكَ رَبُّكَ كَذَّيْكَفِيكَ وَكِفَّةُ

كَلَّا كَا فَهَا كَكَيْنِي كَان مِّن لُّكَب

تَكِي كَزَا كَكَا كَكَا كَكَا كَكَا كَكَا

تَخِي كَكَا كَكَا كَكَا كَكَا كَكَا كَكَا

كَلَّا كَا كَا كَا كَلَّا كَا كَا كَا كَا كَا

يَا كَا كَا كَا كَا كَا كَا كَا كَا كَا

نسخہ چہارم: یہ نسخہ سلسلہ عالیہ راشدیہ قادریہ کے بزرگ نے عطا فرمایا تھا۔ اس کے علاوہ سیدنا و سدا السید رسول شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ قادری نوری سروری رحمۃ اللہ علیہ کے معمول میں بھی یہی نسخہ تھا۔ اس سلسلے کے حضرات اسی طرح چہل کلاف شریف کو پڑھتے ہیں۔

يَا كَيْفِيكَ فَسَيَكْفِيكَ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَكِفَّةٌ كَيْفَكْفَاهَا
 كَيْفِيْنِ كَانِ مِنْ كُلِّهَا تَكْزُ كَرْ اَكْزَرْ الْكَرْ فِي كَبْدِي تَحْجَلُ
 مُشْكَسَكَةً كُلَّكَ لِكِ لَكَا كَا كَفَاكَ مَا يَكْفَاكَ الْكَافُ كَرْ بَتَّةُ
 يَا كَوْ كَبَا كَانِ تَحْجَلُ كَوْ كَبِ الْفَلَكَا۔

نفسہ پنجم: یہ نسخہ قلب الاقطاب غوثِ زمان فتح مبدارِ حق چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ آپ نے سیاق و سبب میں اس کی شرح فرمائی ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَكِفَّةٌ كَيْفَكْفَاهَا كَيْفِيْنِ كَانِ مِنْ كُلِّكَ
 تَكْزُ كَرْ اَكْزَرْ الْكَرْ فِي كَبْدِي تَحْجَلُ مُشْكَسَكَةً كُلَّكَ لِكِ كَلِّكَ
 كَفَاكَ مَا يَكْفَاكَ الْكَافُ كَرْ بَتَّةُ يَا كَوْ كَبَا كَانِ مَنْ يَحْجَلُ كَوْ كَبِ
 الْفَلَكِ۔

مندرجہ بالا نسخوں کے علاوہ بھی چند نسخے راقم الحروف کے مشاہدے میں آئے ہیں لیکن چونکہ وہ نسخے عام طور پر ملین کا ملین رائج نہیں لہذا ان کا ذکر یہاں چھوڑ دیا گیا ہے۔ مزید کچھ نسخے ایسے بھی ہیں جن میں چهل کاف کے اندر اسماء الہیہ و آیات قرآنی کا اضافہ کیا گیا لیکن یہ یاد رہے کہ اصل چهل کاف یہ تین اشعار ہی ہیں جن کا ذکر ہم نے اوپر بیان کیا ہے دیگر تمام چیزیں اضافہ شدہ چهل کاف ہے جیسا کہ ہم نے مختلف عبارتوں کے اضافے کے ساتھ چهل کاف کو زکات کے باب میں بیان کیا ہے۔

استادِ حق

﴿اشارات چہل کاف﴾

كُفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَكِفَّةٌ كِفْ كَافُهَا (یہاں بغض و نفق کا اشارہ کریں) كُفِيْنِ كَانٍ مِنْ كَلَّا تَكْزُ كُزَا كُزِ الْكُزِ فِي كَبِدٍ (اس مقام پر حب و شفاءِ امراض کیلئے اشارہ کریں) تَخِي مُشْكُكَةً كَلْكَلِكْ لَكَا كُفَاكَ مَا ي كُفَاكَ الْكَافُ كُزْبَتُهُ يَا كُزْبَا (اس مقام پر قہر و عداوت کیلئے اشارہ کریں) كَان تَخِي كُزْبَا الْكَلَا۔

فریقین میں بغض و عداوت، ہلاکت، اعداء، سلب اعمال، حب و جاہ اور دور سے کسی کے مرض کو سلب کرنے کے لئے مالمین ان اشارات سے کام لیتے ہیں۔

ان اشارات سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ مقصد کے مطابق چہل کاف کے ہاٹن میں چھپے اسماء الہیہ کا انتخاب کیا جائے۔ پڑھتے وقت مقصد کا تصور رکھیں۔ چہل کاف کو سائل کے اعداد کے مطابق پڑھیں، مقصد کے اشارے پر سائل کے مقصد کے مطابق جس اسم کا استخراج کیا گیا ہے اسے ہر بار اعداد اسم سائل کے مطابق پڑھیں اور تصور میں سائل پر یا اگر تصویر سامنے رکھ کر پڑھ رہے ہیں تو اس تصویر پر دم کریں۔ مثال سے سمجھیں: بالفرض سائل کا نام ایاز ہے اور مقصد ہے شفاء۔ ایاز کے اعداد ۱۹ ہوئے اور مقصد کے مطابق اسم نکلا شافی۔ اسم شافی چہل کاف میں پوشیدہ ہے۔ جب ہم چہل کاف کا جہز جامع لیتے ہیں تو شین کے جز، الف کا صفحہ، فاک کی سطر اور ی کے خانے میں اس اسم کا قہر ہوتا ہے۔ اب ہم روزانہ وقت مقرر پر ۱۹ مرتبہ چہل کاف پڑھیں گے اور ہر بار فی کبید پر یَا شَافِی ۳۹۱ مرتبہ پڑھ کر تصور میں ایاز پر دم کر دیں گے۔ ان شاء اللہ چند یوم میں مرض

کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اسی طرح ہر مسئلے کے لئے چہل کاف کو اس طرح پڑھا جاتا ہے۔ یہ نہایت معتبر اور آزمودہ طریقہ ہے۔ ہمارے سلسلہ قادریہ جہانگیر یہ ابو العلاءؒ میں بعد چلہ کشی و زکات چہل کاف صرف خلفاء کو یہ طریقہ عوام اناس کے مسائل کے حل کیلئے بتایا جاتا ہے۔

چہل کاف میں پوشیدہ دیگر اسماء البیہ کا بیان آئے چہل کاف کے نقش جعفر جابع کے ساتھ کیا جائے گا۔ یہاں اس بات کی بھی وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر مسائل کے نام کے اعداد زیادہ ہوں کہ جن کا پڑھنا عامل کے لئے مشکل یا ناممکن ہو رہا ہو تو اسے چاہئے کہ اعداد کا استطاق کرے۔ مثلاً اگر کسی کے اعداد ۱۳۳۰ ہیں تو ظاہر ہے روزانہ اتنی مقدار میں چہل کاف پڑھنا آسان نہ ہو گا لہذا ان اعداد کا استطاق کر کے چہل کاف کو ۱۶۱۳۳ یا ۱۶۱۳۳ مرچہ پڑھا جائے گا۔

چہل کاف کے حصار

چلہ کشی کی شرائط میں یہ بیان کیا جا چکا ہے کہ حصار کا مقصد اور افادیت کیا ہے۔ عملیات کے علاوہ روزمرہ زندگی میں بھی عموماً ہمیں حصار کی ضرورت پڑتی ہے تاکہ ہم، ہماری اولاد اور ہمارے گھر و غیرہ حادثات، ناگہانی آفات، جادو، نظربد اور شیاطین کے اثرات وغیرہ سے محفوظ رہ سکیں۔

فن عملیات میں حصار باقاعدہ ایک علم ہے اور ہر شخص بافصوص عاملین کو اسے لازماً سیکھنا چاہئے۔ حدیث مبارکہ میں بھی جن حفاظت کی دعاؤں کا ذکر کیا گیا ہے وہ تمام دعا میں حصار ہی ہیں۔ عاملین کے ہاں حصار کے مختلف طریقے رائج ہیں۔ ہمارا موضوع چونکہ چہل کاف ہے لہذا اس سے متعلق یہاں حصار کے وہ طریقے درج کرتا ہوں جو مجھے میرے مشائخ و عظام و اساتذہ سے حاصل ہوئے اور ان کو میں نے نہایت مجرب پایا۔

حصارِ اوّل : یہ حصار ہمارے مسئلے کا معمول ہے اور تمام اعمال سے پہلے اس کی باقاعدہ انگ زکات ادا کی جاتی ہے۔ یہاں صرف چہل کاف کے لئے دورانِ چلہ حصار کرنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

چہل کاف کی زکات چھوٹی ہو یا بڑی، ہر روز عمل پڑھنے سے پہلے ۳۳ مرتبہ اس عبارت کو پڑھیں۔ ترکیب یہ ہے کہ پہلے گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس پانی سے وضو کریں۔ وضو کی جگہ پاک ہو جہاں پانی کسی تالی وغیرہ میں نہ جائے۔ بعدہ جہاں وظیفہ پڑھنا ہو اس مقام پر آکر دو رکعت نفل پڑھیں، دوبارہ گیارہ مرتبہ حصار والی عبارت پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کریں اور دم شدہ ہتھیلیوں کو پورے جسم پر پھیر لیں۔ پھر تیسری بار گیارہ مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کریں اور انگلی کو پہلے تین مرتبہ دائیں سے بائیں سر اور مقامِ قُب پر گھن کر سر و قلب کا الگ سے حصار کریں۔

اس حصار کی برکت سے آپ سستی، کالی، وساوس اور شیاطین و جنات کی شرارتوں و ایذا رسائی سے بھی محفوظ رہیں گے اور دورانِ عمل اکثر عاملین کو غلبہِ شہوت کی جو شکایت رہتی ہے اس سے بھی حفاظت ہو جاتی ہے بلکہ اس کے برعکس وجود میں ظافت و طواف کا احساس ہوتا ہے۔ **حصارِ ثانیہ :**

اَسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ فَاِنَّهُ عَلَیْكَ حَافِظًا وَّمَا اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اَمْسَتْ بِاَنْفِهِ وَضَمَّتْ بِاَنْفِهِ وَتَوَكَّلَتْ عَلٰی اللّٰهِ وَدَخَلَتْ لِیْ كَنَفِ اللّٰهِ وَاعْتَصَمَتْ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَتَخَشَّتْ بِآیَاتِ اللّٰهِ وَاسْتَجَزَتْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اٰمِنْ عِنْدَ اللّٰهِ۔

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بڑا رحم کرنے والا ہے، تو اللہ سب سے بہتر نگہبان اور اسی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے، میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر

راضی ہوا اور میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل کیا اور میں اللہ تعالیٰ کے دامنِ رحمت میں داخل ہو گیا اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ساتھ چگل مارا اور اس کی آیات کے مضبوط قلعے میں پناہ لی اور اللہ کے رسولِ برحق محمد بن عبد اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سایہ رحمت میں پناہ لی۔

حصار دوم: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ اَمْنٌ بِاللّٰهِ وَتَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَاعْظَيْتُ بِاللّٰهِ وَلاَ حَوْلَ وَلاَ قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ چار ٹل، سورۃ فاتحہ اور آیۃ انکری مظلون تک۔

۲۳۳۶	۲۳۳۸	۲۳۳۳
۲۳۳۰	۲۳۳۳	۲۳۳۵
۲۳۳۲	۲۳۳۷	۲۳۳۹

یہ مجموعہ پڑھ کر شہادت کی اٹلی پر دم کریں اور اپنے سر سے تین مرتبہ گھبراہٹ بعد ہتھیلیوں پر دم کر کے پورے بدن پر پھیر لیں۔ یہ مثلث زعفران و عرقِ کباب سے

لکھ کر گلے میں پہن لیں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کی رجعت سے محفوظ رہیں گے۔

حصار سوم: مندرجہ ذیل عبارت اکیس مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور چھری پر دم کر کے اپنے گرد حصار کریں۔ نقشِ چہل کاف مع موکلات و عزیمت لکھ کر اپنے سامنے رکھیں۔ عبارت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلَى دِیْنِی وَ دُوْجِی وَ نَفْسِی وَ اَهْلِی وَ مَالِی

۷۵۳۰	۷۵۳۳	۷۵۳۷	۷۵۳۳
۷۵۳۶	۷۵۳۳	۷۵۳۹	۷۵۳۵
۷۵۳۵	۷۵۳۹	۷۵۳۲	۷۵۳۸
۷۵۳۳	۷۵۳۷	۷۵۳۶	۷۵۳۸

﴿چہل کاف کی زکات﴾

چہل کاف کے نسخوں کی طرح اس کی زکات ادا کرنے کے بھی متعدد طریقے سلاسل طریقت کے مشائخ و عاملین میں رائج ہیں اور تمام طریقے اپنی جگہ نہایت مستند اور پراثر ہیں۔ فقیر راقم الحروف کو جو طریقے اپنے مشائخ عظام اور اساتذہ کرام سے ملے ہیں ان کو مختصر طور پر قارئین اور بالخصوص وابستگان سلسلہ طریقت کیسے یہاں درج کر دیتا ہوں۔

پہلا طریقہ : یہ طریقہ ہمارے سلسلہ عالیہ جہانگیر یہ ابو العلا یہ میں رائج ہے۔ خلافت سے قبل خلفاء کو سید الاستغفار، درود تہنید اور چہل کاف کی زکات مع شغل لازمی ادا کرانی جاتی ہے۔

ترکیب اس زکات کی یہ ہے کہ انیس شعبان المعظم کو بوقت عصر مسجد میں نیت احکاف داخل ہوں۔ میں شعبان المعظم سے ۲۹ یا ۳۰ شب رمضان المبارک تک روزانہ ۳۳۰۰ مرتبہ چہل کاف پڑھتی ہے۔ یہ ریاضت نہایت سخت لیکن بہت نفع ہے۔ جملہ بیان کی اتنی تمام شرائط کے ساتھ یہ زکات ادا کی جاتی ہے۔ اس زکات کے ساتھ شغل بھی کرایا جاتا ہے جس کی ترکیب مندرجہ ذیل ہے۔

شغل چہل کاف : جس نشست میں آسانی ہو بیٹھ جائیں۔ اپنے قلب کی طرف توجہ لریں اور یہ تصور کریں کہ آپکا جسم مثلی یعنی پورا وجود آپ کے قلب کے اندر موجود ہے۔ قلب کے اندر اپنے وجود کو دیکھتے ہوئے چہل کاف پڑھتے رہیں۔ جب بھی لفظ جلی اور یا نہا پڑھیں اپنے قلب و وجود کو بہت روشن تصور کریں۔ ان شاء اللہ آپ کا تمام وجود روشن ہو جائے گا۔ اگر اس حالت میں دیگر شکلیں یا کوئی آواز محسوس ہو تو لازماً اپنے صبح کو اس حالت پر مطلع کریں۔ اس شغل کے ساتھ یہ زکات نہایت معتبر ہے۔ کشف القلوب و

کشف الارواح وغیرہ کا حصول ہو جاتا ہے اور کئی مراحل طے ہو جاتے ہیں۔ چہل کاف جو اس طریقے میں پڑمی جاتی ہے وہ یہ ہے:

كُفَّاكَ رَبِّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَكِفَّةٌ

كَيْفَ كَافُهَا كَلِمِينَ كَانْ مِنْ كَلَا

تَكِرْ كَوَا كَزِ الْكَزِ فِي كَبِدِ

تَجَلِ مُشْكِكَةُ كَلْمَكِ لَكَا

كُفَّاكَ مَا بِي كُفَّاكَ الْكَافُ كُزْبَتُهُ

يَا كُو كَبَا كَانْ تَحْكِي كُو كَبِ الْفَلَكَا

دوسرا طریقہ : نوچندی بدھ، جمعرات اور جمعہ تین روز روزہ رکھیں۔ روزانہ افطار کے وقت اپنے ہاتھ سے دودھ چاول پائیں اور ہر لمبہ کسی مسکین کے افطار کریں۔ اس کے بعد دریابا نہر کے کنارے چلے جایا کریں اور فجر سے قبل ۲۱۰۰ مرتبہ چہل کاف پڑھا کریں۔ یہ تین رات کی کل تعداد ۶۳۰۰ مکمل ہو جائے گی۔ یہ رکات آسیب و جنات کے علاج کیلئے سر علی النفع ہے۔ اس طریقے میں بھی مندرجہ بالا چہل کاف زیادہ مؤثر ہے۔

تیسرا طریقہ : عروجِ مادیں بروز پنجشنبہ روزہ رکھیں۔ قبل نماز فجر غسل کریں اور بغیر سلا ہو اکپڑا ہینس۔ دو رکعت نفل پڑھیں، اس کے فجر ادا کر کے اسی جگہ شہر خواجگان چشتیہ یا ختم قادریہ پڑھ کر اپنے حقِ انِ عظام کو ایصالِ ثواب کریں اور ان کی روحانیت کی طرف متوجہ ہو کر ایک ہزار مرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ روزانہ کسی بھی وقت سوا سیر گندم کی

منہی روٹی پکا کر چار فقیروں کو کلائیں۔ بعد افطار ۱۰ مرتبہ چهل کاف پڑھیں۔ پنجشنبہ سے
دوشنبہ تک اسی طرح پڑھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔ یہ زکات ترقی رزق و حصول دولت
کیلئے نہایت مجرب ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَنْفِيكَ وَارِفَةً
كَفَاكَ فَهَا كَغَيْنِ كَانِ مِنْ لُكَبِ
تَكْزُ كُزَا كُزَا كُزَا كُزَا كُزَا
تَحْكِي مَشْشَكَّةَ كُلُّكِي لُكَبِ
كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُزَا بَتَهُ
يَا كُزَا كُزَا كَانِ تَحْكِي كُزَا كَبِ الْفَلَكِ

جوتھا طریقہ : نوپندی بدھ جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھیں۔ روزانہ بعد طلوع
آفتاب چهل کاف شریف گیارہ سو گیارہ مرتبہ ایک ہی جگہ میں پڑھیں۔ ہر بار حرز شریف
اول و آخر ایک ایک مرتبہ پڑھیں یعنی پہلے ۱۱ مرتبہ درود پاک پھر ایک مرتبہ حرز درمیان
میں ۱۱۱۱ مرتبہ چهل کاف پھر ایک مرتبہ حرز شریف اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود پاک۔
اسی طرح تین روز عمل کریں زکات ادا ہو جائے گی۔ آخری روز کبیر پکا کر بچوں میں تقسیم
کریں۔

حرز شریف : عَزَّمْتُ عَلَيْكُمْ يَا خَوْزَا اَيْنِلْ بِحَقِّ الْكَافِ اَجِبْ وَ
اَطِيعْ لِي وَ سَخِّرْ لِي فِي قَضَائِي حَاجَتِي وَ حُصُولِ مُرَادِي بِلَا مَكْثٍ وَ
مُهْلَةٍ وَ اَلْفِ قُلُوبَنَا بَيْنَ قُلُوبِ الْعَامَّةِ بِحَقِّ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ

يَكْفِيكَ وَكِفَةٌ كَفَّ كَافُهَا كَكَيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَمَاتِكَ كَزَا كَزَزٍ
 الْكَزِ فِي كَبَدٍ تَجَلَّى مُشْكِكَةً كُلُّكُلٍ لَكَا كَفَاكَ مَا فِي كَفَاكَ
 الْكَافُ كَزَبْتُهُ يَا كُزُبَا كَانَ تَخَيَّنَ كُزُوبَ الْفَلَكَا وَأَرِنِي عَالَمَ
 الْأَزْوَاحِ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ سَرِيعًا۔

پانچواں طریقہ : یہ طریقہ حضرت خواجہ محمد الدین سیرانی اویسیؒ کا ہے۔
 جس کی اجازت حضرت خواجہ محمد الدین اویسیؒ نے عطا فرمائی تھی۔ نہایت آسان
 اور ذوداثر طریقہ ہے۔ اکتالیس روز بوقت طلوع و غروب آفتاب اکتالیس مرتبہ
 چہل کاف پڑھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔ بعدہ مداومت کیلئے صبح و شام ۱۱، ۱۱ مرتبہ ورد
 میں رکھیں۔ دوران زکات ہر طرح کے گوشت سے پرہیز رکھیں۔

كَفَاكَ رَبِّكَ كَمَ يَكْفِيكَ وَكِفَةٌ

كَفَّ كَافُهَا كَكَيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَمَاتِكَ

تَكِرُ كَزَا كَزَزٍ الْكَزِ فِي كَبَدٍ

تَجَلَّى مُشْكِكَةً كُلُّكُلٍ لَكَا

كَفَاكَ مَا فِي كَفَاكَ الْكَافُ كَزَبْتُهُ

يَا كُزُبَا كَانَ تَخَيَّنَ كُزُوبَ الْفَلَكَا

چھٹا طریقہ : چالیس روز تک ہر روز ۵۰۰ مرتبہ بعد نمازِ عشاء پڑھیں۔ روزہ اور عمل ترک حیوانات اس زکات میں شرط ہے۔

ساتواں طریقہ : یہ طریقہ سید ہر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ چهل کاف اکتالیس روز تک پڑھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔ متعل اشیاء سے دوران زکات پر بیزار نہیں۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفَا
 كَفَا فَهَا كَكَيْنِ كَانْ مِنْ نَكَب
 تَكْزُ كَزَا كَزَا الْكَزِ فِي كَبِدِ
 تَخِيْنُ مُشْكَسَكَةً كَلْكَلِكَ لَكَب
 كَفَاكَ مَا ي كَفَاكَ الْكَافِ كُزْبَتُهُ
 يَا كُزْبَا كُنْتَ تَخِيْنُ كُزْبَ الْفَلَكِ

اٹھواں طریقہ : روزہ پانچشنبہ جبکہ ساعت نیک اور قمر در عقرب نہ ہو یا عامل کا ستارہ شرف پر ہو یا یوم عرفہ، شبِ نصف شعبان یا ۱۲ رمضان المبارک کی شب یا مگر من لگا ہو تو یہ زکات ادا کی جاتی ہے۔ اس زکات میں صرف ایک شرط یہ ہے کہ اس روز قمر در عقرب نہ ہو ورنہ زکات باطل ہو جائے گی۔ اول و آخر ۱۴ مرتبہ درود اور در میان میں چهل کاف اس طرح پڑھیں۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفَا كَفَا فَهَا كَكَيْنِ كَانْ مِنْ كَلْكَ
 تَكْزُ كَزَا كَزَا الْكَزِ فِي كَبِدِ تَجَلْ مُشْكَسَكَةً كَلْكَلِكَ لَكَا كَفَاكَ

مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُزِبَتْهُ يَا كُزِبْتُ كَانَتْ تَحِيَّ كُزِبْتُ الْفَلَكَا
يَا قَهْرَ انْزِلْ بِحَقِّي يَا بَدُوح

نواں طریقہ : نوچندی جمعرات سے ابتداء کریں۔ بعد نمازِ عشاء ۳۱۳ مرتبہ چہل کاف شریف پڑھیں۔ چالیس روز تک یہی معمول رکھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔

دسواں طریقہ : بعد نمازِ مغرب ۱۰۴۰ مرتبہ چالیس روز تک پڑھیں۔ درمیان میں کلام نہ کریں۔ جب عشاء کا وقت آئے تو وقفہ کر لیں اور نماز کے بعد باقی تعداد پوری کر لیں۔ اس زکات میں عجائبات کا ظہور ہوتا ہے۔ دل کو مضبوط رکھیں۔ ترکِ جہاں و جہالی کریں۔

يَا كَيْفِيكَ فَسَيَكْفِيكَ كَفَاكَ رَبُّكَ كَفَرِيكَ كَفَاكَ وَكِفَّةً كَفَاكَ
كَمِينٍ كَانٍ مِنْ كَلْكَاتٍ كَزَاكَ كَزَاكَ الْكَوْفِي كَبْدِي تَجَلِي
مُشْكَبَةً كُلُّكَ لِي لَكَ كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُزِبَتْهُ
يَا كُزِبْتُ كَانَتْ تَحِيَّ كُزِبْتُ الْفَلَكَا

گیارہواں طریقہ : روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ بعد نمازِ عشاء گیارہ روز تک پڑھیں۔
اول و آخر ۱۱ مرتبہ درودِ پاک پڑھیں۔ ترکِ حیوانات کریں۔

بارہواں طریقہ : چالیس روز اس طرح پڑھیں کہ پہلے گیارہ مرتبہ درودِ پاک پھر
ایک بار اقسامِ پھر سات مرتبہ چہل کاف پھر نوکل بعد چالیس مرتبہ چہل کاف پھر موکل
پھر ایک بار اقسام اور پھر آخر میں گیارہ مرتبہ درودِ پاک پڑھیں۔

اعتصام : أَبْرَماً صَبْرَماً صَارَماً لَا تَخَافُ دَرْكاً وَ تَخْشَوُ أَبْرَماً
سَبْرَماً سَبْرَماً سَارَماً سَعِيدَماً أَخْنَسَ يَا أَللهُ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ
يَا حُرُوزَائِيلُ بِحَقِّ الْكَافِ أَحِبْ وَ اطْعُ لِي وَ سَخِّرْ لِي فِي قَضَائِ
حَاجَتِي وَ حُصُولِ مُرَادِي بِلَا مَكْثٍ وَ مُهْلَةٍ وَ آيَفُ قُلُوبَنَا بَيْنَ
قُلُوبِ الْعَامَّةِ بِحَقِّ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفَهُ كَيْفَ كَافُهَا
كَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلْكَ تَكْزُ كُزَا كَزَا كَزَا الْكَزِ فِي كَبْرِ تَجَلُّ
مُشْكَشَكَّةً كُلُّكَ لَكَا كَفَاكَ مَاي كَفَاكَ الْكَافُ كُزْبَتَهُ
يَا كُوكَبَا كَانَ تَخِي كُوكَبِ الْفَلَكَا وَ ارِنِي عَالَمَ الْأَرْوَاحِ فِي هَذِهِ
السَّاعَةِ سَرِيعاً

جبل كاف باموكل : كَفَاكَ رَبُّكَ يَا كَفَائِيلُ كَمْ يَكْفِيكَ
يَا كَنَكَائِيلُ وَ اِكْفَهُ كَيْفَا فَهَا يَا كَفَائِيلُ كَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلْكَ
يَا كَنَكَائِيلُ تَكْزُ كُزَا يَا كَتَائِيلُ كَزَا الْكَزِ فِي كَبْرِ يَا كَيْنَائِيلُ
تَخِي يَا كَهَنَائِيلُ مُشْكَشَكَّةً يَا مِينَائِيلُ كُلُّكَ لَكَا
يَا كَنَكَائِيلُ كَفَاكَ مَاي يَا كَلَكَائِيلُ كَفَاكَ الْكَافُ يَا كَمِيَائِيلُ
نُزْبَتَهُ يَا كُوكَائِيلُ يَا كُوكَبَا كَانَ يَا كُوكَائِيلُ يَخِي يَادُودَائِيلُ
كُوكَبِ الْفَلَكَا يَا كَهَنَائِيلُ يَا فَلَكَائِيلُ

جہل کاف: کَفَاكَ رَبُّكَ كَمَا يَكْفِيكَ وَكِفَةٌ كَفًا كَافُهَا كَكَيْنِ
 كَانَ مِنْ كَلَّا تَكْرُ كَرًا كَرًا كَرًا كَرًا فِي كَبَدٍ تَحُلُ مُشْكَةً كُلُّكَ
 لَكَا كَفَاكَ مَا ي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَةُ يَا كُوبًا كَانَ تَخِي
 كُوبَ الْفَلَا.

اختتام: بِحَقِّ يَا شَيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي سَمِنَجِينِ شَيْخًا لِلَّهِ
 بِحَقِّ يَا حَلِيمُ يَا حَفِيفُ يَا وَكِيلُ يَا لَصِيفُ يَا قَيْبُ يَا سَلَامُ
 يَا كَرِيمُ يَا اللَّهُ بِحَقِّ كَهيعص وَبِحَقِّ حَمِصَقِ حِصَارِ كُرْدِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَهْرِ كُرْدِ مُحَمَّدٍ رَسُولُ اللَّهِ بِحَقِّ يَا خَرُوزِ ائِيلُ
 وَتُزَلُّ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ
 الْفَالِيبِينَ إِلَّا خَسَارًا.

تیرہواں طریقہ: روزانہ اکس مرتبہ تمہارے وقت جہل کاف یا مَوَکَل پڑھیں۔
 اول و آخر درود تمہیں گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ آسب و جنت کو حاضر کرنے کیلئے یہ
 عزیمت مجرب الجرب ہے۔

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 كَفَاكَ رَبُّكَ كَمَا يَكْفِيكَ وَكِفَةٌ كَفًا كَافُهَا كَكَيْنِ كَانَ مِنْ كَلَّا
 تَكْرُ كَرًا كَرًا كَرًا كَرًا كَرًا فِي كَبَدٍ تَخِي مُشْكَةً كُلُّكَ لَكَا كَفَاكَ

مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُزِبَتْهُ يَا كُزِبَا كَانَ تَحِيكى كُؤَكَبِ الْفَلَكَ وَ
 أَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَامَغْشَرِ النَّارِ أَحْضَرُونِي وَسَخِّرُونِي بِبَرْكَتِ هَذِهِ
 الْكَلَامِ أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَ
 الْمَغَارِبِ أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا مِنْ جَانِبِ الْجُنُوبِ وَ
 الشِّمَالِ أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا يَا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ مِنْ
 الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا يَا وَتَوْشِ سَخِّرْنِي
 الْعَجَلِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَحَا الْوَحَا
 الْوَحَا أَجِبْ يَا حَرُوزَائِيلُ يَا سَرَحْمَا كَيْلُ يَا إِسْرَافِيلُ يَا أَقْوَا كَيْلُ
 يَا خَبْرَائِيلُ يَا سَرَحْمَائِيلُ يَا أَمْرَا كَيْلُ يَا خَبْرَائِيلُ يَا رُؤْيَائِيلُ
 يَا سَرَاكِينَائِيلُ يَا رَفْتَائِيلُ يَا عِزْرَائِيلُ يَا دُورَ يَائِيلُ
 إِخْوَلَائِيلُ يَا طَاهَرَائِيلُ يَا دَرْدَائِيلُ يَا تَنَكْفِيلُ يَا هَمْرَائِيلُ
 أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا لِلْمُسَخَّرَاتِ وَ الْحَاضِرَاتِ بَنِي آدَمَ وَ
 بَنَاتِ حَوَا مَعَ الْحُبِّ وَ الْإِخْلَاصِ مَعَ الْفَتْحِ وَ الْفَتْوحِ
 بَحْيِ يَا كَرِيمُ يَا فَتَّاحُ يَا اللَّهُ يَا مَلِكَ الْبَشَرِ وَ الْجِنِّ يَا دُودُ
 يَا ثَوَابَ يَا هَادِي يَا نَافِعُ يَا لَطِيفُ يَا دَيَّانُ يَا حَفِيفُ يَا شَكُورُ قُلْ

أَعُوذُ بِرَبِّ السَّمَاءِ مِنْ شَرِّ كُلِّ آفَةٍ وَعَنِ اللَّهِ كَافِيَ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ
يَكْفِيكَ وَآيَةً كَفَّ كَافَهَا كَلْبَيْنِ كَانَ مِنْ كَلْبَا تَكْزُرُ كَزَا كَزُرِ
الْكَزِ فِي كَبْدِ تَحْيِ مُشَكَّكَةً كُلُّكَ لَكَا كَفَاكَ مَا فِي كَفَاكَ
الْكَا كُزْبَتُهُ يَا كُزْبَا كَانَ تَحْيِ كُزْبَ الْفَلَا فَسَيَكْفِيكَهُمْ
اللَّهُ وَهُوَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ

جودبوان طریقہ: نوچندی بدھ، جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھیں۔ ترک حیوانات
کریں۔ تینوں شب وقت اور جبکہ مقرر رکھیں۔ بدھ اور جمعرات کی رات درود تہینا پانچ
پانچ سو مرتبہ پڑھیں اور شب جمعہ کو اسی مقام پر اسی وقت ۱۱۰۰ مرتبہ چہل کاف شریف
اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود تہینا کے ساتھ پڑھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔

پندربوان طریقہ: کسی بھی نوچندی جمعرات کی رات ۱۰۰۴ مرتبہ ایک ہی نشست
میں بغیر کلام کئے پڑھ لیں۔ زکات ادا ہو جائے گی اور اگر اسی طرح بارہ نوچندی جمعرات
پڑھ لیں تو زکات کبیر ادا ہو جائے گی۔ اس میں کسی قسم کی کوئی پرہیز نہیں ہے۔

سولہبوان طریقہ: بارہویں طریقے والی چہل کاف باسول کو اکیس روز تک ہر نماز
کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اس دوران ترک حیوانات رکھیں۔ زکات ادا ہو جائے
گی۔

ستربوان طریقہ: چاند یا سورج گرہن کے وقت چہل کاف باسول کو ۵۰۰ مرتبہ
اور بغیر سول کو ۷۰۰ مرتبہ پڑھنے سے زکات ادا ہو جاتی ہے۔ یہ زکات ایک سال تک

ہوتی ہے اگلے سال کے پہلے مگر بن میں ہی اس زکات کو دوبارہ ادا کرتا ہو گا ورنہ اثر زائل ہو جائے گا۔

كُفَاكَ رَبُّكَ يَا جَنَّتَانِئِيلُ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفَةُ يَا ذُو لَائِيئِيلُ كِفْكَا
فُهَا كَكَمِينِ يَا جَبَزَائِيئِيلُ كَانْ مِنْ كَلَكَا يَا كَنَكَائِيئِيلُ تِكْزُ كَزَا
يَا مِينَكَائِيئِيلُ كَكْزُ الْكَزِ يَا نَعْمَائِيئِيلُ فِي كَبَبْ تَجَلْ مُشْكَشَكَّة
يَا كَلَكَائِيئِيلُ كَكْكَكْ لَكَا يَا خَمَرَائِيئِيلُ كُفَاكَ مَا بِي كُفَاكَ الْكَانْ
كُزْبَتَهُ يَا عِزْرَائِيئِيلُ يَا كُزْبَا كَانْ تَحْكِي يَا ذَرْدَائِيئِيلُ كُزْكَبْ الْفَلَكَا
يَا مِينَكَائِيئِيلُ

اشہار و ان طریقہ : یہ زکات شبِ عرفہ کو ادا کی جاتی ہے۔ ایک ہی رات میں چہل کاف ۱۴۰۰ مرتبہ پڑھنے سے زکات ادا ہو جاتی ہے۔ یہ طریقہ سلسلہ عالیہ قادریہ نوشاہیہ کے ایک بزرگ بابا نواز شاہ نے عطا فرمایا تھا اور آپ نے تاکید فرمائی تھی کہ اس رات کوئی بھی عمل یا سوکل نہیں کرنا چاہئے ورنہ سخت رجعت کا اندیشہ ہوتا ہے لہذا بہتر ہے کہ اس رات چہل کاف بغیر سوکل کے پڑھی جائے۔

انیسواں طریقہ : یہ زکات استاذی المحترم حضرت علامہ نور احمد ریاض صاحب رحمۃ اللہ سے عطا ہوئی۔ نہایت جامع، کامل اور سریع الاثر زکات ہے۔ اس طریقے میں ایک ماہ میں تین مرتبہ چہل کاف کی زکات ادا کی جاتی ہے۔

پہلی زکات نیتِ عروج و میرتب، تسخیرِ ظالمین و فتوحات کیلئے عروجِ ماہ میں نوپندی شبِ بدھ، جمعرات اور جمعہ کو ادا کی جاتی ہے۔ ہر روز ۳۱۳ مرتبہ اس طرح پڑھیں

يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالتَّسْخِيرِ قُلُوبَ الْمَخْلُوقَاتِ مَعَ الْفُتُوحَاتِ
 بِحَقِّ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَكِفَّةٌ كَيْفَ كَافَهَا كَمِينٍ كَانَ
 مِنْ كَلَمَاتِكَ كَزَاكَ كَزَاكَ الْكَزِ فِي كَبِدٍ تَجَلُّ مُشْكَةً كُلُّكَ لَكَا
 كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُزْبَتُهُ يَا كُزْبَا كَانَ تَحِيكَ كُزْبَتِ
 الْفَلَكَا.

طریقہ استعمال : بعد زکات ۲۱ مرتبہ اسی طرح معمول میں رکھیں تاکہ قلوقات کا رجوع
 ہو۔ اگر تحفہ فردا آمد کی یا فریقین میں صلح کرانی مقصود ہو تو ۴۱ مرتبہ بالتسخیر و
 انو ضل فلاں من فلاں پڑھیں اور کسی مٹھی شے پر دم کر کے کھلائیں۔
 دوسری زکات : درمیان ماہ شب بدھ ، جمعرات اور جمعہ میں بیت شفاء امراض ادا
 کریں۔ ہر روز ۳۱۳ مرتبہ اس طرح پڑھیں۔

يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ بِالشِّفَاءِ بِحَقِّ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ
 وَكِفَّةٌ كَيْفَ كَافَهَا كَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلَمَاتِكَ كَزَاكَ الْكَزِ فِي كَبِدٍ
 تَجَلُّ مُشْكَةً كُلُّكَ لَكَا كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافُ كُزْبَتُهُ
 يَا كُزْبَا كَانَ تَحِيكَ كُزْبَتِ الْفَلَكَا.

طریقہ استعمال : پانی اور تیل پر دم کر کے دیں۔ مریض بھی پانی استعمال کرے اور تیل کو
 کان ، ناک اور ناف میں لگائے۔ یہ عمل ہر مرض کے لئے مجرب ہے۔ روزانہ اسی طرح
 سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم بھی کریں۔ یہ جان کے لئے کسی بھی بزرگ کو ہاتھ میں
 لے کر سات مرتبہ پڑھیں اور مریض کو بھڑکیں۔

تیسری زکات : نیت بغض و نفق زوال ماہ شب ہفتہ کو شروع کر کے شب منگل کو ختم کریں۔ ہر روز ۳۰۳ مرتبہ اس طرح پڑھیں۔

يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ وَالْفَضْلِ وَالْقَهْرِ وَالْغَرِاقِ بِحَقِّ كَفَاكَ
رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَكِفَّةُ كَيْفَ كَافُهَا كَكَيْنِ كَانَ مِنْ كَلَّمَكَ تَكْرُ
كَرَّا كَكْرِ الْكَوْ فِي كَبِدٍ تَجَلَّ مُشْكَشَكَةً كَلْكَ لَكَا كَفَاكَ مَا بِي
كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتُهُ يَا كُو كَبَا كَانَ تَحِيَّ كُو كَبَ الْفَلَكَا۔

طریقہ استعمال : بعد زکات بغض و نفق کے لئے ۲۱ دنہ اسپند یا نولہ یا خدول پر ۲۱ مرتبہ پڑھیں اور ہر بار فریقین کا نام لے کر آگ میں جلائیں۔

اگر کسی کی محبت کو نفرت میں بدلن ہو تو اسی طرح ۲۱ مرتبہ پڑھ کر بھجور پر دم کر کے کھلائیں۔

عہدے سے معزول کرنے یا اموال کو سلب کرنے کیلئے۔ بڑی کوری ٹھیکری پر چہل کاف گول دائرے کی شکل میں لکھیں۔ درمیان میں مخالف یا جس عامل نے پریشان کیا ہو اس کا نام لکھیں۔ باقی جو جگہ خالی بچے وہاں جتنی مرتبہ بھی آئے یا منزل یا منزل یا منزل لکھ دیں۔ اب اس ٹھیکری کو کسی شہتہ قبر میں دفن کرواں اکتالیس مرتبہ چہل کاف اس طرح پڑھیں۔

يَا بَدِيعَ الْعَجَائِبِ وَالْقَهْرِ الْعَظِيمِ وَالْعَزَلِ
بِحَقِّ كَفَاكَ رَبُّكَ۔۔۔ الخ

یہ عمل قمر و عقرب یا آخر ماہ روز منگل یا بدھ کو کریں۔ یہی عمل اگر دشمن پر بیماری مسلط کرنے کے لئے کیا جائے تو یا منزل کی جگہ یا قاهر لکھا جائے گا۔

بیسواں طریقہ : یہ طریقہ اولاد و شیخ السلام و المسلمین شیخ فرید الدین گنج شکر رحمتہ اللہ علیہ کی اولاد پاک میں سے حضرت شیخ رشید احمد چشتی قادری صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے عطا فرمایا تھا۔ یہ زکات ہائے مکمل ہے اور تین طریقوں پر ادا کی جاتی ہیں جن میں سے پہلی زکات آسان اور ہاتھی دو میں خطرہ ہے لہذا کسی استاد کی نگرانی میں کامل شرائط کے ساتھ یہ زکات ادا کی جائے۔

ترکیب یہ ہے کہ کسی بھی چاند کی پہلی تاریخ سے اس زکات کی ابتداء کریں۔ اول چار روز میں ہر روز ۲۵ مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح ۱۱۰۰ کی تعداد پوری ہو جائے گی۔ پانچویں روز سے مسلسل تین روز تک ہر روز ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ بعدہ ۳۱ روز تک ۳۱ مرتبہ پڑھیں۔ اگر اس طرح مشکل پیش آئے تو اس کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ اس زکات کو تین ماہ پر تقسیم کر دیں اور ہر ماہ نو چوبیس بار سے مندرجہ بالا ترتیب سے زکات ادا کریں۔ اس زکات کو جاہل کاف کی روحانیت کے انحصار کیلئے بھی کیا جاتا ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا اَخْتَانِيْلُ كَمْ يَكْفِيكَ وَاِكْفِيْءَ يَا ذَا الْكَائِيْلُ كَفَاكَ
فَمَا كَفِيْنِيْ يَا جَبْرَائِيْلُ كَانَ مِنْ لُكْبٍ يَا كَلْبَائِيْلُ تَكْرُ كُرًا
يَا مِيْكَائِيْلُ كَكْرِ الْكُرِ يَا نَعْمَانِيْلُ فِيْ كَبَدٍ تَحِيْكَ مُشْكِسَكَّةً
يَا سُرَّكَائِيْلُ كَلْكَلِكِ لُكْبٍ يَا هَمْرَانِيْلُ كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافُ
كُزْبَتَهُ يَا عَزْرَائِيْلُ يَا كُزْبَا كَانَ تَحِيْكَ يَا زَمَانِيْلُ كُزُوبُ
الْقَلْبِ يَا اِسْرَافِيْلُ بِحَقِّيْ عَبْدِي الْقَادِرُ جِيْلَانِيْ اَمْدُودِيْ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ بِحَقِّيْ يَا حَافِظُ يَا حَافِظُ يَا وَكِيلُ يَا رَقِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
بِحَقِّيْ كَهِيْعَمِ كُفَيْتُ وَ بِحَقِّيْ جَمِعْتُ حَيْثُ قُلْتُ كُزْدَمَ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مَهْزُ كُزْدَمَ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

اکیسواں طریقہ : یہ طریقہ قطب الاقطاب غوثِ زمان حضرت شیخ عبد الرحمن چوہدری رحمتہ اللہ علیہ کے خاندان سے عطا ہوا ہے۔ اس زکات کو پانی کے کنارے یا جھل میں ۳۰ روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر ادا کریں۔ ہر وقت بادِ ضرر ہیں، پڑھنے سے پہلے آیت انکری کے سات دائرے اپنے اطراف میں بنائیں۔ اس طریقے میں بادی اشیاء ہمہ قسم کا گوشت، مرق، مصالحہ منع ہے۔ حسین الہی ہوئی سبزی استعمال کر سکتے ہیں۔ عام عامل اس زکات کو ادا نہ کرے۔ جس کا قلب مضبوط ہو اور عجائبات کے مشاہدات سے گھبراہٹ نہ ہو وہ اس زکات کو ادا کرے۔ چہل کاف یہ ہے۔

كَلَّا كَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفَا نَهَا كَلْبَيْنِ كَانْ مِنْ كَلْبِكَ
تَكُو كُوَا كُوَا كُوَا فِي كَبْدِي تَخِي مُشَكَّكَةً كَلْبِكَ لِكِبْ كَلْبِكَ
كَلَّا كَ مَا ي كَلَّا كَ الْكَافُ كُوَا بَتُّهُ يَا كُوَا كَبَا كَانْ مَنْ يَخِي كُوَا كَب
الْفَلَكِ۔

بانیسواں طریقہ : یہ طریقہ بھی استاذی المحترم حضرت علامہ نور احمد ریاض صاحب مدظلہ العالی سے عطا ہوا۔ آپ کو سید حسین شاہ قادری رحمتہ اللہ علیہ سے عطا ہوا اور ان کو سید امیر علی صابری المعروف بغدادی شاہ رحمتہ اللہ علیہ سے اور ان کو سلسلہ یہ سلسلہ حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی رحمتہ اللہ علیہ سے اجازت کا شرف حاصل ہوا۔

ترکیب یہ ہے کہ قبل از نماز فجر و عشاء غسل کریں اور بعد نماز فجر ۱۲۱۲ مرتبہ اور بعد نماز عشاء ۸۰۸ مرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ اسی طرح تین روز تک بعد فجر و عشاء پڑھ کر زکات ادا کریں۔ اسی دوران ہر روز بعد نماز ظہر ۳۱۳ مرتبہ مندرجہ ذیل درود پاک پڑھ کر سیدۃ النساء فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا کی بارگاہ میں پیش کریں۔ یہ درود پاک چہل کاف کی رحمت کو بھی ختم کرتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَكُوْنَ وَ تَعَاقَبَ
الْعَصْرَانِ وَ كَثُرَ الْجَدِيْدَانِ وَ سَتَقَبَّلَ الْفَرَقْدَانِ وَ يَبْلُغَ رُوحَهُ وَ
اَزْوَاحُ اَهْلِ بَيْتِهِ مِنَّا السَّحِيَّةُ وَالسَّلَامُ۔

تیسواں طریقہ: یہ طریقہ شفاءِ امراض کیلئے نہایت مجرب ہے۔ اس کا مائل اگر
دور دراز سے بھی کسی پر دم کر دے تو اللہ کریم اسے شفا عطا فرمادیتا ہے۔ فقیر راقم الحروف کا
اس بارے میں کئی بار کا تجربہ ہے۔ اس زکات کیلئے بہت طویل سفر کیا ہے اور جو مشکلات
سفر میں پیش آئیں ان سے بڑھ کر اس زکات کے فوائد حاصل ہوئے۔ خواص چهل کاف
میں بھی اسی زکات کے ذریعے کینسر کے علاج کا ایک واقعہ راقم الحروف نے تحریر کیا ہے۔
ترکیب اس زکات کی یہ ہے کہ صبح بعد نماز فجر اکیس روز تک چهل کاف کو مع سورہ
یس و سورہ مزمل اس طرح پڑھیں کہ اول ۲۱ مرتبہ درود ابراہیمی بعد و تین مرتبہ سورہ
یس شریف اس طرح پڑھیں کہ شروع کے چار مہینوں پر ہر لفظ مہینوں کی سات مرتبہ تکرار
کریں اور بعد کے تین مہینوں پر تکرار نہ کریں بلکہ اپنے ہاتھوں پر دم کر کے دونوں ہاتھ
چہرے پر پھیر لیں۔ اس کے بعد تین مرتبہ سورہ مزمل اور بعد ۲۱ مرتبہ چهل کاف پڑھیں
آخر میں پھر ۲۱ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔ اس طرح ۲۱ روز تک معمول میں رکھیں۔ اس
زکات میں کوئی پرہیز نہیں ہے اور یہ بھی آسانی ہے کہ اگر ایک ہی وقت میں سورہ یس تین
مرتبہ نہ پڑھ سکیں تو بعد فجر دو مرتبہ اور بعد نماز عشاء ایک مرتبہ اسی ترتیب سے پڑھ لیا
کریں۔

چوبیسواں طریقہ: اتوار یا منگل کے روز سے ابتداء کریں۔ جب سورج اُتتا بلند ہو
جائے کہ اس کا گول دائرہ واضح نظر آنے لگے تو اس کے درود پڑھ کر ۲۱ مرتبہ ۲۱ روز تک
پڑھیں۔ اس میں بھی کوئی پرہیز نہیں اور یہ زکات امراض، نظربد و اثرات خبیثہ سے
نجات کیلئے نہایت مجرب ہے۔ پڑھنے کی ترکیب یہ ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الصَّحِيْحَةِ مِنْ كُلِّ اَفْئَةٍ وَحَيِّ كَافٍ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ
يَكْفِيكَ وَاِكْفُهُ كَفَاكُهَا كَلَمَيْنِ كَانَ مِنْ لُكْبٍ تَكْرُ كَرَا كَرَزِ
الْكُرِ فِي كَبَدٍ تَحِيْنَ مُشْكَشَكَّةً كُلُّكَلِبٍ لُكْبٍ كَفَاكَ مَا فِي كَفَاكَ
الْكَافُ كُرْبَتُهُ يَا كُو كَبَا كَانَ تَحِيْنَ كُو كَبَ الْفَلَكُ

چھبیسواں طریقہ: نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔ ۲۱ مرتبہ روزانہ ۲۱ روز تک۔
ہر کہ مخصوص رکھیں۔ وقت کی پابندی کریں۔ پرہیز کسی قسم کا نہیں ہے۔

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ وَعَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَبْرَصَا صَبْرًا سَبَبْنَا اَخْبَرْنَا
قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الصَّغِيْرِ مِنْ كُلِّ عَقْرَبٍ وَحَيَّةٍ . اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِي
قُلُوْبِهِمْ هَبْ قَسَمِ اَثَرَاتِ جَنِّ حَزِيلِ دِيُو پُری ارواحِ خبیثہ
ذُرِیَّاتِ شَیْطَانِ سوختہ باشد خاکسترو باشد بِحَقِّ سُلَیْمَانَ بْنِ
دَاوُدَ عَلَیْهِمَا السَّلَامُ بِحَقِّ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاِكْفُهُ
كَيْفَ كَا فُهَا كَلَمَيْنِ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكْرُ كَرَا كَرَزِ الْكُرِ فِي كَبَدٍ تَحِيْنَ
مُشْكَشَكَّةً كُلُّكَلِبٍ لُكْبَا كَفَاكَ مَا فِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتُهُ
يَا كُو كَبَا كَانَ تَحِيْنَ كُو كَبَ الْفَلَكَا۔

چھبیسواں طریقہ: کامل شرائط کے ساتھ ۴۱ روز تک ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔
فتوحات و مسخرات کیلئے مجرب ہے۔ اگر کسی بھی طور پر چہل کاف کی زکات ادا کر کے اس
طریقے سے گیارہ بار معمول میں رکھ لی جائے تب بھی بہت فائدہ مند ہے۔

اللَّهُمَّ سَخِّرْ لِي قُلُوبَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ بِحَقِّ أَبْرَسَا وَ سَبْرَسَا وَ
 سَارَسَا . سَهْيَا . أَخْثُوسَا . خِنْسَارَسَا . بِئْسَ سَا يَأْمُوهُ نَصْرُومِن
 اللَّهِ وَ فَتَحَ قَرِيبَ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ اللَّهُ خَيْرَ حَافِظًا وَ هُوَ أَرْحَمُ
 الرَّاحِمِينَ الْمُنَوَّرُ بِأَسْمَاءِ اللَّهِ كَافِي وَ قَصْدُ الْكَافِي وَ جَذْتُ الْكَافِي
 وَ لِكْنِ الْكَافِي وَ كَفَانِ الْكَافِي وَ حَسْبِ الْكَافِي وَ نِعْمَ الْكَافِي وَ إِلَهُ
 الْحَمْدُ بِحَقِّ كَفَاكَ رَبِّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اكْفُهُ كَيْفَ كَا فَهَا
 كَكَمِينَ كَانَ مِنْ كَلَّا تَكْزُ كَوَا كَكْزِ الْكَزِّ فِي كَبِيدِ تَحْكِي
 مُشْكِكُهُ كُلُّكِبِ لَكَا كَفَاكَ مَاي كَفَاكَ الْكَافُ كُزْبَتُهُ
 يَا كُوكَبَا كَانَ تَحْكِي كُوكَبِ الْفَلَكَا بِحَقِّ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ
 بِحَقِّ مَحْبُوبِ سَبْحَاتِي قَطِبِ رَبَّانِي شَهْنَشَاهُ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي
 يَا شَيْخُ عَبْدِ الْقَادِرِ الْجِيلَانِي شَيْخَا لِلَّهِ بِحَقِّ حَاضِرِ مَدَدُكُنْ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَغْنِنِي أَغْنِنِي
 يَا ذِي اللَّهِ يَا عَبْدَ اللَّهِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ يَا حَافِظُ
 يَا حَافِظُ يَا رَقِيبُ يَا وَكِيلُ يَا نَاصِرُ يَا نَصِيرُ يَا رَبُّ يَا مُقْسِطُ
 حَمْسَقِ جِزْزُ كُزْدَمَ لَا إِلَهَ حِصَارُ كُزْدَمَ إِلَّا اللَّهُ لَكَاهِدِي مُحَمَّدُ
 رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعِينُ يَا رَقِيبُ يَا وَكِيلُ
 يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ جَلَّ جَلَالُهُ وَ جَلَّ شَانُهُ وَ عَظَّمَ بُرْهَانُهُ أَحِبُّ
 يَا سَيِّدَنَا جَبْرَائِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَحِبُّ يَا سَيِّدَنَا دُرْدَائِيلَ عَلَيْهِ

السَّلَامُ أَجِبْ يَا سَيِّدَنَا رَفَعْنَا نِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَجِبْ
 يَا سَيِّدَنَا تَنَكِّفِينِ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَحْضَرُوا جَمِيعَ الْمَخْلُوقَاتِ
 مُسَخَّرَاتِ الْقُلُوبِ مَعَ الْفَتْوحَاتِ أَجِزْتُ بِحَقِّي يَا بُدُوحُ يَا بُدُوحُ
 يَا بُدُوحُ يَا أَللهُ يَا أَللهُ يَا أَللهُ جَمِيعَ حَاجَتِي وَمُرَادِي اے خَالِقِ
 پُر نُوَزْ كُلِّ حَاجَاتِ رَوَاكُنْ بِحُزْمَتِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی
 عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ بِكُلِّ حَاجَتِي يَا مَتَّانِ بِحَقِّي صَاحِبِ الْفُرْقَانِ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ -

ستانیسوان طریقہ: یہ طریقہ تاجدار گولڑہ حضرت سید محمد علی شاہ صاحب
 نبویؑ کا ہے جو بواسطہ حضرت شیخ رشید احمد چشتی فاروقیؒ بیستہ عطا ہوا۔ واسطے تزکیہ و مشاہدہ
 عبادات کیلئے یہ زکاتِ جملہ تمام شرائط کے ساتھ مقام تہذیبی میں بحالت احکاف ۳۱ روز تک
 ۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر ادا کی جائے۔ روزانہ قلم و تلیف دور کت قلم پڑھ کر حضور پر نور صلی
 کو نین حضرت محمد ﷺ اور سیدی حضور غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانیؒ کی بارگاہ
 میں یہ کریں۔ مصلح لازمی کریں۔ جو مشاہدات ہوں وہ مرشد یا استاد کے علاوہ کسی سے
 بیان نہ کریں۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِحَقِّ اللّٰهِ نَاطِقًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ
 رَّسُوْلُ اللّٰهِ - اللّٰهُ نَاطِقِي اللّٰهُ شَهِيدِي اللّٰهُ مَعِي يَا بَدِيعُ
 الْعَجَائِبِ يَا خَزَنَ سَهْلٍ بِفَضْلِكَ يَا عَزِيزُ شَيْئًا إِلَهُ يَا حَضَرْتُ
 سُلْطَانِ شَيْخِ سَيِّدِ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيلَانِي يَا غَوْثُ اغْثْنِي مَدَدِي

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفَ كِفَا فَهَآ كَكِيْنٌ كَانَ مِنْ
 لُكْب تَكُوْ كَرَا كُوْ الْكَوْ فِي كَبْدِ تَحِيْنٍ مُّشْكِسَكَةً كَلْكَكِلِ لُكْب
 كَفَاكَ مَا ي كَفَاكَ الْكَافِ كُوْبَتُهُ يَا كُوْ كَبَا كُنْتَ تَحِيْنٍ كُوْ كَب
 الْفَلَكِ يَا لَلّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِحَقِّ يَا قُوْ نَائِيْلُ بِحَقِّ مُسْلِمٰن
 بِن داؤد عليهما السلام -

اٹھانیسواں طریقہ: نوپندی بدھ، جمعرات و جمعہ کو بعد نماز عشاء ۱۱۰۰ مرتبہ
 جبکہ اور وقت مقرر کر کے پڑھیں۔ تین روز تک گوشت و مصل سے پرہیز کریں۔

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا جَنَّتَائِيْلُ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفَ يَا ذُوْ لَايِيْلُ كِفَا
 فَهَآ كَكِيْنٍ يَا جَبُوْ اَيِيْلُ كَانَ مِنْ كَلْكَا يَا كَنَكَائِيْلُ تَكُوْ كَرَا
 يَا مِيْنَكَائِيْلُ كَكُوْ الْكَوْ يَا نَعْمَائِيْلُ فِي كَبْدِ تَحَلَّى مُشْكِسَكَةً
 يَا كَلْكَائِيْلُ كَلْكَكِلِ لُكْكَ يَا هَمْرَائِيْلُ كَفَاكَ مَا ي كَفَاكَ الْكَافِ
 كُوْبَتُهُ يَا عُوْ رَائِيْلُ يَا كُوْ كَبَا كَانَ تَحِيْنٍ يَا ذُوْ دَائِيْلُ كُوْ كَب الْفَلَكِ
 يَا مِيْنَكَائِيْلُ

ایک اور ترکیب مندرجہ بالا چهل کاف کی یہ بھی ہے کہ کسی بھی نوپندی شب جمعہ کو
 ۱۱۰۰ مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھ لیں زکات ادا ہو جائے گی۔ جس نشست میں شروع
 کریں اسی میں مکمل کرتا ہے۔ بیت تبدیل نہ کریں ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔ یہ زکات

فقیر راقم الحروف نے خود بھی اسی طرح پر ادا کی ہے۔ اس زکات کے بے شمار خواص ہیں
چہل کاف کے جتنے بھی اعمال ہیں وہ تمام اس زکات سے جاری ہو جاتے ہیں۔ تجربہ کر کے
دیکھ لیں ہر گز ہرگز ناکام نہ ہو گئے ان شاء اللہ۔

انتیسواں طریقہ: جملہ تمام شرائط کے ساتھ نوچندی اتوار کو شروع کریں۔ ہر روز
پڑھنے سے قبل تازہ غسل کریں۔ ۷۰۰ مرتبہ روزانہ سات روز تک پڑھیں۔ زکات ادا
ہو جائے گی۔

كُفَاكَ رَبُّكَ يَا اَخْتَائِيْلُ كَمْ يَكْفِيكَ وَاِكْفَىٰ يَا اَذَا الْكَائِيْلُ كُفَا
فُهًا كَكَيْنِي يَا جَبَوَائِيْلُ كَانَ مِنْ لُكَبٍ يَا كَلْكَائِيْلُ تَكْرُ كَرَا
يَا مِيْنَكَايِيْلُ كَكْرَ الْكَرِ يَا نَعْمَائِيْلُ فِي كَبَدٍ تَحْكِي مُشْكَشَكَّةُ
يَا سَوَكَايِيْلُ كَلْكَكِبٍ لُكَبٍ يَا هَمَزَائِيْلُ كُفَاكَ مَا بِي كُفَاكَ الْكَافُ
كُزْبَتُهُ يَا عَزْرَائِيْلُ يَا كُوْكَبَا كَانَ تَحْكِي يَا لَوْمَائِيْلُ كُوْكَبُ
الْفَلَكِ يَا اسْرَافِيْلُ بِحَقِّ عَبْدٍ الْقَادِرِ جِيْلَانِي اُمْدُ دُنِي فِي سَبِيْلِ
اللّٰهِ بِحَقِّ يَا حَافِظُ يَا حَافِظُ يَا وَكِيلُ يَا رَقِيْبُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ
بِحَقِّ كَهْمَعَصٍ كُفَيْتُ وَ بِحَقِّ حَمْعَسَقٍ حَيْثُ قُلْتُ كَزْدَمُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مَهْزُ كَزْدَمُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

تیسواں طریقہ: جملہ تمام شرائط کے ساتھ ۱۱۱ مرتبہ بوقت طلوع آفتاب یا اشراق
نوچندی جمعہ سے شروع کریں۔ آٹالیس روز بلا تاخیر اسی طرح معمول رکھیں۔ زکات ادا
ہو جائے گی۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفُهُ يَا ذُو لَآئِلُ كَفَاكَ
 فَمَا كَمِينُ يَاجْزَايِلُ كَانَ مِنْ كَلَا يَا كَنَّا يِلُ تَكْزُ كَزَا كَزُ
 الْكَزُ يَانُعْمَا يِلُ فِي كَبِدِ تَحِي كِي يَاسْرَافِيْلُ مُشْكَكَةُ كَلْكَ
 لَكَا يَاهْمَزَا يِلُ كَفَاكَ مَا يِ كَفَاكَ الْكَافُ كُزْبَتُهُ يَاعِزْرَا يِلُ
 يَا كُزْبَا كُنْتَ تَحِي يَا ذُو دَا يِلُ كُوكَبُ الْفَلَكَا يَامِينَا يِلُ

اکتیسواں طریقہ: ستائیسویں شب رمضان المبارک میں ۶۳ مرتبہ مندرجہ ذیل
 ترتیب سے چهل کاف پڑھ لیں زکات ادا ہو جائے گی۔ ہر سال پھر اسی طرح اس زکات کی
 تجدید کرنا ہوگی۔ جس سال نافہ ہو گیا اس سال چهل کاف کے اعمال کی تاثیر ظاہر نہ ہوگی۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفُهُ يَفْ كَا فَمَا كَمِينُ كَانَ مِنْ كَلَا
 تَكْزُ كَزَا كَزُ الْكَزُ فِي كَبِدِ تَحِي مُشْكَكَةُ كَلْكَ لَكَا كَفَاكَ
 مَا يِ كَفَاكَ الْكَافُ كُزْبَتُهُ يَا كُزْبَا كَانَ تَحِي كُوكَبُ الْفَلَكَا
 يَا حَافِظُ يَا حَفِيظُ يَا رَقِيبُ يَا وَكِيلُ يَا نَاصِرُ يَا تَصِيرُ يَا اللَّهُ بِحَقِّي
 كِهَيْصُ حَمِصُ قَفْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ خَتَمْتُ مُحَمَّدَ رَسُولَ اللَّهِ
 قَوْلًا وَ فِعْلًا إِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَ اللَّهُ مِنْ وَرَائِهِمْ مُحِيطٌ
 بَلْ هُوَ قَزَآنٌ مَجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ قَالَ اللَّهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَ هُوَ أَرْحَمُ
 الرَّاحِمِينَ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ وَ إِلَيْهِ أَجْمَعِينَ أَحِبْ

يَا صَغْرَانِيں يَا اَغْبَانِيں يَا اَلْفَيَانِيں يَا جَفِيَانِيں يَا رَعِيَانِيں
يَا مُفِيَانِيں يَا اَزْعِيَانِيں يَا اَزْعِيَانِيں يَا صَفِيَانِيں يَا طِفِيَانِيں
يَا بَفِيَانِيں يَا اَلْفَيَانِيں يَا مُفِيَانِيں يَا تَفِيَانِيں يَا سَفِيَانِيں
يَا عَضِيَانِيں يَا قَفِيَانِيں يَا صَفِيَانِيں يَا قَضِيَانِيں يَا عِنِيَانِيں
يَا شَعِيَانِيں يَا تَفِيَانِيں يَا خَضِيَانِيں يَا ذَعِيَانِيں يَا صَفِيَانِيں
يَا كَفِيَانِيں يَا غَفِيَانِيں اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا شَهْنَشَاهُ اُحْضَرُوا
لِنَسْخَرَاتِى اُجِئُوْا فِى وَ اَطِيعُوْنِ بِحَقِّ سُبْحَانَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَ وَاٰرِثُهُ وَ رَاٰرِقُهُ وَ رَاجِمُهُ سُبْحَانَكَ۔

بتیسواں طریقہ: یہ طریقہ سلسلہ قادریہ کے مشائخ سے عطا ہوا ہے۔
اعضار روحانیت کے لئے کیا جاتا ہے۔ اس میں ترک ہمالی و ہمال اور حصار شرط ہے۔ گھر
میں ہرگز نہ کریں بالخصوص جہاں عورت یا بچے ہوں وہاں یہ زکات ادا کرنا منع ہے۔ تین
روز انکاف کریں۔ ہر روز چار ہزار مرتبہ چهل کاف پڑھیں۔ تین روز میں زکات ادا
ہو جائے گی۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں اور ہارہ روز میں زکات عمل
کریں۔ ترکیب یہ ہے۔

يَا كَبِيْكَ فَسَيَكْفِيْكَ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَ اَكْفَهُ كَفْكُفَهَا
كَكْمِيْنَ كَانْ مِنْ كَلْكَ تَكْزُ كَرَّا كَكْزُ الْكَرِّ فِى كَبْدِيْ تَحْلٰى
مَشْكَشْكَهٖ كُلُّ لَبٍ لَّكَآ كَفَاكَ مَا لِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُزْبَتُهُ
يَا كُوْ كَبَاكَ تَحْكِيْ كُوْ كَبِ الْفَلْكَآ۔

تین تیسواں طریقہ: اگر کوئی ایسا شخص جو چہل کاف پڑھنا نہ جانتا ہو یا چہل کاف

۱۴۳۹۸۸	۱۴۵۰۰۰	۱۴۵۰۱۲	۱۴۳۹۶۰
۱۴۵۰۰۸	۱۴۳۹۶۳	۱۴۳۹۸۳	۱۴۵۰۰۳
۱۴۳۹۶۸	۱۴۵۰۲۰	۱۴۳۹۹۲	۱۴۳۹۸۰
۱۴۳۹۹۶	۱۴۳۹۷۶	۱۴۳۹۷۲	۱۴۵۰۱۶

شریف پڑھنے میں مشکل پیش
آتی ہو اسے چاہئے کہ عدد قسم
کے زعفران اور خالص عرق
گلاب سے سیاهی تیار کرے۔
مندرجہ ذیل نقش روزانہ ایک

سفیہ چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پی لیا کرے۔ چالیس روز وقت مقررہ پر اسی طرح کیا کرے۔
چہل کاف کا عامل ہو جائے گا۔ وہی تاثیر ظاہر ہوگی جو زکات اکبر ادا کرنے والے کو حاصل
ہوتی ہے۔ شروع اس وقت کرے جب قمر درجہ شرف پر ہو۔

چونتیسواں طریقہ: جبکہ اور وقت مقرر کر کے ۱۱ روز تک روزانہ چہل کاف ۱۱۱
مرتبہ پڑھیں۔ اس زکات میں سوائے شرعی پرہیز کے اور کوئی پرہیز نہیں جبکہ فوائد کے
اعتبار سے یہ زکات دیگر کئی زکاتوں سے اعلیٰ ہے۔ دورانِ زکات یعنی میارہ روز تک ہر نماز
کے بعد ایسویس میارہ مرتبہ یا کافی اور تہجد کے وقت چہل کاف اس طرح پڑھیں۔

وَكُفِّ بِاللهِ وَيَلِيَّا وَكُفِّ بِاللهِ نَصِيْرًا وَكُفِّ بِاللهِ حَسِيْبًا وَكُفِّ بِاللهِ
وَكِيْلًا وَكُفِّ بِاللهِ شَهِيدًا وَكُفِّ بِاللهِ عَلِيْمًا كَفَاكَ رَبُّكَ كَمَ
يَكْفِيْكَ وَ اِكْفَ كَفَا فَهَا كَكِيْنٍ كَانَ مِنْ كُلِّكَ تَكْزُ كَوْا كَكْزُ
الْكُزِّ فِي كَبْدِي تَجَلِّ مُشْكَبَكَّة كُلِّ لِكٍ لَكَآ كَفَاكَ مَا ي
كَفَاكَ الْكَافُ كُزْبَتَهُ يَا كُزْبَا كَان تَحْيِي كُوكَب الْفَلَكَا۔

پہنچتیسواں طریقہ: بغیر پرہیز ۱۹ روز تک ہر روز بعد نمازِ عشاء یا تہجد روزانہ ۳۰۷ مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر درودِ تہنیتا ۲۵، ۲۵ مرتبہ۔ اس طریقے میں مندرجہ ذیل چہل کاف ہی پڑھی جائے گی۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اِكْفَهُ
 كَفْ كَافُهَا كَافِيْنِ كَانْ مِنْ كَلْكَ
 تَكِيْزُ كُوْا كَزِيْ الْكَزِيْ فِيْ كَبِيْ
 تَجَلِيْ مُشْكِكَةُ كَلْكَ كَلْكَ لَكَا
 كَفَاكَ مَا يَ كَفَاكَ الْكَافُ كُوْ بَتَهُ
 يَا كُوْ كَبَا كَانْ تَخِيْ كُوْ كَبَ الْفَلْكَ

چھتیسواں طریقہ: یہ طریقہ جملہ تمام طریقوں کا سردار ہے۔ اس کے عامل کو جمع خواص چہل کاف کے حاصل ہو جاتے ہیں۔ تمام نقوش و اعمال پر عامل کا تصرف قائم ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اگر نقش کو کہنے میں عامل سے کوئی لفظی ہو گئی ہے تب بھی وہ نقش انہی خواص کو ظاہر کرے گا جس نیت سے عامل نے اس کو وضع کیا ہے۔ وہ حضرات جن کو علم الحروف میں دلچسپی نہیں ان کیلئے یہ طریقہ انتہائی مشکل ہے۔

ترکیب اس کی یہ ہے کہ چہل کاف کی تخفیف کریں۔ بعدہ تخفیف سے سولہ حروف برآمد ہوئے۔ ک ف د ر ب م ی و ہ ن ل ت و ج ہ ش ح۔ ان سولہ حروف کا جفر جامع تہریزی لکھیں۔ ہر روز ایک صفحہ تحریر کریں اور ایک صفحہ پر جتنے خانے ہوں یعنی ۲۵۶ مرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ یعنی روزانہ اللہ تعالیٰ کی اسم مبارک خُور کے اعداد کے مطابق چہل کاف کا درود ہوگا۔ کہنے کی دوران وہ اسماء الہیہ جو چہل کاف میں پوشیدہ ہیں

كَا فَهَا كَكَيْنِ كَانَ مِنْ كَلَّا تَكُرْ كَرَّا كَرَّ الْكَرِّ فِي كَبْدِ تَحْكِي
 مُشْكَكَةً كُلُّكِي لَكَا كَفَاك مَابِي كَفَاك الْكَافُ كُزْبَتُهُ
 يَا كُوكَبَا كَانَ تَحْكِي كُوكَبِ الْفَلَكَا اللَّهُ كَافِي وَ قَصَدْتُ الْكَافِي وَ
 جَدْتُ الْكَافِي وَ لَكِنِ الْكَافِي وَ كَفَانِي الْكَافِي وَ حَسْبِي الْكَافِي وَ نِعْمَ
 الْكَافِي وَ لِلَّهِ الْحَمْدُ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبِقَافِ وَ الشَّقَافِ
 وَ سَيِّئِ الْاَخْلَاقِ بِحَقِّيْ يَا جَبْرَائِيْلُ وَ بِحَقِّيْ يَا مِيكَائِيْلُ وَ بِحَقِّيْ يَا
 كَاكَائِيْلُ وَ بِحَقِّيْ يَا اِسْرَافِيْلُ وَ بِحَقِّيْ يَا عِزْرَافِيْلُ وَ بِحَقِّيْ يَا
 قَزَمَائِيْلُ وَ بِحَقِّيْ يَا طَاكَائِيْلُ وَ بِحَقِّيْ يَا جَوْلَائِيْلُ وَ بِحَقِّيْ يَا
 سَكَنَائِيْلُ يَا هَادِيَا صَدَقاً مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِيْ قَرِّجْ لِيْ بِحَقِّيْ
 يَا مُحَمَّدٌ عَرَبِي ۳ مرتبہ يَا قَاضِي الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
 الرَّاحِمِيْنَ -

از تیسواں طریقہ: یہ طریقہ شاہ رفیع الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح چہل کاف میں
 تحریر فرمایا ہے۔ حضرت شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے الفاظ من و عن مع ترجمہ یہاں تحریر کئے
 جاتے ہیں۔

ان من ترك الحيوانات، والسنهيات، يوم الششام وابتداء من نصف ليلة الاربعاء
 بعد الغسل وتبعية الوضوء فقال

يَا خَزَوْزَائِيْلُ بِحَقِّيْ الْكَافِ اَحِبْ وَ اطْع وَ سَخِّرْ لِيْ فِيْ قَضَائِ حَاجَاتِيْ وَ
 حُصُولِ مُرَادِيْ وَلَا مُهْلِكَةَ وَلَا مُكْسِرَ وَ اَلْفِ قُلُوْبًا بَيْنَ قُلُوْبِ الْاُمَّةِ بِحَقِّيْ
 كَفَاكَ وَ اَرِنِيْ عَالَمَ الْاَزْوَاجِ فِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ سَرِيْعًا۔

کلمات رہت۔۔۔ الخ و اتھا الخ مرة، و قرأ صدر کل مائة بهذا الدعاء و غتھا به، و صام نهارها۔ و دام علی ذلک سبع ايام مع كثرة السکوت و انعزلة و التوجه الی الله سبحانه، لی استکشاف اسمارها و تأثیراتها، یومی اتعجائبها ذن الله۔

ترجمہ: جو کوئی حیوانات اور حسیات ممنوعہ اشیاء کو منگل کے دن سے ترک کرے اور بدھ کی نصف شب کو غسل اور تہیۃ الوضو کے بعد شروع کرے اور یہ کہے

یا حرد زائل بحق الکاف قبول کر اطاعت کر میرے لئے میری حاجات اور مقصد کو بغیر مہلت اور بغیر وقت گزرے کے پورا کر اور ہمارے دلوں کی محبت امت کے دلوں میں ڈال کھاک کی خاطر اور ابھی اسی وقت مجھے عالم ارواح دکھا۔

چہل کاف مکمل ۲۰۰۰ بار پورا کرے اور ہر سو کے ابتداء و اختتام میں یہ دعا مندرجہ بالا پڑھے۔ سات دن تک روز و رات کے اور سات دن یہ عمل کرے خاموشی، خلوت اور توجہ الی اللہ کے ساتھ اسرار اور تاثیرات کے انکشاف کیلئے قواعد کے حکم سے مہنتات دیکھے گا۔

انتالیسواں طریقہ: یہ طریقہ سلسلہ جمیہ قادریہ کے بزرگ سے عطا ہوا تھا۔ چہل کاف میں کل ۱۲۱ حروف اور ۲۳ کلمات ہیں۔ ان کو آپس میں ضرب دیں تو ۲۷۸۳ کل تعداد حاصل ہوئی۔ اس تعداد کو گیارہ یوم میں باہر ہیز مکمل کریں۔ بس یہی زکات ہے۔ ہر روز پڑھنے کی تعداد ۲۵۳ ہوگی۔ بعد نماز عشاء پڑھیں۔

چالیسواں طریقہ: یہ طریقہ بھی مندرجہ بالا سلسلہ عالیہ سے عطا ہوا ہے۔ چہل کاف کو اس کے کل حروف کی تعداد کے مطابق اتنے ہی دنوں تک پڑھا جائے۔ یعنی ۱۲۱ مرتبہ ۱۲۱ روز تک۔ ابتداء شب جہنم سے کریں۔ ہر روز پڑھنے سے پہلے تازہ وضو کریں۔ جبکہ اور وقت کی پابندی کے علاوہ اس طریقے میں کوئی پرہیز نہیں ہے۔

﴿اعمال چہل کاف﴾

حاجت دینی و دنیاوی : ہر روز ۳۱ مرتبہ ۳۱ روز تک پڑھنا مجمع حاجات کیلئے کافی ہے۔

ہلاکی دشمن : بھئی اینٹ پر دشمن کا نام مع والدہ نکلیں۔ اس پر ۳۵ مرتبہ چہل کاف یا ماکل پڑھ کر دم کریں۔ اس اینٹ کو دشمن تصور کریں اور اس پر کفن لپیٹ دیں۔ اس پر نماز جنازہ ادا کریں اور اسے کسی پرانے قبرستان میں دفن کر دیں۔ دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

قتل دشمن : سیسے کی تختی پر دشمن کا نام مع والدہ نکلیں اس کے چاروں طرف چہل کاف مفرد حروف میں نکلیں۔ اس تختی کو کوری ہانڈی میں ڈال کر سہ روز بعد نماز ظہر ۷۰ مرتبہ اس پر چہل کاف پڑھیں۔ آخری روز اس پر کالا کپڑا لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفن دیں۔

خلاصی از قید : مقدمے کی سماعت سے سات روز قبل یہ عمل کریں۔ ایک عدد سوت کی رتی کا اتنا ٹکڑا لیں جس پر قریب قریب آسانی سے سات گرہ لگائی جاسکیں۔ ہر روز سات عطار دہیں اس پر ۱۶۰ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر رتی پر گرہ دیں۔ اس طرح سات روز میں سات گرہ دہنی ہیں۔ جس روز سماعت ہو اس روز جب گھر سے نکلے لگیں دو رکعت نفل اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۃ النصر پڑھیں بعد سلام خلاصی قید کیلئے دعا کریں اور سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر ایک گرہ پر دم کر کے گرہ کھول دیں۔ اس طرح کمرہ عدالت تک پہنچنے تک کسی سے گفتگو نہ کریں اور وقفے وقفے سے سات سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر ساتوں گرہ کھول دیں۔ جب کمرہ عدالت میں پہنچیں تو کوشش کریں کہ یہ رتی کا ٹکڑا قیدی کو دیں کہ وہ اپنے پاس

رکھ لے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو کمرے میں کسی بھی جگہ پھینک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قیدی رہا ہو گا اور فیصلہ آپ کے حق میں ہو گا۔

زبان بندی : کسی حاسد کی زبان بندی کیلئے ۱۰ مرتبہ روزانہ ۱۰ روز تک بوقت زوال پڑھیں۔ تصور مخالفین کا رکھیں۔ ان شاء اللہ مخالفین کی زبان بند ہوگی۔ کئی افراد میں صلح کیلئے بھی یہی عمل کیا جاسکتا ہے۔

درد سر : درد سر کیلئے گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور شہادت کی انگلی زبان سے لگا کر مریض کی پیشانی پر خط کھینچ دیں۔ ان شاء اللہ اسی وقت درد ختم ہو جائے گا۔

درد سر کا مجرب المعجب نقش : اگر کسی کے سر میں ہمیشہ درد رہتا ہو اور کسی طمان سے قنہ نہ ہو تو اس کیلئے یہ نقش نہایت مجرب ہے۔ کسی بھی قمری ماہ کے آخری بدھ کو طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک بعد بسم اللہ شریف کے چہل کاف کو مکمل کاغذ پر کسی بھی سیاحی سے لکھ لیں۔ یہ تعویذ سر میں باندھیں یا ٹوپی میں رکھیں۔ اسی وقت درد ختم ہو جائے گا ان شاء اللہ۔ خواتین بالوں کی چوٹی میں رکھ لیں۔

درد شکم : سات سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر تین بار مریض کے پیٹ پر دم کریں۔ کل اکیس مرتبہ پڑھی جائے گی۔ اسی وقت درد ختم ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

سلامتی کشتی و سفر کیلئے : کسی بھی سفر سے پہلے اکیس مرتبہ چہل کاف اس طرٹ پڑھیں۔ گھر سے نکلے وقت سات سات مرتبہ سواری میں سوار ہو کر سات سات مرتبہ اور دوران سفر جب سفر شروع ہو سات سات مرتبہ پڑھیں۔ اس سفر میں ان شاء اللہ کسی قسم کا نقصان نہ ہو گا اگرچہ کسی مخالف نے سفر میں ظاہری یا روحانی طریقے سے نقصان پہنچانے کا پکا انتظام ہی کیوں نہ کر لیا ہو۔ ان شاء اللہ وہد اللہ سفر ہمہ قسم کے حادثات و بیماری سے بھی حفاظت رہے گی۔

دفع غلبہ نفس و شیطان: غلبہ نفس و شیطان اور وسوسوں سے حفاظت کیلئے ۲۱ مرتبہ زیتون کے تیل پر دم کر کے صبح شام تیل ناف میں لگائیں۔

دفع آنت: صبح و شام سات سات مرتبہ بوقت طلوع و غروب آفتاب پڑھ کر خود پر دم کیا کریں۔

سانپ یا بھوکا کاٹنا: سات مرتبہ پڑھ کر جہاں سانپ یا بچھو نے کاٹا ہو وہاں اٹل سے نب لگائیں۔ ایک دن میں تین مرتبہ یہ دم کریں۔ چھ دم میں مکمل زہر کا اثر ختم ہو جائے گا۔

زبرداد: زہر داد کیلئے سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ جب بھی پیاس لگے مرینس بھی پانی پئے۔ ان شاء اللہ شفا کے کاملہ عطا ہوگی۔

زیادتی دودھ مویشیاں: جانور دودھ نہ دیتا ہو یا کمزور دیتا ہو۔ گیارہ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ پانی جانور کے منہ، سر اور نتھنوں پر لھیں اور باقی پانی پلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہو گا اور جانور سرکشی بھی نہ کرے گا۔

دیو، پری، آسیب و سایہ وغیرہ کے خاتمے کیلئے: چہل کاف کا نقش مربع تیل میں ڈالیں اور اس تیل پر چہل کاف ۳۱ مرتبہ دم کریں۔ مرینس کے بدن پر اس تیل کی مالش کریں۔ اگر دور ان مالش جلنے کی ہو آئے یا مرینس کو الٹی وغیرہ ہو تو مالش نہ روکیں۔ سات روز تک ایسا ہی کریں ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

بینائی چشم: آنکھوں کے جمیع امراض کیلئے شب جمعہ کو ۳۱ مرتبہ عرق گلاب پر پڑھ کر دم کریں اور اگلے جمعے تک رات کے وقت عرق گلاب آنکھوں میں ڈالا کریں۔ ایک ہفتے میں ان شاء اللہ بینائی بھی زیادہ ہو جائے گی اور جملہ امراض چشم سے بھی نجات حاصل ہوگی۔

درد بفت اندام: ہرن کی جمبتی پر نقش مثلث آتش چال سے لکھیں اور نیچے چہل کاف لکھ کر بائیں بازو پر باندھیں۔ ان شاء اللہ درد سے نجات حاصل ہوگی۔

برائے عداوت: دو پرانی شکستہ قبروں کے درمیان بیٹھ کر ایک پر ایک فریق کا اور دوسری قبر پر دوسرے فریق کا نام لوہے کی چھری سے لکھیں۔ دونوں کے درمیان بیٹھ کر ۴۱ مرتبہ چہل کاف پڑھیں ہر بار فریقین کا نام لیں اور چھری کو زمین پر مارتے رہیں۔ تین روز ایسا ہی کریں اور آخری روز چھری دونوں قبروں کے درمیان زمین میں گاڑ دیں۔ چھ مہینے سے قبل دونوں میں تفریق ہو جائے گی۔

معدی کے جملہ امراض کیلئے: بڑی روٹی پکا کر اس پر چہل کاف لکھیں اور سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ سات روز تک کھائیں۔ معدے کے تمام امراض کیلئے یہ طریقہ نہایت مفید ہے۔

دفع شر جمیع مخلوق: شیر کی کھال پر چہل کاف کا نقش معشرو وضع کر کے لکھیں۔ اس کے چاروں طرف چہل کاف باموکل تحریر کریں۔ اس نقش کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کے شرور سے محفوظ رہ جائیں گے۔ جادو، جنات، نظر بد اور مہلک امراض سے نجات حاصل ہوگی۔ کسی جادوگر کا دار اور حاسد کی نظر کا ہرگز اثر نہ ہوگا۔

برائے پھوڑا خنزیر وغیرہ: گیارہ مرتبہ پڑھ کر ظرف پر دم کریں اور پھوڑے خنزیر پر چمڑک دیں۔ اگر جسم پر خرابی خون کی وجہ سے دانے یا پھنسیاں وغیرہ ہو گئے ہوں تو پانی پر دم کر کے غسل کر لیں۔ تین روز متواتر ایسا ہی کریں۔ ان شاء اللہ تمام دانے وغیرہ ختم ہو جائیں گے۔

گھریلو جھگڑا ختم کرانے کیلئے: چہل کاف کا نقش محسوس لکھ کر

ایسے کمرے میں جہاں تمام افراد جمع ہوتے ہوں وہاں لٹکے پر لگا دیں۔ جب گھر کے افراد وہاں بیٹھیں تو چنگھا چلا دیا کریں۔ ان افراد میں چاہے لاکھ اختلافات ہوں ختم ہو جائیں گے۔

دشمنوں میں شدید اختلاف و جھگڑا کروانا: اگر کسی گھر میں

ناتوقی کرانا چاہیں تو کسی پرانی قبر کی مٹی میں اور اس میں تموڑی برل شامل کریں۔ اس پر ۱۰۸ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں اور مخالفین کے گھر میں پھینک دیں۔

خوب لشکر و دشمن: تیر، گلواریا خنجر پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینک دیں۔

اگر یہ ممکن نہ ہو تو جس راستے سے دشمن آئے اس راستے میں پھینک دیں یا پستول پر دم کر کے دشمن کے راستے میں زمین پر گولی بار دیں۔ دشمن مقبور ہو گا۔ لشکر پر فتح حاصل ہوگی۔

راہ گم شدہ: اگر راستہ گم ہو گیا ہو تو اکہتر مرتبہ پڑھ کر چاروں سمت دم کریں اور چل

پڑیں۔ غیب سے راستے کی راہنمائی ہوگی اور جس طرف جائیں گے منزل اسی طرف آئے گی۔

افزونی رزق: نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔ روزانہ روٹی پر لکھ کر کھایا کریں اور

ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کریں۔ رزق میں بے انتہا برکت ہوگی۔ حتیٰ کے اگر روزگار پر کسی قسم کی بندش ہوگی تو وہ بھی کھل جائے گی۔

مارگزیدہ کیلئے: سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں یا تمک پر دم کر کے مقام

زہر پر ڈالیں۔ تمک پانی بنا شروع ہو جائے گا اور زہر اتر جائے گا۔

عزت و سرداری: جو شخص روزانہ صبح سویرے سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر یا عرق

گلاب پر دم کر کے اس سے منہ دھوئے اللہ تعالیٰ شاء اللہ جو اسے دیکھے عزت کرے۔ جہاں جائے مخلوق میں ہر دلعزیز ہو۔

حشرات الارض ، سانپ وغیرہ کا روکنا : اگر کسی گھر میں حشرات الارض ہوں اور ختم نہ ہوتے ہیں تو ۴۰ تگریاں لیکر ہر تگری پر ایک ایک مرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ ان تگریوں کو گھر کے چاروں کونوں میں دس دس دفن کریں۔ ان شاء اللہ گھر سے تمام کیڑے کوڑے ختم ہو جائیں گے۔

اسیب حاضر کرنا : اگر مریض پر ایسی اثرات ہوں اور حاضر نہ ہوتے ہوں تو مندرجہ ذیل عبارت ۳ مرتبہ جہرا پڑھیں اور مریض کی پیشانی پر دم کریں۔ اسی وقت آسب حاضر ہوگا۔

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
 كَفَاكَ رَبُّكَ كَمَ يَكْفِيكَ وَكِفَةٌ كَفَافُهَا كَلِيمٌ كَانَ مِنْ كَلَا
 تِكُورًا كَزَا الْكَزِي فِي كَبِدٍ تَحِيكَ مُشْكَكَةً كُلُّكُلٍ لَكَا كَفَاكَ
 مَا يَ كَفَاكَ الْكَافُ كُزِبَتُهُ يَا كُوكِبَا كَانَ تَحِيكَ كُوكِبَ الْفَلَكَا وَ
 أَقْسَنْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَغْشَرَ النَّارِ أَحْضَرُوا فِي سَخِرُوا لِي بِبَزَكِي هَلِ
 الْكَلَامِ أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَ
 الْمَغَارِبِ أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا مِنْ جَانِبِ الْجَنُوبِ وَ
 الشِّمَالِ أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا يَا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ مِنْ
 الْأَرْضِ وَ السَّمَاءِ أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا يَا وَتُوشِ سَخِرُوا لِي

الْعَجَلِ الْعَجَلِ الْعَجَلِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ السَّاعَةِ الْوَحَا الْوَحَا
 الْوَحَا أَجِبْ يَا حَرُورَائِيْلُ يَا سُرَحْمَا كَيْلُ يَا إِسْرَافِيْلُ يَا أَفْوَ كَيْلُ
 يَا خَبْرَائِيْلُ يَا سُرَحْمَا كَيْلُ يَا أَفْوَ كَيْلُ يَا خَبْرَائِيْلُ يَا رُؤْيَا كَيْلُ
 يَا سُرَاكِيْمَتَا كَيْلُ يَا رَفْتَمَا كَيْلُ يَا عِزْرَائِيْلُ يَا دُورَ كَيْلُ
 يَا خَوْلَا كَيْلُ يَا طَا كَيْلُ يَا دُورَ كَيْلُ يَا تَشْكَافِيْلُ يَا هَمْرَ كَيْلُ
 أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا أَحْضَرُوا
 بِنَاتِ حَوَا مَعَ الْحُبِّ وَالْإِخْلَامِ وَالْإِخْلَامِ مَعَ الْقَتْحِ وَالْقَتْحِ
 بِحَقِّ يَا كَرِيْمُ يَا فَتَّاحُ يَا إِلَهُ يَا مَلِكُ الْبَشَرِ وَالْجِنِّ يَا دُودُ
 يَا ثَوَابُ يَا هَادِي يَا نَافِعُ يَا لَطِيفُ يَا دَيَّانُ يَا حَفِيظُ يَا شَكُورُ قُلْ
 أَعُوذُ بِرَبِّ السَّمَاءِ مِنْ شَرِّ كُلِّ أَقَةٍ وَحَيَّ إِلَهُ كَافِي كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ
 يَكْفِيكَ وَكَفَّةُ كَيْفَ كَا فُهَا كَكِيْنِ كَانُ مِنْ كَلْكَا تَكِرُ كَزَا كَكِرُ
 الْكَرِ فِي كَبِدِ تَحِيْكَ مُشْكَسَكَةُ كُلْكَلِكَ لَكَا كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ
 الْكَافُ كُزْبَتَهُ يَا كُزْبَا كَانُ تَحِيْكَ كُزْبَتُ الْفَلْكَ فَسَيَكْفِيْكَهُمْ
 اللَّهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ -

دفع جن و آسیب و پریان : یہ نقش عجیب خواص کا حامل ہے۔ دنیا میں کہیں بھی

۵	۵	۵۱	۷
۵۲	۶	۱	۵۳
۸	۹	۵۶	۲
۸	۳	۷	۵۵

کسی پر جنات کی حاضری بند کرنی ہو تو اس نقش کی برکت سے حامل سات سمندر پار بھی حاضری بند کر سکتا ہے۔

یہ نقش زمین پر یا کاغذ پر بنائیں۔ ۱۱ویں خانے میں مریض کا نام لکھیں۔ لوہے کی چھری لیں اس پر گیارہ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں اور مریض کا نام لیکر

چھری نقش کے گیارہویں خانے پر تین مرتبہ ماریں۔ اس طرح تین مرتبہ کریں یعنی کل ۳۳ مرتبہ چہل کاف پڑھی جائے گی۔ جن و آسیب مریض کو ہمیشہ کیلئے چھوڑ کر چلا جائے گا۔ ان شاء اللہ

دفع جن و آسیب اور شاہ جنات کی حاضری کا ایک روزہ

عمل : سوا سیر موم لاکر اس کا پتلا بنائیں۔ اس پتلے کی پیشانی پر لکھیں "سختم بلائے راکہ بر قلاں بن قلاں اثر کر دو است" پھر مریض کے پہننے والے کپڑوں میں سے ایک ٹکڑا لیکر اس کا طوق بنائیں اور اس پتلے کے دونوں پاؤں باندھ کر مریض کے سر سے ۲۱ مرتبہ اتاریں۔ اتارنے کے بعد دو پتلا آسیب زدہ کے سامنے اس طرح بٹھائیں کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو۔ حامل اس کے سامنے اس طرح بیٹھے کہ حامل کی پشت قبلہ کی طرف ہو۔ حامل اپنا مضبوط حصار کرے اور پھر بلند آواز سے گیارہ مرتبہ درود پاک گیارہ مرتبہ سورۃ الفاتحہ ایک سو ایک مرتبہ چہل کاف اور آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔

اسی دوران پتلے میں یا پڑھائی کی جگہ پر عجیب حرکتیں ہو گئی یا آوازیں آنا شروع ہو جائیں گی۔ بعض اوقات پتلا دائیں یا بائیں جانب حرکت کرتا ہے اور اکثر اپنی ہی جگہ پر گھوم جاتا ہے۔ حامل کو چاہئے ایسی حالت میں ہرگز ہرگز خوف نہ کرے بلکہ پڑھائی جاری

رکے۔ یہ آوازیں اور حرکت شاہ جنات کی حاضری کی علامت ہے۔ اگر عامل نے چہل کاف کی مضبوط زکات ادا کی ہوئی ہے تو پتلے سے باقاعدہ آواز آتی ہے جنات عامل سے کلام کرتے ہیں۔ عمل ختم کرنے کے بعد عامل دست بستہ پتلے کی طرف نگاہ کر کے پہلے شاہ جنات کو سلام کرے بعدہ عرض کرے کہ اے شاہ جنات اس مریض پر جو کچھ بھی ہے آپ اسے دور فرمادیں اور مریض کو اس سے نجات عطا فرمائیں۔ تین مرتبہ اس طرح کہنے کے بعد مریض کا وہ پہتا ہوا اکپڑا جس سے طوق بنا کر پتلے کے پاؤں باندھے تھے اسی اکپڑے کے باقی حصے میں پتلے کو پلیٹ کے کوری مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر پتے ہوئے پانی میں بہادیں۔ بعدہ مریض کو غسل کروا کر چہل کاف کا نقش گلے میں پہنا دیں۔ ان شاء اللہ اس کے بعد مریض پر نہ کبھی حاضری ہوگی نہ جنات و جادو کا اثر ہوگا اور نہ کبھی کوئی عامل مریض پر کسی شے کو مسلط کر سکے گا۔

تسخیر محبوب کیلئے : جمعہ کے روز صبح ازل میں سفید کبوتر نئے خون سے چہل کاف کے دو عدد نقش خمس خال الوسط تحریر کریں۔ اس پر ۶۵ مرتبہ چہل کاف باؤکل پڑھ کر دم کریں۔ ایک نقش غالب اپنے پاس رکھے اور دوسرا نقش مطلوب کے گھر میں دفن کریں۔ اگر گھر میں دفن کرنا مشکل ہو تو ایسے راستے میں دفن کریں کہ جہاں سے مطلوب کا گزر ہو۔ محبوب مسخر و فریفتہ ہوگا۔ نقش پر مندرجہ ذیل چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔

كُفَاكَ رَبِّكَ يَا خُتْنَانِيْلُ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاِكْفَۃُ يَا ذُوْلَانِيْلُ كُفَاكَ
فَهَا كَكْمِيْنِ يَا جَبْرَانِيْلُ كَانْ مِنْ كَلْكَ يَا كُنْكَانِيْلُ تَكْرُ كَرَا كَكْرُ
الْكُرُ يَا نَعْمَانِيْلُ فِيْ كَبِدِ تَخِيْكَ يَا اسْرَافِيْلُ مُشْكَشَكَّةُ كَلْكَكِيْ

لَكَ يَا هَمْرًا اَيْنُ كَفَاكَ مَا ي كَفَاكَ الْكَافُ كُزْبَتُهُ يَا عِزًّا اَيْنُ
يَا كُزْبًا كُنْتُ تَخِي كُنْتُ يَا دَا اَيْنُ كُزْبَتُهُ الْكَافُ يَا مِيْنًا كُنْتُ

تسخیر حاکم کیلئے: حاکم کے رو برو جانے سے قبل سات مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کریں اور پیشانی سے سر کے بالوں تک خط کھینچ کر حاکم کے سامنے جائیں۔ جیسا چاہیں گے اسرار حاکم دیسای کریں گے۔ اگر غصہ ہو تو قسم ہو جائے گا۔

تسخیر عوام کیلئے: ایسا قمری مہینہ جس کی پہلی تاریخ جمعہ کو ہو۔ اس میں بوقت طلوع آفتاب سفید ریشم کے کپڑے پر چہل کاف گول دائرے کی شکل میں اس طرح لکھیں۔ اللھم سخر لی قلوب و ارواح جمیع المخلوقات مع الفتوحات بحق کفاک ربک۔۔۔ الخ لکھنے کے بعد اس پر ایک دائرہ بنائیں یعنی چہل کاف کو دائرے میں قید کریں اور اس دائرے کے اوپر ایسویکیدہ مرتبہ یا کافی لکھیں۔ اب اس کو بند کر کے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ تسخیر غلات کیلئے یہ نقش مجرب و تجربہ شدہ ہے۔

تسخیر امراء و رؤسا کیلئے: اگر کوئی چاہے کہ حاکم اعلیٰ، وزراء، و رؤسا کو مسخر کرے تو مندرجہ بالا طریقے سے چہل کاف کو دائرے کی شکل زرد ریشم پر بوقت طلوع آفتاب ایسے اتر میں لکھے جو قمری ماہ کے پہلے روز آئے۔ دائرے کے باہر یا کافی کی جگہ یا وکیل ۶۶ مرتبہ لکھیں۔ اللھم سخر لی قلوب و ارواح جمیع المخلوقات مع الفتوحات یا بدیع العجائب بالتسخیر بحق کفاک ربک۔۔۔ الخ لکھیں۔

صاحب اولاد بنوئے اور اولاد نرینہ کیلئے: سات عدد سفید کاغذ پر کمال سیاسی سے لکھیں۔ فراغت حیض کے بعد سات روز تک ایک عدد کاغذ پانی میں گھول کر

عورت کو پائیں۔ جب حمل طہر جائے تو عورت کے پاؤں کے ناکھن سے پیشانی کے بالوں تک سات سات کالے ریشم کے تاپ نہیں۔ اس پر گیارہ گروہ اس طرح لگائیں کہ ہر گروہ پر سات سات مرتبہ چہل کاف پڑھی جائے۔ یہ دھاکہ عورت پیٹ پر تہف سے تھوڑا نیچے باندھ لے۔ جیسے جیسے پیٹ بڑھتا جائے دھاکے کو اکیلے کرتے جائیں۔ ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے صحت مند بچہ پیدا ہو گا۔ وضع حمل کے بعد یہ دھاکہ مولود کے گلے میں ڈال دیں۔ جب دھاکہ گل جائے تو اسے کسی کمیت یا باغ وغیرہ میں دفنادیں۔

نعمت اولاد کیلئے: سات چھواریں پر سات سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ فراغت حیض کے بعد ان تمام چھواریں کو آدھا کلو دودھ میں اتا پکائیں کہ دودھ ایک پاؤرہ جائے۔ میں بچی آدھا آدھا دودھ پی لیں اور چھواریں بھی کھا جائیں۔ اگر اسی ماہ حمل طہر جائے تو ٹھیک ورنہ اگلے ماہ پھر یہی عمل کریں۔ ان شاء اللہ تین ماہ میں حمل طہر جائے گا۔

قوت مرد می و جراثیم کی پیدائش کیلئے: جو شخص قوت مردی یا جراثیم کی کمی کا شکار ہو۔ اسے چاہئے کہ علی الصبح نہار منہ پانی پر درود پاک اول و آخر ۹ مرتبہ، چہل کاف ۹ مرتبہ، یا قویٰ ۱۱۶ مرتبہ، اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۹ مرتبہ دم کر کے پھا کرے۔ ان شاء اللہ چند یوم میں قوت بحال ہو جائے گی اور جراثیم کی کمی بھی پوری ہو جائے گی۔

ربانی محبوب کیلئے: گندم کی روٹی پر کالی سیاہی سے لکھ کر قیدی کو کھلائیں۔ اگر قیدی کو کھانا ممکن نہ ہو تو روٹی پر لکھ کر نیچے قیدی کا نام لکھیں اور اس روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے پرندوں کو کھلا دیں۔ ان شاء اللہ قیدی رہا ہو جائے گا۔

بردلعزیزی اور جمیع حاجات کیلئے : اگر کوئی شخص بعد نماز فجر چل
کاف شریف کو مندرجہ ذیل طریقے سے رو میں رکھ لے تو اسے اپنی حاجات کیلئے ان شاء
اللہ کسی اور عمل کی ضرورت نہ رہے گی۔ ہر حاجت غیب سے پوری ہوگی اور ہر شخص عزت
سے پیش آئے گا۔ مخالفین کے شر سے حفاظت اور وہابت و غلبہ قائم ہوگا۔

اَللّٰهُمَّ اَجِبْ بِخُرْمَتِ عِظْرَائِيْلَ وَ بِحَقِّ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ
اَجِبْ بِخُرْمَتِ اِسْرَافِيْلَ وَ بِحَقِّ اَللّٰهُ الصَّمَدُ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ
بِخُرْمَتِ طَاطَائِيْلَ وَ بِحَقِّ لَمْ يَلِدْ وَ لَمْ يُولَدْ اَللّٰهُمَّ اَجِبْ
بِخُرْمَتِ رَفْتَائِيْلَ وَ بِحَقِّ وَلَمْ يَكُنْ لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ
مَلِيْكُ مُقْتَدِرٍ وَاَنْتَ عَلٰى مَا تَشَاءُ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَتْ ذُنُوْبِيْ
سَلَفَتْ وَاخْتَسَفَتْ وَجْهَتِيْ وَ عَقَلْتُ خَطِيْئَتِيْ وَ حَالَتْ بِمِيْنِيْ وَ بَيْنَ
قَضَاءِ حَاجَتِيْ فَاِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَ عَظِيْمِ عَفْوِكَ وَ
اَتُوْجِّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ
تَغْفِرَ لِيْ وَ تَرْحَمَنِيْ وَ تُفَرِّجَ عَنِّيْ يَا مُحَمَّدُ يَا اَحْمَدُ يَا اَبَا الْقَاسِمِ
اِنِّيْ اَتُوَسَّلُ وَ اَتُوْجِّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى اَنْ يَغْفِرَ لِيْ وَ يَرْحَمَنِيْ وَ
يَقْبِلَ حَاجَاتِيْ وَ خَوَائِجِيْ وَ يُفَرِّجَ كَرْبِيْ وَ هَمِّيْ وَ عَنِّيْ بِحَقِّ كَفَاكَ
رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاَكْفَى كَفَاكُهَا كَكَبِيْنِ كَانَ مِنْ لُكْبٍ تَكْرُ

كَرَّ الْكَرَّ فِي كَبَدٍ تَحِينُ مُشْكَشَكَةً كُلُّكُلٍ لُكْبٍ كَفَاكَ مَا يِ
 كَفَاكَ الْكَافُ كُزْبَتُهُ يَا كُؤُوبَا كُنْتَ تَحِينُ كُؤُوبَ الْفَلَكِ
 يَا حُرُوزَائِيْلُ يَا عِزَّائِيْلُ يَا أَمَوَاكِيْلُ يَا سَوَاكِمَتَائِيْلُ
 يَا رَفَتَائِيْلُ يَا رُوْيَائِيْلُ يَا إِسْرَافِيْلُ يَا سَرْحَمَائِيْلُ يَا طَلَطَائِيْلُ
 أَجْبِيئُوا وَتَوَكَّلُوا بِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَأْخُودِ عَلَيْكُمْ وَبِحَقِّ الْكَافِ وَإِنَّهُ
 لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللَّهِ
 الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِلَّا تَعْلَمُوا عَلَى وَاتُونِ مُسْلِمِينَ وَلَا خَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ -

فتح یا ہی مقدمہ کیلئے : سات مرتبہ پڑھ کر گھر سے نکلیں۔ سات مرتبہ
 راستے میں پڑھیں۔ سات مرتبہ پچھری میں پہنچ کر پڑھیں پھر سات مرتبہ کمرۂ عدالت میں
 پہنچ کر پڑھیں۔ ان شاء اللہ فتح ہوگی۔

دفع آسیب و سحر کیلئے : اگر کسی کو آسیب تک کر تا ہو یا سحر کا اثر محسوس
 ہو تا ہو تو کسی چنبیلی یا گلاب کے پھول پر سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں اور مریض
 کو سگھائیں۔ جب پھول مر جھا جائے یا خوشبو آتا بند ہو جائے تو اسے گھر سے باہر کسی ویرانے
 میں پھینک دیں۔ اس طرح سات روز تک سات پھول استعمال کریں۔ یہ طریقہ ایسے سحر
 کیلئے نہایت مجرب ہے جس سے امر اس مسئلہ ہوتے ہیں۔

مغرور کسی واپسی کیلئے: جہاں سے فرار ہوا ہے اس مقام پر چاروں کو نوں سات سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں اور مغرور کا نام مع والدہ لیں۔ یہ عمل ہر چار گھنٹوں بعد دہرائیں۔ تین مرتبہ کرنے سے یعنی بارہ گھنٹوں میں ہی ان شاء اللہ مغرور واپس آجائے گا یا اس کی موجودگی سے متعلق خبر آجائے گی۔

بغیر و مافیت منزل تک پہنچنے کیلئے: سفر نکلنے سے قبل سات مرتبہ پڑھ لیں۔ ان شاء اللہ بخیر و مالیت منزل تک پہنچ جائیں گے۔

پیداوار میں برکت کیلئے: سفید کاغذ پر لکھ کر باغ یا کھیت کے چاروں کو نوں میں دبا دیں۔ ان شاء اللہ پیداوار میں برکت ہوگی اور حاسدین کی فکر و غیرہ سے بھی حفاظت رہے گی۔

دفع مرگی کیلئے: منگل کے روز بکری کے خون سے برگ چھل پر لکھ کر مریض کے گلے میں پہنا دیں اور اکیس روز تک سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔
دفع تپ دق کیلئے: سفید پٹنی کی پلیٹ پر سرخ رنگ سے لکھ کر سات یوم تک مریض کو پلائیں۔

جوزوں کے درد کیلئے: زیتون یا سرسوں کے تیل پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور جہاں درد ہو وہاں کا مساج کریں۔

چہرہ پر کشش بنانے کیلئے: شب جمعہ کو سات پھول گلاب کے لائیں۔ ہر پھول پر دس دس مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ یہ تمام پھول کسی بڑے پانی کے برتن میں ڈال کر برتن کو پانی سے بھر دیں۔ سات روز تک روزانہ صبح اس پانی سے منہ دھوئیں۔ ان شاء اللہ چہرہ پر کشش ہو جائے گا۔ کیل مہاسے دور ہو جائیں گے۔ چہرے پر ہر قسم کی الرجی کیلئے یہ عمل مفید ہے۔ اگر جسم پر کوئی دانے یا الرجی وغیرہ ہو تو اس پانی سے غسل کرنا فائدہ مند ہے۔

موتیے کا علاج: خالص عرق گلاب پر ہر روز سات مرتبہ دم کریں۔ رات کو سوتے وقت دم شدہ عرق آنکھوں میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ گیارہ روز میں بہتری آتی شروع ہو جائے گی۔ اگر مکمل فائدہ ہو جائے تو استعمال بند کر دیں ورنہ مکمل فائدہ ہونے تک جاری رکھیں۔

دفع سکری و آنتوں اور معدیے کی خشکی کیلئے: کالی سیاح سے سرخ کانڈ پر چہل کاف لکھ کر صبح دھو کر نہات مرتبہ مرین کو پلائیں۔

دفع سرخی چشم کیلئے: ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ چہل کاف پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے آنکھوں پر نل لیا کریں۔

دفع درد دندان کیلئے: چھوٹی پرچی پر لکھ کر جس دانت میں درد ہو اس کے نیچے رکھ کر دہائیں یا گردن میں باندھیں۔ ان شاء اللہ اسی وقت آرام آجائے گا۔

دفع درد شکم کیلئے: ایک چٹائی تک پر سات مرتبہ دم کر کے کھائیں۔ بکرم خدا اسی وقت آرام ہوگا۔

بھڑبھوکے کا علاج: جہاں بھڑیا بچھوئے کاٹا ہو وہاں ایک بار پڑھ کر دم کریں اور پانی پر دم کر کے پلائیں۔

مارگزیدہ کیلئے: ماچس والی تیلیوں کا مصالحے کر سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ مصالحے کا سٹوف بتائیں اور ڈنک والی جگہ پر لگا دیں۔ درود و زہر دونوں ختم ہو جائیں گے۔

سگ گزیدہ کیلئے: سات مرتبہ پائیں ہاتھ پر دم کر کے مقام گزیدہ کو پھونک مار کر جھڑیں اور سات بار پانی پر دم کر کے پائیں ہاتھ سے پلائیں۔ سات روز یہ عمل کریں۔

دفع جنات در بدن : ماش کی دال پر چالیس مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں اور دھونی لیں۔ جنات مرنے کے بدن سے نکل جائیں گے۔

ربانسی جنات کے اخراج کیلئے : کسی مقام پر جنات کا زیرو ہو اور وہ رہائشی افراد کو نقصان دیتے ہوں تو اس مقام سے جنات کے اخراج کیلئے چرائیہ، تباکو، ہرل، مندل سرخ اور لوہان کوڑی پر ۶۰ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں اور سات روز تک بوقت طلوع و غروب دھونی دیں۔ ان شاء اللہ جنات وہ مقام چھوڑ جائیں گے۔

اسبب زدہ کیلئے : سرسوں کے تیل پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور بدن کی مالش کریں۔

کمر درد کیلئے : چہل کاف لکھ کر کمر پر ہاندھیں۔

امراض گردہ کیلئے : نقش بدوح لکھ کر اس کے چاروں طرف چہل کاف لکھیں۔ اس نقش کو گردوں کے درمیان باندھیں۔

دشمن کی بلاکت و تباہی کیلئے : کسی پرانی شلت قبر کے ساتھ اس طرح بیٹھیں کہ آپ کا منہ جنوب کی طرف ہو۔ ایک آنخورہ لیں اس پر اور شلت قبر پر دشمن کا نام مع والدہ یا والد یا کوئی بھی شناختی علامت لکھیں۔ بعدہ آنخورہ میں پانی بھر کر سامنے رکھیں اور اس پر چہل کاف ہاتھ لکھیں۔ اگر دشمن کو ہلاک کرنا منظور ہو تو پڑھائی قسم کر کے اس آنخورے پر اس طرح پاؤں سے ٹھوکر ماریں کہ یہ قبر سے نکل کر آکر ٹوٹ جائے اور اگر دشمن کو بیمار کرنا ہو تو اس کو پاؤں سے مار کر اس کا پانی قبر کے ساتھ گرا دیں دشمن پر بیماری مسلط ہو جائے گی۔ یہ عمل آخری منزل بوقت زوال کریں۔

درد دل کیلئے : اگر کسی کو درد دل ہو تو اسے چاہئے کہ سات روز تک بوقت صبح جو کی روٹی پر ایک مرتبہ چہل کاف لکھ کر روٹی کو کھایا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتے میں عمل صحت حاصل ہو جائے گی۔

دفع محتاجی و بندش روزگار کیلئے : چالیس روز تک ہر روز یہ نقش

۲۵۹	۲۵۲	۲۵۷
۲۵۳	۲۵۶	۲۵۸
۲۵۵	۲۶۰	۲۵۴

ایک مرتبہ لکھیں اور اس پر نو مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ نقش روزانہ بتے ہوئے پانی یا دریا میں بہا دیا کریں۔ چالیسویں روز دودھ دقتش لکھیں اور دونوں پر ۹۹ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ ایک کوریا میں بہا دیں اور دوسرے کو اپنے پاس رکھ لیں۔ اس عمل کی برکت سے ان شاء اللہ ہر گزہر گز کسی کا محتاج نہ ہو گا اور اگر روزگار کسی بندش کی وجہ سے بند ہے تو وہ کھل جائے گا۔

دفع افلاس کیلئے : اگر کسی پر افلاس و تنگدستی کا غلبہ ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ چہل کاف مع بسم اللہ روٹی پر لکھ کر کھالیا کرے۔ بحکم خدا تنگدستی فراخ دستی میں بدل جائے گی اور رزق میں کشادگی پیدا ہوگی۔ مجرب و تجربہ شدہ عمل ہے۔

اولاد کیلئے : ۱۳ چھوڑوں پر اکیس مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ بعد فراغت حیض کے سات روز تک روزانہ دودھ دچھوڑے ادھا کو دودھ میں پکا کر ایک ایک چھوڑہ مرد و عورت دونوں کھالیں اور دودھ بھی آدھا آدھا پی لیں۔ بحکم خدا تعالیٰ اسی ماہ حمل قرار پا جائے گا۔ اگر اس ماہ حمل نہ ہو تو تین ماہ مسلسل کریں۔ ان شاء اللہ صاحب اولاد ہوں گے اور فرزند نرینہ پیدا ہوگا۔

درد اعضاء کیلئے : دق المفاصل یا کسی بھی قسم کے درد کے لئے مکمل چہل کاف مع مؤکلات کالی ملی کی کمال پر لکھ کر گلے میں پہن لیں۔ ان شاء اللہ جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو ختم ہو جائے گا۔

کسی بھی حاجت یا مہم کو سر کرنے کیلئے : کسی بھی مشکل کو دور کرنے کیلئے چہل کاف کو ۷۰ مرتبہ ہمیشہ معمول میں رکھیں۔ ہر مشکل میں غیب سے مدد ہوگی۔ باذن اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔

جادو جنات کے خاتمے اور چشمہ بونے تعویذات کے

اخراج کیلئے: کسی بھی جگہ سے جادو و جنات کے مکمل خاتمے اور چمپے ہوئے تعویذات کو ظاہر کرنے کیلئے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔

بسم الله الرحمن الرحيم

اخرجنا آل فرعون

و حاق بال فرعون سوء العذاب

ایک کانڈ پر کالی سیڑی سے یہ نقش

تحریر کریں۔ تھوڑا سا نمک اور ایک بڑے

سائز کی پانی کی بوتل لیں۔ نمک اور پانی پر

ایک سو ایک مرتبہ چہل کاف اور اکیس مرتبہ

آیہ انکری پڑھ کر دم کریں۔ نمک اور تعویذ پانی کی بوتل میں ڈال کر اچھی طرح ہلایں کہ

نمک سارا پانی میں مکمل جائے۔ اب اس پر ۲۱ مرتبہ صولتین پڑھ کر دم کر دیں۔

بوقت غروب آفتاب گھریا فیکٹری وغیرہ کے دروازے اور صحن وغیرہ میں

اچھے والی بوتل کی مدد سے اس پانی کا اچھی طرح چھڑکاؤ کریں۔ کوئی دیوار کوئی کنارہ ہاٹی

نہ رہے۔ صبح طلوع آفتاب کے بعد کسی بھی وقت گھر کی صفائی کریں۔ اسی طرح ہر دو روز کا

وقفہ دے کر تیسرے روز پھر اسی طرح دم شدہ پانی کا چھڑکاؤ کریں اور اگلے روز مہماؤ لگا دیا

کریں۔ اگر گھریا فیکٹری میں کوئی بندہ شیش یا سحری اثرات کے تعویذات ہوئے تو وہ خود بخود

صفائی کے دوران ظاہر ہو جائیں گے۔ یہ عمل کل ۹ یوم کا ہے جس میں صفائی اور پانی کا چھڑکاؤ

تین دن کرتا ہے۔

ہر بار نمک اور پانی پر دوبارہ سے پڑھا جائے گا اور پہلے کے دم شدہ پانی میں ملا لیا

جائے گا۔ البتہ تعویذ صرف ایک مرتبہ ہی نکلتا ہے۔

دلن شدہ تعویذات کو ظاہر کرنے کا عمل: یہ عمل عبد الرحمن

مہدی المعروف پیر آف سرہند ^{رحمۃ اللہ علیہ} کا ہے۔ آپ اسی کی برکت سے پانی کے برتن میں یا

مریض کے استعمال شدہ کپڑے کو جھٹک کر مدفون تعویذات کو ظاہر کیا کرتے تھے۔ یہ عمل راقم الحروف کو پیر آف سرہند رحمہ اللہ کے دست مبارک سے لکھا ہوا ان کے نہایت ہی قرعہ دو احباب ایک راقم الحروف کے استاد محترم حضرت علامہ نور احمد ریاض صاحب مدظلہ العالی اور دوسرے سلسلہ چشتیہ کے عظیم بزرگ شیخ الاسلام شیخ فرید الدین شیخ شکر رحمہ اللہ کی اولاد پاک حضرت شیخ رشید احمد فاروقی چشتی رحمہ اللہ سے عطا ہوا ہے۔ لہذا جس طرح یہ عمل مجھے عطا ہوا بعینہ اسی طرح عالمین کے لئے تحفہ پیش کرتا ہوں۔

عمل : چالیس روز تک بعد نماز عشاء اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۱۱ مرتبہ سورۃ الاخلاص کی باموکل عزیمت بعد ۴۰ مرتبہ چہل کاف باموکل پڑھیں۔ درود پاک کے بعد ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ سورۃ الاخلاص اور چہل کاف کے درمیان بسم اللہ نہ پڑھیں۔ پڑھتے وقت ایک مٹی کے پیالے میں پانی بھر کر اپنے دائیں طرف رکھیں۔ روزانہ پڑھنے کے بعد پانی پر دم کریں اور پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں۔ چالیس روز بعد عمل مکمل ہو جائے گا۔ سات سات مرتبہ روزانہ معمول میں رکھیں۔

استعمال : مٹی کے برتن میں پانی بھریں اور مریض کا استعمال شدہ کپڑے لے کر اس پانی سے بھرے مٹی کے برتن کو اس کپڑے سے ڈھانک دیں۔ اول و آخر درود پاک ایک مرتبہ درمیان میں ایک مرتبہ بسم اللہ اور سورۃ الاخلاص کی باموکل عزیمت و چہل کاف باموکل ایک ایک مرتبہ پڑھ کر کپڑے پر دم کریں۔ اس طرح تین دم کریں اور کپڑے برتن سے ہٹا دیں۔ اگر مریض سے متعلق کسی طرح کا بھی تعویذ دفن کیا گیا ہے یا ہوا میں لٹکایا گیا ہے تو وہ ان شاء اللہ پانی میں ظاہر ہو جائے گا۔

یہی عمل مریض کے استعمال شدہ کپڑے پر بھی کیا جاسکتا ہے۔ اس میں اول و آخر درود پاک ایک مرتبہ درمیان میں ایک مرتبہ بسم اللہ اور سات سات مرتبہ سورۃ الاخلاص کی عزیمت باموکل و چہل کاف باموکل پڑھ کر دم کریں اور کپڑے کو جھٹک دیں۔

تعوذات ظاہر ہو جائیں گے۔ اس عمل میں پڑھی جانے والی سورۃ الاخلاص کی عزیمت
ہم کو کل اور چہل کاف ہاں کو کل مندرجہ ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ یَّارَبِّ جِبْرَائِیْلُ - اَللّٰهُ الصَّمَدُ یَارَبِّ مِیْکَائِیْلُ -
لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ یَارَبِّ اِسْرَافِیْلُ - وَلَمْ یَكُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ
یَارَبِّ عِزْرَائِیْلُ -

کَافَاکَ رَبِّکَ یَا اَخْتَمَائِیْلُ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاِکْفَہُ یَا ذَا کَلَمَائِیْلُ کَفَا
فُہَا کَلَمَیْنِ یَا جِبْرَائِیْلُ کَانَ مِنْ لُکَبِ یَا کَلَمَائِیْلُ تَکْزُ کَرْا
یَا مِیْکَائِیْلُ کَکْزِ الْکُزِ یَا نَعْمَائِیْلُ فِی کَبَدٍ تَخِیْ مَشْکَشْکَہُ
یَا سَرَکَائِیْلُ کَلْکَلِ لُکَبِ یَا خَمَرَائِیْلُ کَفَاکَ مَا یِ کَفَاکَ الْکَاثُ
کُزْبَتَہُ یَا عِزْرَائِیْلُ یَا کُوْکَبَا کَانَ تَخِیْ یَا لَوْمَائِیْلُ کُوْکَبِ
الْقَلْبِ یَا اِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ عَبْدِ الْقَادِرِ جِبْرِائِیْلِ اُمِّدْ دُنِیْ فِی سَبِیْلِ
اللّٰهِ بِحَقِّ یَا حَافِظِ یَا حَفِیْظِ یَا وَکِیْلِ یَا رَقِیْبِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ
بِحَقِّ کَہِیْمِصِ کَفِیْتِ وَ بِحَقِّ حَمِصِصِ حَبِیْثِ قُفْلِ کُزْدَمَ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مَہْزُ کُزْدَمَ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰہِ -

تمام روحانی و جسمانی امراض اور بُری عادتوں سے

نجات: انسان کے تمام روحانی، جسمانی امراض اور بُری عادتوں، گندے خیالات اور جنسی بے راہروی سے نجات کے لئے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔

چہل کاف سفید چینی کی پلٹ یا کانڈ پر لکھ کر پانی سے دھو کر کسی بوتل میں محفوظ کر لیں۔ اس پانی پر مندرجہ ذیل آیات قرآنیہ و عہدہ تیس پڑھ کر دم کریں۔ مریض کو یہ پانی صبح نہار منہ کم از کم اکیس روز پلائیں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کی بیماری ختم ہو جائے گی۔ دل سے ڈر، خوف اور بزدلی وغیرہ نکل جائیں گے۔ دل عہدات الہی میں لگے گا۔ دین کے بارے میں شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے۔ توبہ ارادی میں اضافہ ہو گا۔ باطن صاف اور جلی ہو جائے گا۔ موذی جانوروں سے حفاظت رہے گی۔ عمل یہ ہے:

سورۃ فاتحہ، آیۃ انکرمی، سورۃ اخلاص، سورۃ فتح، سورۃ ناس، سورۃ شمس کی آخری آیات (هو الله الذي سے العزیز الحکیم تک)، چہل کاف، حروف مقطعات، یٰٰحٰی جِبْرِیْلَ لَا تَخَفْ فِیْ دَیْمُومَۃٍ مُّلِکَہٗ وَ بَقَآئِہٖ یٰٰحٰی وَ درود تھمنا، درود ابراہیمی۔ ہر سورہ اور عہدہ تین تین مرتبہ۔ اول و آخر درود پاک تین تین مرتبہ۔

رشتوں کی روکاوٹ ختم کرنے کا عمل: لڑکے یا لڑکیوں کے رشتوں کی بندش، روکاوٹ یا کسی بھی قسم کے مسئلے کو ختم کرنے کے لئے یہ طریقہ مجرب الحرب اور آزمودہ ہے۔ الحمد للہ اس عمل کی برکت سے رشتوں میں کسی بھی قسم کی روکاوٹ ہو دور ہو جاتی ہے۔

اس عمل کے تین مراحل ہیں۔ سب سے پہلے سات روز جلانے کے لئے چہل کاف کا ہنڈی والا نقش ۱۴ عدد، ایک پانی کی بوتل جس پر ۴۱ مرتبہ چہل کاف کو دم کیا گیا ہو اور ایک نقش خمس خالی الاوسط مریض کو لکھ کر دیں۔

۱۶۴۲	۱۰۴۰	۱۰۲	۱۲۲۳	۲۶۵۶
۹۱۸	۲۱۴۶	۱۹۳۲	۱۳۲۶	۳۰۶
۱۵۳۳	۱۱۲۲		۱۳۲۸	۲۵۵۰
۵۱۰	۶۱۲	۲۳۵۰	۲۳۵۶	۷۱۳
۲۰۴۰	۱۷۳۸	۲۲۳۸	۲۰۴	۳۰۸

۱۳ عدد نقوش میں سے روزانہ صبح و

شام طلوع و غروب آفتاب کے وقت اپنے جسم پر ایک ایک نقش ل کر جلادیا کریں اور اس کی راکھ گھر سے باہر پھینک دیں۔ سات روز تعویذات کے استعمال کے بعد آنسوؤں روز طلوع آفتاب کے بعد دم شدہ پانی کو زیادہ پانی

میں شامل کر کے کسی پاک مقام پر غسل کریں اور نقش خمس خالی الوسطہ گلے میں پہن لیں۔ اب ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اور رات سونے سے قبل ایک سو گیارہ مرتبہ یا کافی پڑھا کریں۔ ان شاء اللہ اس عمل سے ہمہ قسم کی بندش، چادو و نظر بد اور رشتوں میں ہر طرح کی روکاوٹوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

یہ عمل جس عامل نے دیا وہ اس عمل کو کرنے کے ۲۰۰۰۰ روپیہ لیا کرتے تھے اور الحمد للہ تین ماہ کے اندر رشتہ ہو جایا کرتا تھا۔ چونکہ آج کل رشتوں کے مسائل بہت زیادہ ہیں لہذا انسانی ہمدردی کے تحت اس عمل کو قارئین و بالخصوص عالمین کو یہ کہتا ہوں اور ساتھ ہی یہ درخواست بھی پیش خدمت ہے کہ آج کل لوگوں کی معاشی حالت کافی کمزور ہے لہذا جہاں تک ہو سکے عالمین حضرات سائنسین کے ساتھ نرمی و رعایت کا معاملہ فرمایا کریں۔

برقسم کی بندش سے نجات و سلب اعمال سے حفاظت کا

عمل : یہ عمل کسی صاحبِ تعریف اور مشہور و معروف ولی کامل کے مزار اقدس پر کیا جاتا ہے۔ ایسے وقت کا انتخاب کریں کہ جس میں آپ روزانہ وقت مقررہ پر مزار اقدس پر حاضر ہو سکیں۔

حزار اقدس پر حاضری سے قبل حزار کے احاطہ میں موجود مسجد یا مزار اقدس سے قریب کسی مسجد میں دو رکعت نفل صاحب مزار اور ان کے سلسلے کے مشائخ عظام کے ایصالِ ثواب کی نیت سے پڑھیں۔ بعد مزار اقدس پر حاضر ہوں اور سب سے پہلے اپنے شیخ طریقت یا استاد اور پھر اپنی طرف سے صاحب مزار کی بارگاہ میں سلام عرض کریں۔ سلام عرض کرنے کے بعد صاحب مزار کے قدموں کی طرف کھڑے ہو کر دس مرتبہ چہل کاف پڑھیں پھر دائیں ہاتھ کی طرف دس مرتبہ بعدہ سر کی طرف اور اسکے بعد بائیں ہاتھ کی طرف دس مرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ اب صاحب مزار کی قبر پر ہاتھ رکھ کر ایک مرتبہ چہل کاف پڑھیں اور صاحب مزار کی بارگاہ میں اس طرح عرض کریں کہ یا حضرت میں فلاں فلاں حاجت میں سخت پریشان ہوں یا فلاں نے میرا حق سب کیا ہے یا فلاں شخص فلاں معاملے میں گرفتار ہے۔ آپ کو رب تعالیٰ نے اپنا محبوب بنایا ہے اپنی قربت کے فیض سے نوازا ہے۔ آپ میری یا فلاں کی حاجت رب تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کر کے اس حاجت کو روا کرنے کے لئے التجا کریں۔ میں آپ کو اس نعمت کا واسطہ پیش کرتا ہوں جو آپ کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عطا ہوئی۔

اس طرح عرضی پیش کر کے اپنے قدم واپس آجائے۔ یہ عمل میارہ روز مسلسل کریں۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ اگر ہر روز نہ کر سکے تو چار کے روز کر لیا کرے۔ ان شاء اللہ سات چار سے پہلے معاملہ حل ہو جائے گا۔ یہ عمل ہر مسئلے کے حل کے لئے کیا جاسکتا ہے۔ دوسری یا تیسری مرتبہ میں وہ عامل جس نے عمل سلب کیا ہو یا جس نے بندش لگا دی ہوئی ہو ان پر زوال کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ ان کے اپنے اعمال میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور ذلت و رسوائی کا مسلسل سامنا رہتا ہے۔

عمل یزیدی اور مسلط شدہ امراض کے توڑ کا عمل : عمل یزیدی ہلاکت کا سٹل عمل ہے۔ اس عمل سے مختلف امراض معدہ کو مسلط کیا جاتا ہے یہاں تک کہ کچھ عرصہ بعد دشمن کا پیٹ پھولنا شروع ہو جاتا ہے اور اس میں پانی بھر جاتا ہے اور مریض چلنے پھرنے سے محروم ہو کر مسلسل بستر سے لگ جاتا ہے۔ جب مرض یہاں تک پہنچ جائے تو اس پر کسی دوا کا اثر نہیں ہوتا اور بالآخر مریض اسی حالت میں انتقال کر جاتا ہے۔ اس مہلک سٹل عمل کے توڑ کے لئے سلسلہ نوشاہیہ کے ایک بزرگ سے راقم الحروف کو دو عمل مطا ہوائے تھے ان میں سے ایک جو کہ چہل کاف کا ہے اور میرا آز مودود تجربہ شدہ ہے۔ یہاں تحریر کرتا ہوں۔

جب تشخیص سے یہ ظاہر ہو جائے کہ مریض پر عمل یزیدی کیا گیا ہے یا جو بھی مرض لاحق ہے اسے کسی عمل کے ذریعے مسلط کیا گیا ہے تو سب سے پہلے ایسے مریض کا کمرہ یا بستر الکی جگہ سے بالکل الگ کر دیں جہاں کسی بھی قسم کی بدبو ہو۔ آجکل کمروں میں انچ باقم کا سٹم ہے اور یہی ہمارے کمروں میں جادو جنات و سفلیات کے داخلے کا راستہ ہے۔ لہذا مریض کا کمرہ الگ کر کے اس بات کا خیال رکھیں کہ اس کے کمرے میں ہر وقت خوشبو رہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جو خوشبو مریض کو پسند ہو اس پر اور اگر قیوں پر ۶۳ مرتبہ چہل کاف دم کر کے ہر وقت تھوڑی تھوڑی خوشبو مریض کے کپڑوں پر لگاتے رہیں اور صبح و شام ایک ایک اگر بتی مریض کے کمرے میں جلائیں۔

دوسرا کام یہ کریں کہ مریض کے سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے ناخن تک کالی ذوری تاپ لیں۔ اسے گیارہ گرجیں اس طرح دیں کہ ہر گروہ پر چھ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کیا گیا ہو۔ یہ ذوری مریض کے پیٹ پر باندھ دیں۔ ہر تیسرے روز اس ذوری کو مریض سے دور لے جا کر جلا دیا کریں مگر اس سے پہلے ایک نئی ذوری اسی مندرجہ بالا

طریقے سے تیار کر کے مریض کے پیٹ پر باندھ دیا کریں۔ یہ پندرہ دن کا عمل ہے۔ نکل پانچ ڈوریاں پڑھی جائیں گی اور ان شاء اللہ چھلی ہی ڈوری چلنے کے بعد سے مریض کی طبیعت بحال ہونا شروع جائے گی۔ یہ عمل ہر مرض اور ہر بندش کو دور کرنے کے لئے بھی کیا جاسکتا ہے۔

کھلانے یا پلانے بونے جادو کے تیز کا عمل : جس وقت جادو کا اثر کسی شے کے کھلانے یا پلانے سے خون میں شامل کر دیا جائے تو اس میں سب سے پہلے مریض کے اندر سے اس اثر کو زائل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جب تک یہ اثر ختم نہ کیا جائے گا مریض کبھی تندرست اور کبھی تیار رہے گا۔ ذہن ناف اور جسم پر بھاری بوجھ مسلط رہے گا۔ اس اثر کو ختم کرنے کے لئے سات عدد نقش مربع چہل کاف کے تیار کر کے دیں اور ہر نقش کے پیچھے یا قہار لکھیں۔ مریض سات

۱۶۵۸	۱۶۶۱	۱۶۶۳	۱۶۵۱
۱۶۶۳	۱۶۵۲	۱۶۵۷	۱۶۶۲
۱۶۵۳	۱۶۶۶	۱۶۵۹	۱۶۵۶
۱۶۶۰	۱۶۵۵	۱۶۵۳	۱۶۶۵

روز تک ایک ایک نقش روزانہ پڑھیں۔ اس دوران اگر معدے میں خرابی ہو یا انش و غیرہ آئے تو پریشان نہ ہوں۔ ان شاء اللہ اس عمل سے خون میں موجود جادو و سفلیات کے تمام اثرات زائل ہو جائیں گے۔

اسب و جنات کو جلانے کا ہانڈی والا عمل : چہل کاف سے متعلق

کئی ہانڈی اور کڑا ہی والے اعمال عالمین میں مشہور ہیں۔ یہ تمام اعمال لہنی لہنی جگہ مستعد اور ذود اثر ہیں۔ راقم الحروف کے پاس بھی ہانڈی و کڑا ہی سے جنات جلانے کے کئی اعمال ہیں جن میں سے صرف چہل کاف ساوی و چہل کاف باموکل کی کڑھائی والے تقریباً ۹ اعمال موجود ہیں۔ اس کے علاوہ چہل کاف مع سورۃ والکحل باموکل و سورہ جن باموکل اور ہفت

بیکل و شش قفل کو ملا کر پڑھنے کے پائیس سے زیادہ کڑا ہی والے عمل موجود ہیں۔ یہ سب الحمد للہ میرے مشائخ عظام و اساتذہ کی مہربانیاں ہیں۔ اللہ کریم ان پر خصوصی شفقت و مہربانی فرمائے اور ان کے دنیاوی و اخروی درجہات کو بلند فرمائے۔ آمین

ہانڈی والے اعمال میں اکثر عامل کو یا مریض یا مریض کے گھر والوں کو رجعت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ میں یہاں ایک زود اثر ہانڈی والا پیش کرتا ہوں جو دہشتاکی مجرب بھی ہے اور اس میں رجعت وغیرہ کا خطرہ بھی کوئی نہیں ہے۔

توکیب: یہ عمل صرف مشکل کے روز کیا جاتا ہے۔ آدھا میٹر کالا کپڑا اور ایک عدد کالی ڈوری لیں۔ عمل سے ایک روز قبل جب مریض سوئے تو کالا کپڑا اس کے سر ہانے رکھ دیں اور مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کالی ڈوری کے ذریعے بائیں پاؤں پر باندھ دیں۔ دوسرے روز کپڑا اور پاؤں پر بندھا تعویذ کوری ہانڈی میں ڈال دیں اور کالی ڈوری پر سات گرہیں اس طرح لگائیں کہ ہر گرہ پر سات سات مرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ اس ڈوری کو بھی ہانڈی میں ڈال دیں اور اس کے بعد مریض کے ہاتھ پاؤں کے ناخن ترشوا کر وہ بھی ہانڈی میں ڈال دیں۔ یہ سب کام کرنے کے بعد ہانڈی کا احکن مقبوطی سے بند کر دیں اور اسے آگ پر رکھ دیں۔

ہانڈی کو غروب آفتاب تک آگ پر جلتے دیں اور جب سورج غروب ہو جائے تو اسے اتار کر بچتے پانی میں ڈال دیں۔ اگر بچتے پانی میں ڈالنا ممکن نہ ہو تو اسے کسی ویرانے میں دفنادیں۔ یہ ایک روز کا عمل ہے ایک ہی روز میں مریض پر سے جادو و جنتا وغیرہ کا تسلط ختم ہو جاتا ہے۔ جو شخص ہانڈی کو چھیکے وہ پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور واپس پہنچ کر غسل ضرور کرے۔ نقش جو باندھا اور پھر ہانڈی میں رکھا جائے گا یہ ہے۔

نقش سمیت کسی جہادی پانی میں بہادیں۔ اگر ستارہ آتش ہو تو مٹی کی خشکی پر نقش نصیب اور اسے آگ کے نیچے دفن کر دیں اور آگ کے قریب بیٹھ کر ۵۰۰ مرتبہ چہل کاف سادہ پڑھیں۔ اگر ستارہ غامی ہو تو قبر کہتے میں دفن کریں اور قبر کے پاس بیٹھ کر چہل کاف سادہ ۵۰۰ مرتبہ پڑھیں اور اگر مطلوب کا ستارہ ہادی ہو تو کسی اونچے ٹیلے پر دفن کریں یا ہوا میں لٹکادیں اور وہاں بیٹھ کر ۵۰۰ مرتبہ چہل کاف سادہ پڑھیں۔ ان شاء اللہ مقصود حاصل ہو گا اور مطلوب سرگرداں ہو کر حاضر ہو گا۔

لوح شرف زہرہ: جب زہرہ چلتے چلتے بحساب یونانی جب ۲۷ درجہ برج حوت پر پہنچ جاتا ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے۔ یہ انتہائی سعادت کا وقت ہے اور اس وقت میں تسخیر مستورات کے لئے خصوصاً اور تسخیر غلائق کے لئے عموماً لوح تیار کی جاتی ہیں۔

۱۵۷۵	۳۲۳۰	۱۳۵۳	۱۶۸۶	۳۳۵۱
۱۳۶۳	۲۱۳۰	۲۶۸۵	۱۹۰۸	۳۰۱۸
۳۵۷۳	۲۰۱۹	۲۲۴۱	۲۳۶۳	۹۰۹
۳۳۶۲	۲۵۷۳	۱۷۹۷	۲۳۵۲	۱۰۲۰
۱۱۳۱	۱۲۳۲	۳۱۲۹	۲۷۹۶	۲۹۰۷

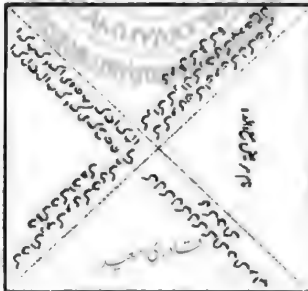
شرف زہرہ میں عالمین
جفر مختلف آیات و اسام کے ذریعے
زہرہ کی روحانیت کو عالم فنی سے
عالم سفلی پر بصورت الواح و نقوش
اتارتے ہیں۔ قارئین و عالمین
چہل کاف کیلئے شرف زہرہ کی لوح

یہاں درج کی جاتی ہے۔ یہ لوح رجوع خلق، تسخیر افسران بالا، پسند کی شادی، بچوں کے رشتے نہ ہونا یا ہو کر نوٹ جاننا ان تمام امور میں یہ لوح بہترین نتائج ظاہر کرتی ہے۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ اس کے باطن میں سورۃ نساء کی آیت نمبر ۱۳ کا مثلث وضع کیا گیا ہے جب کہ خمس کا میزان چہل کاف باسٹکل اور آیت فتح کے اعداد کے مطابق ہے۔ اگر ممکن ہو تو اس لوح کو چاندی پر تیار کریں ورنہ کسی چمکدار کانڈ پر ہرے رنگ سے بھی تیار کی

جاسکتی ہے۔ تیار کر کے اس پر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یا کافی پڑھ کر دم کریں اور اسے ہرے ریشم کے کپڑے میں بند کر کے اپنے پاس رکھ لیں۔

نقش شفائیے بیماران : شفائیے امراض کے لئے یہ نقش مسحاء نفیس ہے۔ بالخصوص جمیع مہلک امراض کے لئے نہایت مجرب الجرب و آزمودہ ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ اس نقش کو کسی بھی بدھ سے شروع کریں۔ چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھیں۔ لکھنے کے لئے قلم لکڑی یا سرکنڈے کا تیار کریں۔ لوہے کا قلم نہ ہو۔ بعدہ عرق گلاب سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ عرق گلاب نہ ملے تو بارش یا دریا کے پانی سے دھو کر بھی پلایا جاسکتا ہے۔ ۲۱ سے ۴۰ روز تک جیسا بھی مرض ہو ان شاء اللہ ختم ہو جائے گا۔ دنیاوی طور پر جو دوا چل رہی ہے وہ استعمال کرتے رہیں۔ راقم الحراف کا بارہا کا تجربہ ہے کہ ایسے مریض جن میں ہر شفاء کی امید کم نظر آ رہی ہو وہ بھی اس نقش کے استعمال سے الحمد للہ شفا یاب ہوئے ہیں۔ نقش یہ ہے۔



نقش برکارہ : یہ نقش چہل کاف کا برکار ہے۔ کسی بھی مسئلے کے حل و امراض سے شفاء کے لئے دیا جاسکتا ہے۔ اس نقش میں یہ احتیاط لازمی ہے کہ اسے کسی بھی طرح سے جلا یا نہ جائے۔ اسے جانے سے سخت رجعت عامل پر ہوگی جس کا توڑ قریب قریب ناممکن ہے۔ اگر کسی پر چہل کاف کی رجعت ہوگئی ہو تو یہ نقش اس کا مجرب علاج ہے۔ دفع رجعت، سحر و بندش کے توڑ اور رشتوں کے لئے لکھ کر پلانا اور سیدھے بازو یا گلے میں پہنانا بہت تافع ہے۔ ذاتی تجربہ شدہ و آزمودہ ہے۔

الفلک	کوکب	تحک	کان	یا کو کب	کوبتہ	الکاف	کفاک	مال	الفلک
مال	کفاک	لککا	کلکک	مشککک	تعل	فی کبد	ککر انکر	کفاک	کوکب
کفاک	ککر انکر	ککر کرا	کککا	کان من	کککین	کفلکھا	ککر کرا	لککا	تحک
الکاف	فی کبد	کفلکھا	والکف	کد بکک	رک	والکف	کککا	کلکک	کان
کوبتہ	تعل	کککین	رک	کفاک	کفاک	کد بکک	کان من	مشککک	کوکب
یا کو کب	مشککک	کان من	کد بکک	کفاک	کفاک	رک	کککین	تعل	کوبتہ
کان	کلکک	کککا	والکف	رک	کد بکک	والکف	کفلکھا	فی کبد	الکاف
تحک	لککا	ککر کرا	کفلکھا	کککین	کان من	کککا	ککر کرا	ککر انکر	کفاک
کوکب	کفاک	ککر انکر	فی کبد	تعل	مشککک	کلکک	لککا	کفاک	مال
الفلک	مال	ککک	الکاف	کوبتہ	یا کو کب	کان	تحک	کوکب	الفلک

نقش برانے فقیلہ و دھونی : یہ نقش گمر، دوکان اور ٹیکسری وغیرہ میں جلانے کے لئے مفید ہے۔ گمر یو جھڑے، کاروبار میں روکاؤ، سحر، جادو و جنت کے خاتمے کیلئے مجرب ہے۔ نقش لکھ کر اس پر لوہان، برل، مندل سرخ اور چند دانے الائچی کے رکھیں۔ اب اس نقش کو سرخ رنگ کے کپڑے میں رکھ کر پوٹلی بنائیں۔ یہ پوٹلی روز صبح دیکھتے ہوئے کونوں پر رکھ کر مٹا دیا جائے۔ نقش یہ ہے:

۲۰۰۰۳۰۰۴۶	۲۰۰۰۳۰۰۴۱	۲۰۰۰۳۰۰۴۸
۲۰۰۰۳۰۰۴۷	۲۰۰۰۳۰۰۴۵	۲۰۰۰۳۰۰۴۳
۲۰۰۰۳۰۰۴۲	۲۰۰۰۳۰۰۴۹	۲۰۰۰۳۰۰۴۴

بعض عالمین اس نقش کے چاروں طرف قرآنی آیات، شاہ کمانوش و صحابہ کرام کے اسماء مبارکہ بھی لکھتے ہیں لیکن فقیر راقم الحروف یہ مناسب نہیں سمجھتا کہ قرآنی آیات یا مقدس ناموں کو اس طرح چلایا جائے لہذا میرا معمول اس نقش کو اسی طرح استعمال کرنے کا ہے اور الحمد للہ اسی طرح استعمال سے فوائد بھی حاصل ہوئے ہیں۔

نقش معشر عجیب خواص : چہل کاف کا یہ نقش عجیب خواص کا حامل ہے۔

۵۷۳	۶۶۸	۶۶۶	۶۶۰	۶۵۷	۶۵۶	۵۸۲	۵۷۹	۵۷۰	۵۷۳
۵۷۵	۵۸۸	۶۵۰	۶۳۷	۶۳۳	۶۳۲	۵۹۶	۵۹۳	۵۸۹	۶۶۲
۵۷۶	۵۹۲	۶۰۵	۶۳۶	۶۳۳	۶۲۸	۶۰۲	۶۰۶	۶۳۵	۶۶۱
۵۸۳	۵۹۷	۶۰۷	۶۱۱	۶۲۳	۶۲۱	۶۱۸	۶۳۰	۵۳۰	۶۵۳
۵۸۶	۶۰۰	۶۰۸	۶۲۲	۶۱۷	۶۱۲	۶۲۳	۶۲۹	۵۳۷	۶۵۱
۶۵۲	۶۳۸	۶۲۷	۶۱۶	۶۱۹	۶۲۵	۶۱۳	۶۱۰	۵۹۹	۵۸۵
۶۵۳	۶۳۹	۶۳۳	۶۲۵	۶۱۴	۶۱۵	۶۲۰	۶۰۳	۵۹۸	۵۸۳
۶۵۹	۶۳۶	۶۳۱	۶۰۱	۶۰۳	۶۰۹	۶۳۵	۶۳۲	۵۹۱	۵۷۸
۶۶۵	۶۳۸	۵۸۷	۵۹۰	۵۹۳	۵۹۵	۶۳۱	۶۳۳	۶۳۹	۵۷۲
۶۶۳	۵۶۹	۵۷۱	۵۷۷	۵۸۰	۵۸۱	۶۵۵	۶۵۸	۶۶۶	۶۶۳

یہ مکمل نقش چہل

کاف کے اعداد سے

بمرا کیا ہے لیکن

اس کے باطن میں

اللہ، قدوس، غنی،

غیاث المستغیثین

کا نقش ضمن سورہ

سباہ کی آیت

لیجوزی الذین

آمنوا و عملوا الصالحات اولیک لہم مغفرۃ و رزق کریم کا نقش مسدس اور

سورہ نمون کی آیت رب العرشین کا مربع نقش موجود ہے۔

جمع حاجات کے لئے اکسیر ہے۔ بالخصوص حصول روزگار، بحالی ملازمت، حصول رشتہ، برکت مال، موافقت زوجین، دفع افلاس اور کشادگی حالات وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ نقش لکھ کر اس پر چہل کاف سات مرتبہ دم کریں اور سائل کو کہیں کہ نقش میں موجود کسی ایک اسم الہی یا تمام اسماء الہیہ کا ورد فجر کی نماز کے بعد اپنے نام کے اعداد کے مطابق کرے۔ ان شاء اللہ جمع حاجات پوری ہوگی۔

نقش چہل کاف جعفر جامع : یہ نقش چہل کاف جعفر جامع کا ہے۔ جو حضرات جعفر جامع سے واقف ہیں وہ اس نقش کی اہمیت کو بخوبی جانتے ہیں۔ چہل کاف کے اکثر بڑے عالمین اسی نقش سے کام لیتے ہیں مگر اس راز کو افشاں نہیں کرتے کہ یہ نقش کس مہارت کا ہے بس اتنا فرمادیتے ہیں کہ یہ اعداد کئی مہارتوں سے حاصل کئے گئے ہیں۔ راقم الحروف کو یہ نقش سلسلہ سہروردیہ کے ایک بزرگ کے صاحبزادگان سے عطا ہوا اور انہوں نے ہی یہ راز کھولا کہ حقیقت میں یہ کئی مہارتوں نہیں بلکہ صرف چہل کاف کے اعداد ہیں جن کو جعفر جامع کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے۔ نقش تحریر کر کے اس کے استعمال کی ترکیب بیان کرتا ہوں۔ نقش یہ ہے:

	۴۷۳۸۲۶۵	۴۷۳۸۲۷۱	۴۷۳۸۲۶۳	۴۷۳۸۲۷۰	
۴۷۳۸۲۵۸	۴۷۳۸۲۷۵			۴۷۳۸۲۷۷	۴۷۳۸۲۶۰
۴۷۳۸۲۵۷		۴۷۳۸۲۶۷	۴۷۳۸۲۶۸		۴۷۳۸۲۷۸
۴۷۳۸۲۷۶		۴۷۳۸۲۶۹	۴۷۳۸۲۶۶		۴۷۳۸۲۵۹
۴۷۳۸۲۷۹	۴۷۳۸۲۵۶			۴۷۳۸۲۶۲	۴۷۳۸۲۷۳
	۴۷۳۸۲۷۴	۴۷۳۸۲۶۴	۴۷۳۸۲۷۲	۴۷۳۸۲۶۱	

ترکیب: مندرجہ بالا نقش میزان کے اعتبار سے درست و مکمل ہے۔ اس کے خالی خانوں میں سائل کے مقصد کے اعتبار سے وہ اسماء البیہ لکھے جائیں جو چهل کاف کا جفر جامع لکھتے ہوئے ظاہر ہوتے ہیں۔ نقش کو عروج ماہ ساعت شمس میں زعفران و مشک سے تیار شدہ سیاحی سے نکلیں اور سرخ رنگ کے ریشتی کپڑے میں پیٹ کر گلے میں پہن لیں۔ ہر مقصد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن روزگار و رشتوں کے لئے انتہائی مجرب ہے۔ جن صاحب سے مجھے عطا ہوا وہ اس کو اکثر رشتوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ الحمد للہ نقش کی برکت سے بہت جلد رشتے ہو جاتے ہیں۔

اسماء البیہ: جفر جامع سے حاصل ہونے والے اسماء البیہ جو نقش کے خالی خانوں میں لکھے جائیں گے مندرجہ ذیل ہیں۔

کافی	کبیر	والی	رحمن	اللہ	جلیل
کبیر	العی	صیت	رحیم	تواب	مجیب
فتاح	جبار	وہاب	رشید	واجد	حکیم
حنیم	شکور	ہاری	رؤف	مجید	شہید
مالک	وکیل	واحد	البر	رب	مومن
جواد	کریم	بدوح	کفیل	ہادی	ودود

مائل کو ان اسماء پر غور کرنا چاہئے کہ کونسا اسم یا اسماء سائل کی مراد سے متعلق ہیں انہیں کو نقش میں بھر کر سائی کو دے دینا چاہئے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ان میں سے جو اسم سائل کے نام کے اعداد کے برابر یا اس سے قریب تر ہو اس اسم کو لکھ کر دینا چاہئے اور تاکید کرنی چاہئے کہ سائل اس اسم کو پڑھتا رہے۔

جہل کاف کا مؤکلاتی نقش : نظر بد، جادو، جنات کے خاتمے اور ورہت جو حاضرات کے اعمال کے دوران ہوتی ہے اس کے خاتمے کے لئے ہمارا آزمودہ ہے۔ ایسے مریض جن پر جنات کو مسلط کر دیا جاتا ہے یا جن پر جنات خود یا ان کے ذریعے سے بندش لگ جائے ان کا مجرب المجرّب توڑ ہے۔ ایسے مقامات جہاں جنات سنگ باری کرتے ہوں یا آگ لگا دیتے ہوں ایسے مقامات پر لکھ کر فریم کروا کر رکھ دیں۔ ان شاء اللہ وہ مقام جنات و شریر عاملین کی شرارتوں سے محفوظ ہو جائے گا۔

طخفائیل	بکخفائیل	طیخفائیل	ویخفائیل
کخفائیل	ہیخفائیل	یخفائیل	اکخفائیل
دیکخفائیل	زیکخفائیل	دکخفائیل	ایکخفائیل
جکخفائیل	بیخفائیل	جیکخفائیل	حیکخفائیل

نقش دافع نحوست : بے برکتی و نحوست کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ جس گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو یا مال میں بے برکتی ہو ایسے مقام میں سامنے کی دیوار پر جہاں گھر میں داخل ہوتے وقت سب کی نگاہ پڑے لکھ کر چسپاں کرنا چاہئے۔ اسی طرح ایسی دوکانیں یا فیکٹریاں جہاں گاہک کم آتے ہوں یا مشینیں آئے دن خراب ہو جاتی ہوں یا مزدوروں کے ساتھ کوئی نہ کوئی حادثہ پیش آتا رہتا ہو وہاں بھی اسی طرح لکھ کر چسپاں کرنا چاہئے۔ اگر فیکٹری میں مختلف ڈیپارٹمنٹس ہوں تو ہر ڈیپارٹمنٹ میں الگ الگ لکھ کر چسپاں کریں۔ نقش اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں۔

فتاویٰ سعید

نقش چہل کاف صد در صد : ادارہ جامع طاہریہ کی طرف سے قارئین کیلئے عظیم

تحفہ ہے۔ چہل کاف کے تمام خواص کا جامع نقش ہے۔ چہل کاف جعفر جامع کے اعداد سے وضع کیا گیا ہے۔ یہ نقش چہل کاف کے صحیح حروف کی تکرار، اسماء الہیہ، اسماء مؤکلات اور چہل کاف سے عددی مناسبت رکھنے والی سورتیں و آیات کے اعداد کا مجموعہ ہے۔ جس مقام پر رکھا جائے گا ان شاء اللہ خوشحالی ہی خوشحالی ہو جائے گی۔ تمام نجومیستیں، جادو، ٹونا، بند شمس، نظر بد، بے برکتی کا اعلیٰ ترین توڑ ہے۔ اس نقش کے خواص اعلائے تحریر سے باہر ہیں۔ جتنا بھی لکھا جائے کم ہے۔ جو صاحب استعمال کریں گے وہ خود جان جائیں گے کہ اس کی ہیبت سے قوم جنات لرزتی ہے اور اعمال سفل اس کی برکت سے قیام پاتے ہیں۔ جہنم یہ نقش ہو گا قوم جنات اس مقام سے کوسوں دور بھاگ جاتی ہے۔ اس علاقے میں موجود جادو گروں کے اعمال سلب ہو جاتے ہیں۔

تقریباً پانچ سال قبل راقم الحروف نقش صد در صد کو مندرجہ شہود پر لایا تھا۔ اس وقت کچھ اہل ذوق صاحبان کو بتا کر دیا گیا تھا۔ جس کے پاس بھی یہ نقش محفوظ ہے الحمد للہ وہ آج تک خوشحال اور ترقی کی طرف گامزن ہیں۔ نہ کبھی ان کو چادو جنات کی شکایت ہوئی اور نہ کبھی فقر و قحط اور تنگدستی کا سامنا کرنا پڑا۔

نوٹ: چونکہ نقش کا سائز کافی بڑا ہے لہذا نقش کو کتاب کے ساتھ الگ سے چہل کاف کی پڑھائی کی گئی رنگین لکھائی کے ساتھ بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔ اس نقش کو فریم کر داکر اپنے گھر یا دفتر میں رکھ لیں۔ اگر مزید نقوش کی ضرورت ہو تو ہمارے ادارے "ادارہ جامع طاہریہ ٹرسٹ کراچی"، مکتبۃ العارف لاہور اور خیبر پختونخواہ میں جامعہ جنید یہ غفور یہ کے شیخ الحدیث حضرت علامہ محمد ضیاء اللہ قادری مدظلہ العالی سے براہ راست رابطہ فرما کر بھی منگوا یا جاسکتا ہے۔ رابطہ نمبر شیخ الحدیث صاحب: 0346-9637786

مکتبۃ العارف لاہور: 0332-4487877

شی ہی کا مجرب علاج : سوا کو باجرے پر ۳۱ مرتبہ چہل کاف شریف پڑھ کر دم

کریں۔ دم شدہ باجرے کا آٹا بنائیں۔ مریض کو روزانہ صبح نہایت اس آنے کی روٹی بنا کر کھلائیں۔ ان شاء اللہ تین سے سات روز میں ٹی بی سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

ایسا نقش جو جمیع مسائل کا حل ہے : یہ نقش نہایت سرج الاثر اور

جمع حاجات کیلئے مجرب ہے۔ ایسے مسائل جن کا حل کچھ میں نہ آتا ہو ان کے لئے مسائل کو

یہ نقش بنا کر دے دیں اور یقین کر دیں کہ ہر نماز کے بعد سورہ اخلاص ۱۰۰ مرتبہ اور چہل

کاف کو مغرب کے وقت سورہ اخلاص کے بعد ۱۰۰ مرتبہ معمول میں رکھے۔ جمع امراض سے

نجات اور جنات کے اثرات کو دور کرنے کے لئے کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ جو کے روز لکھ

کر مریض کے دائیں بازو پر باندھیں۔

بسم الله الرحمن الرحيم

قل هو	الله احد	الله العمد	لم يلد	لم يولد	ولم يكن	له كلوا	احد
۳۱۳	ح	دی /	القی	نی	و	م	۳۱۵
۳۶	۱۵۲	۱۲۶	۱۳۱	۱۳۲	۱۳۰	۱۰۹	۱۵۳
۹۱	۱۵۹	۱۳۵	۱۳۹	۱۶۳	۱۲۵	۹۵	۹۳
۱۰۸	۱۶۳	۱۳۹	۱۳۵	۱۵۰	۹۷	۹۸	۹۲
۳۳	۱۶۷	۱۵۷	۱۹۹	۱۷۹	۵۶	۱۷۷	۳۳
۱۲	۱۸۵	۳۹	۱۲۳	۱۲۲	۳۱۲	۱۹۵	۱۳
۱۵۸	۸۹	۱۵۵	۵۰	۱۰۷	۱۱۰	۱۳۶	۱۸۷

کھاک ربک کہ یکھیک واکھہ پاکان کد کا لھا ککین کان من کلکا پاکھیل
تکو کو اککو الکرو فی کبد پاکھیل تھل مشکک کلکک لککا پاکھیل کھاک
ماں کھاک الکات کو بتہ پاکھیل پاکھیل کان تھک کو کب الکھاک پاکھیل پاکھیل
پاکھیل۔

چہل کاف مع اسماء الہیہ پڑھنے کی ترکیب: چہل کاف کو مع اسماء الہیہ پڑھنے کی یہ ترکیب سلسلہ رفاہیہ کی عظیم روحانی شخصیت سے عطا ہوئی۔ راقم الحروف کا تجربہ شدہ عمل ہے لیکن چونکہ اس کی ذکات کا طریقہ لکھنے کی اجازت نہیں لہذا صرف حاجات کے لئے چہل کاف مع اسماء الہیہ کو پڑھنے کی ترتیب درج کی جاتی ہے۔

جب بھی کوئی ایسی حاجت پیش آئے جس کے حل کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو تازہ وضو کریں اور ایسے مقام پر جائیں جہاں سر پر سوائے آسمان کے کوئی شے نہ ہو۔ سر پر ٹوپی وغیرہ بھی نہ ہو۔ چہل کاف مع اسماء الہیہ مشرق تا مغرب تیز تیز قدموں سے چلتے ہوئے ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ جب تعداد مکمل کریں قبلہ رخ سجدہ کریں اور اپنے مسئلے کے لئے خوب دعا کریں۔ کوئی بھی حاجت ہو یا کوئی بھی جائز مقصد ہو چوبیس گھنٹے میں پورا ہو جاتا ہے بالخصوص کسی سے کوئی حاجت ہو تو مطلوب آجاتا ہے۔ چوبیس گھنٹوں میں یہ عمل تین مرتبہ دہرائے جاتا ہے۔

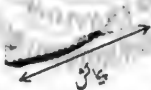
كُفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَ اَكْفَهُ يَا كَافِي يَا غَنِي كَيْفَ كَافَهَا كَكْبِينِ
كَانَ مِنْ كَلَّكَ يَا رَبِّي يَا مُؤْنِي تَكُونُ كَوَّا كَزِي الْكَوِي كَبْدِي يَا وَا فِي
يَا شَانِي تَحَلِّي مُشْكُكَ كُلُّكَ لَكَا يَا قَابِرُ يَا قَابِرُ كُفَاكَ مَا بِي
كُفَاكَ الْكَافُ كُزْبَتَهُ يَا مُعِينُ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَتِينُ يَا كُؤَبَا كَان
تَحْكِي كُؤَبَ الْفَلَكَ يَا مُجِبَ الْمُحْسِنِينَ يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ -

اگر کوئی شخص مندرجہ بالا چہل کاف کو صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ ورد میں رکھ لے تو جملہ حاجات غیب سے پوری ہوتی رہیں گی اور مہلک امراض سے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہیں گے۔ ایسے امراض اور پریشانیوں جو صحرا یا قوم جنات کے ذریعے مسلط کی جاتی ہیں یہ چہل کاف ان کا مجرب توڑ ہے۔

تشخیص امراض: چہل کاف سے تشخیص امراض کے متعدد طریقے عالمین میں مشہور ہیں۔ یہاں عمومی طریقہ درج کئے جاتے ہیں۔ جن سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔
 طریقہ اول: مریض کے ہاتھ پر کسی اسکیل کی مدد سے دی گئی تصویر کی طرح دو نشان لگائیں اور ۷ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر نشانات کے درمیان دم کریں۔ بعد پھر نشانات کی اسکیل کی مدد سے پیمائش کریں۔ اگر نشان اسکیل سے پڑھ جائیں تو جنت، نظر آسیب یا مادہ جن کا اثر ہے۔ اگر کم ہو جائیں تو دشمن نے جادو کروایا ہے یا بندش لگوائی ہے اور اگر برابر رہیں تو جسمانی مرض کی علامت ہے۔

اسلامی

طریقہ دوم: مریض دنیا میں کسی بھی جگہ ہو اس کا نام مع والدہ تصوراتی طور پر اپنی شہادت کی انگلی سے بائیں ہاتھ کے بازو پر لکھیں۔ چہل کاف ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اب دائیں ہاتھ کی مدد سے کہنی سے چھوٹی انگلی تک بائیں ہاتھ کی پیمائش کریں۔ اگر آپ کا بائیں ہاتھ پڑھ جائے تو جنت، نظر آسیب یا مادہ جن کا اثر ہے۔ اگر کم ہو جائے تو دشمن نے جادو کروایا ہے یا بندش لگوائی ہے اور اگر برابر رہے تو جسمانی عارضہ لاحق ہے۔



اگر مندرجہ بالا طریقوں سے مرض جسمانی ظاہر ہو لیکن ظاہری علاج سے مریض کو افادہ نہ ہوتا ہو تو مندرجہ بالا تشخیص میں چہل کاف یا موکل جو زکات کے تیرہویں طریقے میں بیان کی گئی ہے اسے تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور دیکھیں کہ تشخیص میں کیا ظاہر ہوتا ہے۔ کیونکہ بعض مرتبہ مریض پر جنت مسلط ہوتے ہیں جو بوقت تشخیص خلل ڈال دیتے ہیں۔ ایسے معاملے میں یہ چہل کاف یا موکل نہایت مفید ہے کیونکہ اس سے مریض پر مسلط شدہ جنت قید ہو جاتے ہیں۔

﴿دفع رجعت﴾

اکثر اعمال میں رجعت کا اندیشہ ہوتا ہے اور بالخصوص جلالی اعمال مثلاً سورہ محل، چہل کاف، قصیدہ غوثیہ وغیرہ میں تو رجعت کا خطرہ بہت زیادہ ہے۔

رجعت کسی بھی عمل، دور اور وظیفہ کا ردِ عمل ہے یعنی وظیفے کے منفی اثرات۔ یہ اثرات کی گونج ہے جو آپ تک پہنچی ہے اور بازگشت ہے جو آپ پر اثر کرتی ہے۔ ہر عمل کی رجعت الگ الگ ہوا کرتی ہے۔ چونکہ ہمارا موضوع چہل کاف ہے لہذا ہم یہاں صرف چہل کاف کی رجعت اور اس کے خاتمے سے متعلق ہی مختصر کام کریں گے۔

وجوہات: چہل کاف کی رجعت اکثر الفاظ کی بے ترتیبی یا صحیح ادائیگی کے نہ ہونے، کثرت کلام، چہل کاف کو لکھ کر جملانے اور دورانِ چلہ گوشت کے استعمال سے ہوتی ہے۔

اثرات: چہل کاف کی رجعت سے متعلق بزرگان سے سنا اور خود بھی اس بات کا مشاہدہ کیا ہے کہ اس میں مالی نقصان یا کاروباری روکاوٹیں پیش نہیں آتیں بلکہ اس کے برعکس دنیاوی امور میں قلبی لگاؤ زیادہ ہو جاتا ہے اور انسان شہرت و دولت کی ہوس کا شکار ہو جاتا ہے۔ چہل کاف کی رجعت کے نمایاں اثرات جن کا بارہا مشاہدہ ہوا ہے ان میں جسمانی عوارض بالخصوص عارضۂ قلب، ڈپریشن، ذہن کا کاف ہونا، خون میں خرابی کا پیدا ہونا، خواہشات نفسانی کا بڑھ جانا اور معاشرتی تعلقات میں پیچیدگیوں کا پیدا ہونا شامل ہے۔

علاج: چہل کاف یا کسی بھی عمل کی رجعت کے خاتمے کے لئے عاملین میں مختلف طریقے رائج ہیں۔ یہاں صرف ان طریقوں کا بیان ہو گا جو مجھے میرے مشائخِ عظام و اساتذہ کرام سے عطا ہوئے اور فقیر راقم الحروف نے انہیں انتہائی مجرب پایا۔

طریقہ اول: یہ طریقہ اولادِ شیخ الاسلام و المسلمین شیخ فرید الدین گنج شکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد پاک میں سے حضرت شیخ رشید احمد چشتی فاروقی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے

عطا فرمایا تھا۔ انتہائی مجرب ہے۔ سات روز میں چہل کاف کی رجعت کا مکمل خاتمہ ہو جاتا ہے۔

آدھا کلو آنا لے لیں اور اس کے ایک ایک پاؤ کے دو میڑے بنالیں۔ دونوں میڑوں اپنے دونوں ہاتھوں کو رکھ کر اس طرح دباہیں کے پورا ہاتھ ان پر چھپ جائے اور اسی حالت میں جس تعداد میں چہل کاف کا وعید کیا ہے اسی تعداد میں مندرجہ ذیل درود پاک کا ورد کریں۔ بعد یہ میڑے بپتے ہوئے پانی میں پھینک دیں۔ پڑھائی سے لے کر میڑوں کو پھینکنے تک کا مکمل عمل بعد طلوع آفتاب سے لے کر قبل غروب آفتاب تک کرنا ہے۔ سات روز میں رجعت کا مکمل خاتمہ ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَتَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَكَوْزَ الْعَجِيْنِدَانِ وَنَسْتَقْبِلُ الْفَرْقَدَانِ وَنَبْلُغُ رُوحَهُ وَاَزْوَاجَ اَهْلِ بَيْتِهِ مِنَّا السَّجِيَّةُ وَالسَّلَامُ۔

طریقہ دوم: پہلے تو کوشش یہ کی جائے کہ طریقہ اول پر ہی عمل ہو لیکن اگر سات روز بلاتا نہ دیا نہ سہ یا سندر پر جانا ممکن نہ ہو تو پھر اس طریقے کو استعمال کرنا چاہئے۔

جس پر دوران چلے یا چہل کاف کے کسی عمل کی وجہ سے رجعت ہوئی ہو اسے چاہئے کہ اروز تک ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل مجموعہ پڑھے۔ ان شاء اللہ پہلے ہی روز سے رجعت میں کمی ہو تا شروع ہو جائے گی اور چہل کاف کی تاثیر بھی جاری ہو جائے گی۔

صَلِّ اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "مرتبہ

سَيِّدِنَا کَافِی صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم "مرتبہ

وَمَا اَرْسَلْنَاکَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِیْنَ "مرتبہ

سَيِّدِنَا کَافِی صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَسَلَّم "مرتبہ

صَلِّ اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "مرتبہ

﴿چہل قاف﴾

چہل قاف بھی سیدی حضور غوث الاعظم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منسوب ہے۔ سالکین کے لئے اس کی ریاضت سے عالم شہادت کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں اور عالمین کے نزدیک چہل قاف امراض جسمانی و روحانی کے علاج اور بالخصوص تسخیرِ خلقات کیلئے انتہائی مجرب ہے۔

چہل قاف کی طرح چہل قاف کے بھی متعدد نسخے اور چلہ کشی کے طریقے مشائخ عظام و عالمین میں رائج ہیں۔ چہل قاف کی شریعت، اہمال و نقوش پر ان شاہ اللہ الگ سے ایک کتاب مرتب کی جائے گی۔ فی اہمال یہاں قارئین کے لئے مختصر زکات و خواص کا بیان کیا جاتا ہے۔

﴿چہل قاف کی زکات ادا کرنے کا طریقہ﴾

طریقہ اول: عروج ماہ میں شب جمعہ سے ابتداء کریں۔ ہر روز اوّل و آخر درود پاک ۱۰ مرتبہ کے ساتھ بعد نمازِ عشاء ۱۰۰ مرتبہ چہل قاف کو دس روز تک پڑھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔ بعد دس مرتبہ روزانہ درود میں رکھیں۔

طریقہ دوم: شرفِ قمر میں اوّل و آخر درود پاک ۱۱ مرتبہ کے ساتھ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھ لیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔ اگر مسلسل دس شرفِ قمر میں اسی طرح پڑھ لی جائے تو زکات کبیر ادا ہو جائے گی۔ چہل قاف یہ ہے:

قَادِرُ رَبِّ قَدَرُ قَضَاءِ قَقَهْقَرَا اَتُوْلُ بِقَرَقَارٍ مَعَ قَرَقِشٍ فِي
قَيَقُوشٍ بِحَقِّ قَلَانِيسِ الْقُطْبِ الْقَمَقَامِ الْقَنَاقِنِ قَقَرِ قَرِيرِي
تَقَبَّلْ بِقَبُولٍ قُرْبٍ قَدَسٍ عَيْنِ الْقَرَامِ قَيَا قَيُومٍ بِقَوْمِهَا فِي
قَيَقَانٍ بِقَلَقَلَةٍ قَقَقَقَةٍ قَقَهْقَرَا قَطَاطِي وَ قَسِمِ قَفْنَهُ يَا قَوِيَّ

طریقہ سوم : یہ زکات چہل قاف ہائوکل ہے۔ پڑھائی سے قبل ہر روز غسل اور وقت لباس معطر، ترک حیوانات اور عود کا بخور روشن کرنا اس زکات کی نازی شرائط میں سے تھا۔

زکات کی ترکیب یہ ہے کہ نوچندی شب بدھ، جمرات اور جمعہ صرف تین شب ہر روز ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ بعد وہ روز جمعہ بعد نماز عصر کسی بیٹھی شے پر فاتحہ برائے ہدیہ ہا کا خوشیت والا کرپچوں میں تقسیم کر دیں۔ اب ہر روز دس بار چہل قاف ہائوکل یا سادہ معلول میں رکھیں۔ چہل قاف ہائوکل یہ ہے:

قَادِرُ رَبِّ قَدَّرَ قَضَاءُ قَفَقَهَقُوا اَقُولُ يَا جَبْرَائِيلُ بِقَرْ قَارِ مَعِ
قَرْ قَشِ فِي قَيْنَقُوشِ بِحَقِّ قَلَانِسِ يَا مِيكَائِيلُ اَلْقُطِبِ الْقُنْمَامِ
الْقَتَانِ قَقَرْ قَرِيْرِي تَقَبَّلْ بِقُبُولِ يَا اِسْرَافِيْلُ قَرْ بِ قَدَسِ عَنِ
الْقَرَامِ قَيَّا قَيَزِيْمِ بِقَوْمِهَآ فِي قَيْقَانِ يَا عِزْرَائِيْلُ بِقَفْقَفَةٍ قَفْقَفَةٍ
قَقَهَزِ قَطَاطِلِ وَ قَسِمِ قَفْنَهُ يَا قُوْنِي يَا عِظْرَائِيْلُ۔

﴿چہل قاف کے خواص﴾

- جسمانی امراض کے لئے دس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیں۔ دس روز تک ہر روز دم کریں۔ ان شاء اللہ ہمہ قسم کے امراض سے نجات حاصل ہوگی۔
- چہرے کو پرکشش بنانے اور داغ و جھٹوں کو دور کرنے کے لئے عرق گلاب پر دم کر کے روزانہ علی الصبح اس عرق سے چہرہ دھویا کریں۔
- آسیب دور کرنے کے لئے ہاتھ میں تھپہ پڑھ کر آسیب زدہ کی پیشانی پر دم کریں۔ اسی وقت آسیب کا اثر زائل ہو جائے گا۔

• اگر عامل کے پاس کوئی آئے کہ فلاں شخص کو آسیب نے پکڑا ہے یا فلاں پر جنتا کی حاضری ہے تا اگر خود جا کر دم کر سکے تو ٹھیک ورنہ خبر لانے والے کے واسطے ہاتھ دس مرتبہ چیل قاف دم کریں اور اس سے کہیں کہ بغیر کلام کئے مریض کے پاس جائے اور اس کے دائیں گال پر ہلکا سا تھپڑ مارے۔ اسی وقت آسیب یا جن چیتا ہوا بھاگ جائے گا۔ اس کے بعد اگر مریض بے ہوش بنو جائے تو اس کے بائیں گال کو دم شدہ ہاتھ سے جھپٹائے۔ مریض ہوش میں آجائے گا اور دوبارہ حاضری بھی نہیں ہوگی۔ اس عمل کے لئے چیل کو ہاتھوں کی زکات ادا کرنا ضروری ہے اور دم بھی ہاتھوں کی چیل قاف ہی کا کرنا ہوگا۔

• اگر عامل کو کسی سے خطرہ جان یا مل کا ہو تو اسے چاہئے کہ چیل قاف کو دس روز تک روزانہ ۱۳ مرتبہ پڑھے اور ہر بار آخر میں اس طرح کہیں کہ فلاں بن فلاں مقبور و مغلوب شود۔ ان شاء اللہ سخت ترین دشمن بھی مغلوب ہو کر معذرت خواہ ہوگا۔

• اگر کوئی شخص بعد طلوع و غروب آفتان دس دس مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے جسم پر پھیر لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ جمع آفات، حادثات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔

• نقش اس کا جملہ تمام آفات و بلیات اور واسطے دفع اثرات سحر، نظر بد اور ہر قسم

۳۸۰۶	۳۷۹۸	۳۸۰۳
۳۸۰۰	۳۸۰۳	۳۸۰۵
۳۸۰۲	۳۸۰۷	۳۷۹۹

کی بندش کیلئے نہایت مؤثر ہے۔ کھ کر پہنائیں یا پانی میں گھول پھائیں یا سحر و بندش زدہ کو اس سے غسل کرائیں۔ ہر کارہ نقش ہے ٹسٹاوری

أَسْنَدُ

إِحْزَانُ



تأليف: محمد سعيد

﴿سند اول﴾

شیخ المشائخ قطب الاقطاب غوث صدان محبوب یزدانی غوث الاعظم سیدی و مرشدی

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

فتح الشیخ حضرت فتح شہاب الدین سروردی قدس سرہ الغفر حضرت فتح نظام الدین
قدس سرہ الغفر حضرت فتح میر مبارک قدس سرہ الغفر حضرت فتح نجم الدین قدس سرہ
الغفر حضرت فتح قطب الدین قدس سرہ الغفر حضرت فتح فضل اللہ قدس سرہ الغفر حضرت فتح
میر محمد قدس سرہ الغفر حضرت فتح نصیر الدین قدس سرہ الغفر حضرت فتح تقی
الدین قدس سرہ الغفر حضرت فتح نظام الدین قدس سرہ الغفر حضرت فتح میر اہل اللہ
قدس سرہ الغفر حضرت فتح میر جعفر قدس سرہ الغفر حضرت فتح خلیل الدین قدس سرہ
الغفر حضرت فتح مستم پاکباز قدس سرہ الغفر حضرت فتح حسن علی قدس سرہ الغفر
حضرت فتح فروخت اللہ قدس سرہ الغفر حضرت فتح مظہر حسین قدس سرہ الغفر حضرت فتح
شاہ محمد مہدی قدس سرہ الغفر حضرت فتح امداد علی شاہ قدس سرہ الغفر حضرت
فتح مخلص الرحمن جہانگیر قدس سرہ الغفر حضرت فتح عبد الحئی قدس سرہ الغفر
حضرت فتح نبی رضا شاہ قدس سرہ الغفر حضرت فتح عنایت حسن قدس سرہ الغفر
حضرت فتح حسن شاہ قدس سرہ الغفر حضرت فتح حکیم جمیل قدس سرہ الغفر حضرت
فتح عبد القادر قدس سرہ الغفر حضرت فتح عبد القدیر قدس سرہ الغفر حضرت مولیٰ محمد
اسلم طاہر قدس سرہ الغفر مولف کتاب محمد ایاز اوسکی الہدای علی عنہ ۔

﴿سند دوم﴾

شیخ المشائخ قطب الاقطاب غوث صدان محبوب یزدانی غوث الاعظم سیدی و مرشدی

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شيخ الشافعي حضرت شيخ عبد الوهاب فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ صوفي فقيه بركة الفقيه
 حضرت شيخ احمد فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ مسعود فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ سيد علي
 فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ شاه مير فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ شمس الدين محمد فقيه
 بركة الفقيه حضرت شيخ محمد فوث فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ عبد القادر فقيه بركة الفقيه
 حضرت شيخ عبد الرزاق فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ سيد حامد شاه فقيه بركة الفقيه حضرت
 شيخ سيد عبد القادر فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ شمس الدين محمد فقيه بركة الفقيه
 حضرت شيخ عبد القادر فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ شمس الدين محمد فقيه بركة الفقيه
 حضرت شيخ حامد شاه فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ شمس الدين فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ
 سيد صالح شاه فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ عبد القادر حسين فقيه بركة الفقيه
 حضرت شيخ سيد محمد بقا شهيد فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ سيد محمد راشد روزه
 دهن فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ خليفة محمود فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ علي حيدر
 فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ غلام شاه فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ ابو احمد رضا حافظ
 غلام محمد سوهو مدقته العمل مؤلف كتاب محمد اياز اوكس الاطبا في علم منه .

في سند سوم

شيخ المشايخ قطب الاقطاب عوث مسد ان محبوب يزداني عوث الاعظم سيدي ومرشدي

حضرت شيخ عبد القادر جيلاني

رضي الله تعالى عنه

شيخ الشافعي حضرت شيخ عبد الرزاق جيلاني فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ عبد الجبار
 جيلاني فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ محمد صادق يحيى فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ نجم
 الدين فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ عبد الفتاح فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ عبد الستار فقيه
 بركة الفقيه حضرت شيخ عبد البقاء فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ عبد الجليل فقيه بركة الفقيه
 حضرت شيخ عبد الرحمن دبلوي فقيه بركة الفقيه حضرت شيخ سلطان العارفين

سلطان بابو قُبُتِس بڑا الغفیز حضرت شیخ **سید عبد اللہ شاہ صاحب** قُبُتِس بڑا الغفیز
 حضرت سلطان الصابرين **پیر محمد عبد الغفور شاہ** قُبُتِس بڑا الغفیز حضرت شیخ **پیر**
عبد الحق شاہ قُبُتِس بڑا الغفیز حضرت شیخ **علامہ محمد صادق صاحب** قُبُتِس بڑا
 الغفیز حضرت شیخ **محمد طارق فائق صاحب** مدظلہ العالی مؤلف کتاب **محمد ایاز اویسی**
 ابو العالی علی منہ

﴿سند چہارم﴾

شیخ الشانم قطب الکتاب غوث مہدان محبوب یزدانی غوث الاعظم سیدی و مرشدی

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ

سے بطریق ادیب سلسلہ قادریہ عطا ہوا شیخ الشانم قدوة السالکین سلطان المارکین حضرت **خواجہ**
محکم الدین سیرانی اویسی قُبُتِس بڑا الغفیز کو اور آپ کے بعد یہ سلسلہ قُبُتِس ان
 مشائخ عظام سے آگے جاری ہوا۔ حضرت **سلطان صالح محمد صاحب اویسی** قُبُتِس
 بڑا الغفیز حضرت **عثمان نوری اویسی** قُبُتِس بڑا الغفیز حضرت **سلطان بالا دین**
اویسی قُبُتِس بڑا الغفیز حضرت **خواجہ شہاب الدین اویسی** قُبُتِس بڑا الغفیز حضرت
خواجہ صالح محمد صاحب قُبُتِس بڑا الغفیز حضرت **حاجی محمد یعقوب**
اویسی قُبُتِس بڑا الغفیز حضرت **خواجہ صالح محمد صاحب اویسی** قُبُتِس بڑا الغفیز
 حضرت **سلطان بالا دین اویسی** قُبُتِس بڑا الغفیز حضرت **حافظ نظام الدین اویسی**
 قُبُتِس بڑا الغفیز مؤلف کتاب **محمد ایاز اویسی** ابو العالی علی منہ

﴿سند پنجم﴾

شیخ الشانم قطب الکتاب غوث مہدان محبوب یزدانی غوث الاعظم سیدی و مرشدی

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ

سے بطریق ادیبیہ سلسلہ قادریہ عطا ہوا شیخ المشائخ قدوات لکین سلطان التارکین حضرت خواجہ
محکم الدین سیرانی اویسی قنبر بڑا نقویز کو اور آپ کے بعد یہ سلسلہ فیض ان
مشائخ مقام سے آگے جاری ہوا۔ حضرت سلطان احمد دین اویسی قنبر بڑا نقویز
حضرت خواجہ محمد بخش صاحب قنبر بڑا نقویز حضرت خواجہ احمد یار قنبر
بڑا نقویز حضرت خواجہ نبی بخش صاحب اویسی قنبر بڑا نقویز حضرت خواجہ
امام بخش صاحب قنبر بڑا نقویز حضرت خواجہ حبیب اللہ اویسی قنبر بڑا نقویز
مؤلف کتاب محمد ایاز اویسی ابو العالی علی منہ

☆ سلسلہ ششم ☆

شیخ الشائخ قطب الکھاب غوث مجددان محبوب یزدان غوث الاعظم سیدی و مرشدی

حضرات شیخ عبد القادر جیلانی

رحمہ اللہ تعالیٰ عنہ

شیخ المشائخ حضرت شیخ ضیاء الدین ابو نجیب عبد القاهر سمرودی قنبر بڑا نقویز
حضرت شیخ مبارک بن یاسر الاندلسی قنبر بڑا نقویز حضرت شیخ نجم الدین کبری
قنبر بڑا نقویز حضرت شیخ مجدد الدین بغدادی قنبر بڑا نقویز حضرت شیخ رضی
الدین قنبر بڑا نقویز حضرت شیخ نور الدین قنبر بڑا نقویز حضرت شیخ علاؤ الدولة
سمانی قنبر بڑا نقویز حضرت شیخ شیخ محمود قنبر بڑا نقویز حضرت شیخ علی
بعدانی قنبر بڑا نقویز حضرت شیخ اسحاق غلانی الحسینی قنبر بڑا نقویز حضرت
شیخ سید محمود نور بخش قنبر بڑا نقویز حضرت شیخ محمد غیاث نور بخش قنبر
بڑا نقویز حضرت شیخ محمد قنبر بڑا نقویز حضرت شیخ یحییٰ مدنی قنبر بڑا نقویز
حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی قنبر بڑا نقویز حضرت شیخ نظام الدین قنبر بڑا
نقویز حضرت شیخ فخر الدین دبلوی قنبر بڑا نقویز حضرت شیخ نور محمد مباروی
قنبر بڑا نقویز حضرت شیخ شاہ سلیمان تونسوی قنبر بڑا نقویز حضرت شیخ خواجہ

شمس الدین سیالوی قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ خواجہ سید مہر علی شاہ
قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت پیر سید یسین شاہ صاحب قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر مؤلف کتاب
محمد ایاز اویسی ابوالخالدی علو منہ۔

﴿سند ہفتم﴾

حضرت شیخ خواجہ سید مہر علی شاہ قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت پیر سید امام شاہ
صاحب قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ رشید احمد جشتی فاروقی قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر مؤلف
کتاب **محمد ایاز اویسی ابوالخالدی** علو منہ۔

﴿سند ہشتم﴾

شیخ المشائخ طب الاعصاب غوث صدان محبوب یزدانی غوث الاعظم سیدی و مرشدی

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ

شیخ الشیخ حضرت شیخ ضیاء الدین ابی نجیب عبد القادر سیر ودی قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر
حضرت شیخ مبارک بن یاسر الاندلسی قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ نجم الدین کبری
قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ مجدد الدین بغدادی قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ رضی
الدین قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ نور الدین قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ علاؤ الدولة
سمانی قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ شیخ محمود قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ علی
ہمدانی قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ اسحاق ختلانی الحسینی قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت
شیخ سید محمود نور بخش قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ محمد ضیاء نور بخش قُبُض
بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ محمد قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ یحیی مدنی قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر
حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ نظام الدین قُبُض بِرُءُ
الْفَقِیْر حضرت شیخ فخر الدین دہلوی قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ نور محمد مہاروی
قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ سید شاہ سلیمان تونسوی قُبُض بِرُءُ الْفَقِیْر حضرت شیخ

سید عبد الغفور شاه صاحب قدس سره فیروز حضرت شیخ عبد الحق شاه قدس سره
فیروز حضرت محمد صادق صاحب قدس سره فیروز حضرت محمد طارق فانق
صاحب مدخله اعلیٰ مؤلف کتاب محمد ایازا وکی ابو الطائی علم منه

﴿سند نهم﴾

شیخ المشائخ قطب الکتاب لوح مبدائی محبوب یزدانی لوح الاعظم سیدی و مرشدی

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رضی الله تعالیٰ عنه

شیخ الشیخ حضرت شیخ شهاب الدین سروری قدس سره فیروز حضرت شیخ بهلول الدین
زکریا قدس سره فیروز حضرت شیخ صدر الدین عارف قدس سره فیروز حضرت شیخ وکن
الدین عالم قدس سره فیروز حضرت شیخ جلال الدین بخاری قدس سره فیروز حضرت شیخ
اجمل بهرائی قدس سره فیروز حضرت شیخ بهمن بهرائی قدس سره فیروز حضرت شیخ
درویش بریان الدین قدس سره فیروز حضرت شیخ عبد القدوس گنگوئی قدس سره
فیروز حضرت شیخ جلال الدین لغمانسیری قدس سره فیروز حضرت شیخ نظام الدین
بلخی قدس سره فیروز حضرت شیخ ابوسعید گنگوئی قدس سره فیروز حضرت شیخ محب
الله قدس سره فیروز حضرت شیخ محمدی قدس سره فیروز حضرت شیخ محمد مکی قدس سره
فیروز حضرت شیخ ضد الدین رحمت الله قدس سره فیروز حضرت شیخ عبد الهادی قدس
سره فیروز حضرت شیخ عبد الهادی قدس سره فیروز حضرت شیخ عبد الرحیم شهید قدس
سره فیروز حضرت شیخ نور محمد جهنجانوی قدس سره فیروز حضرت شیخ امداد الله
مهاجر مکی قدس سره فیروز حضرت شیخ عبد الحسی قدس سره فیروز حضرت شیخ نبی
رضا شاه قدس سره فیروز حضرت شیخ منایت حسن قدس سره فیروز حضرت شیخ حسن
شاه قدس سره فیروز حضرت شیخ حکیم جمیل قدس سره فیروز حضرت شیخ عبد القادر

فَئِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ حضرت شیخ عبد القدیر فَنِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ حضرت مولی محمد اسلم ظاہر
فَنِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ مؤلف کتاب محمد ایاز اولی الہ الطائی علیہ -

﴿سند دہم﴾

جامع علوم عقلیہ و نقلیہ ، حاوی علوم اصلہ و فرعیہ ، محقق ، فقیہ و محدث اعظم

حضرت شاہ رفیع الدین دہلوی

فَئِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ

شیخ الشیخ حضرت شیخ احمد سعید دہلوی مجددی فَنِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ حضرت شیخ ارشاد
حسین مجددی فَنِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ حضرت شیخ محمد عنایت اللہ خان رام پوری
مجددی فَنِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ حضرت شیخ مولانا سعد قریشی فَنِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ حضرت
شیخ رشید احمد چشتی فاروقی مجددی فَنِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ مؤلف کتاب محمد ایاز
اولی الہ الطائی علیہ -

﴿سند یازدہم﴾

جامع علوم عقلیہ و نقلیہ ، حاوی علوم اصلہ و فرعیہ ، محقق ، فقیہ و محدث اعظم

حضرت شاہ رفیع الدین دہلوی

فَئِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ

شیخ الشیخ حضرت شیخ احمد سعید دہلوی مجددی فَنِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ حضرت شیخ دوست
محمد قندھاری فَنِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ حضرت شیخ خواجہ عثمان دامانی فَنِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ
حضرت شیخ خواجہ سراج الدین فَنِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ حضرت شیخ سید فلک شیر صاحب
فَنِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ حضرت شیخ سید زبیر شاہ صاحب فَنِشْ بِرَّةُ الْفَرْزِ حضرت شیخ محمد طارق
فائق صاحب مددکدہ افعال مؤلف کتاب محمد ایاز اولی الہ الطائی علیہ -

﴿سند دوازدہم﴾

جامع علوم عقلیہ و نقلیہ، حاوی علوم اسلامیہ و فریحہ، محقق، نقیبہ و محدث اعظم

حضرت شاہ رفیع الدین دہلوی

قُبِسَ بِرَأْفَةِ الْقَبْرِ

فی الشَّامِ حضرت شیخ احمد سعید دہلوی مجددی قُبِسَ بِرَأْفَةِ الْقَبْرِ حضرت شیخ دوست محمد قندھاری قُبِسَ بِرَأْفَةِ الْقَبْرِ حضرت شیخ خواجہ عثمان دامادی قُبِسَ بِرَأْفَةِ الْقَبْرِ حضرت شیخ خواجہ سراج الدین قُبِسَ بِرَأْفَةِ الْقَبْرِ حضرت شیخ خواجہ ابراہیم صاحب قُبِسَ بِرَأْفَةِ الْقَبْرِ حضرت شیخ خواجہ اسماعیل صاحب قُبِسَ بِرَأْفَةِ الْقَبْرِ حضرت خواجہ نعمان جان صاحب مدظلہ اساتذہ مولف کتاب محمد ایاز اہل بیت علیہ السلام علیہ السلام۔

﴿اجازت نامہ﴾

آج مورخہ _____ بروز _____ محرم چہالیس

ساکن _____ کو برکات کاف / چہل کاف کی اجازت دی جاتی ہے۔

صاحب اجازت پر لازم ہے کہ ہماری اجازت کے بغیر اپنی مرضی و فشاء سے ان اعمال کی اجازت ہرگز کسی کو نہ دے اور ہرگز ہرگز امور غیر شریعہ میں برکات کاف شرح چہل کاف کے اعمال سے تعارف نہ کرے ورنہ شدید نقصان کا احتمال ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ اللہ کریم صاحب اجازت کو جمع امور شریعہ میں کامیابی اور شریعت محمدی ﷺ پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین، ہمارا نبی اکرم ﷺ

دستخط: _____ شامی سعید میرزا

﴿چند معروضات﴾

استاذ العلماء حضرت علامہ نور احمد ریاض صاحب مسئلہ

(۱) وظائف خواں اس بات کو ذہن نشین رکھیں کہ اوراد و وظائف وغیرہ کا تعلق نفوس میں لطائف پیدا کرتا ہے۔

(۲) ہم جو مختلف دعائیں وغیرہ پڑھتے ہیں ان میں سے بعض مقبولیت کے درجہ پر ہوتی ہیں۔ ایسی دعائیں و وظائف کو ہی اپنا معمول بنانا چاہئے کیونکہ یہ دعائیں و وظائف قبولیت نفس انسانی کا سبب ہوتے ہیں۔

(۳) ہر انسان میں قوت عقل، روحانی و شعوری برابر نہیں ہوتی۔ اسی لئے ہر انسان کیلئے وظائف و اعمال کے اثرات اس کی صلاحیت و قابلیت کے لحاظ سے رونما ہوتے ہیں۔ لہذا ہر وہ انسان جو وظائف پڑھتا ہے ایک طرح کے اثرات نہیں پاتا۔

(۴) بعض کلمات قبولیت کے درجہ میں ذورتر ہوتے ہیں لیکن ان سے کام لینے میں اگر خواہش نفسانی درمیان میں آجائے تو وہ اس کی مقبولیت میں سد راہ بن جاتی ہے بلکہ بعض اوقات شدید نقصان کا باعث بھی ہوتی ہے۔ جیسے کے بعم باعور جو اسم اعظم جانتا تھا مگر مقبول بارگاہ کی منزل سے بنا کر قبر محزلت میں ڈال دیا گیا۔

(۵) جس وظیفے کو اختیار کریں اسے پایہ تکمیل تک پہنچائیں۔ ایسے وظائف خواں حضرات اکثر ناکام و پریشان رہتے ہیں جو نئے نئے وظائف کی تلاش میں سادہ اعمال کو ادھورا چھوڑ کر اگلے اعمال کی طرف بڑھ جاتے ہیں۔ اگر کامیابی چاہتے ہیں تو ایک ہی وظیفے کو اختیار کریں

اور اس کی دعوت کبیر ادا کریں۔ اسی پر استقامت حاصل کریں تاکہ اس نے روحانی فیض، برکات کا ظہور آپ کی ذات سے ہو۔

(۶) انشاء اللہ صحیح اعمال جو انتہائی قابل اساتذہ سے حصول میں آئے امید ہے کہ وہ بھی جلد مندرجہ شہود پر آجائیں گے لیکن ان کو مشکل کتب شائع کرنے پر صرف کثیر خرچ ہوتا ہے جو کے تعاون از دست اسخیاء کا محتاج ہے۔

(۷) فقیر الی اللہ نے تقریباً دو سو سال قبل کی دستی عربی کتب جو بعد مشکلات حاصل ہوئیں جنکا ترجمہ ہو چکا ہے۔ جنہیں دیکھ کر متاخرین حضرات کی علمی لیاقت کا خوب اندازہ ہوتا ہے اور یہ اعمال صحیح کی کتنی ہیں۔ جو دو سو سال کے بزرگوں نے کہاں کہاں سے حاصل کیا تھا جو نایاب اور گہرے بہا ہیں۔ بعد ترجمہ کے طبع کی محتاج ہیں صاحب اسخیاء اگر ذرا کثیر خرچ کریں تو ہمیشہ بہا خزانہ مندرجہ شہود پر آسکتا ہے۔

(۸) انسانی زندگی کے ہر رنگ کو بزرگانِ کریم نے اعمال روحانی کے ساتھ علاج کیا ہے۔ ان جیسے اعمال کا ذخیرہ موجود ہے۔ اہل ذوق حضرات اس سلسلے میں محترم ایاز صاحب کے ساتھ معتول خدمت کے عوض رابطہ کر سکتے ہیں۔ والسلام

مستانی سعید

﴿اختتامی کلمات﴾

رب تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے مجھے ایک مرتبہ پھر یہ شرف عطا فرمایا کہ مقبول بارگاہ الہی، سلطان الاولیاء، محبوب سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے کلام مقدسہ یعنی چہل کاف کی شرح ہرکات کاف شرح چہل کاف لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ اشعار جمیع سلاسل بالخصوص سلسلہ قادریہ کے اکثر مشائخ عظام کا دروہ ہے اور عالمین میں تو کثرت سے پڑھے جاتے ہیں۔ برکات کاف میں چہل کاف کے ذریعے سالکین و عالمین کے لئے تزکیہ نفس اور جسمانی و روحانی امراض سے نجات کے یر تا ثیر اعمال دیئے گئے ہیں۔ چہل کاف کو سمجھنے کے لئے حرف کاف اور اس کے بعد اسم الہی اَلْکَافِی کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ بعدہ چہل کاف کے ہر ہر لفظ کی شرح کو آسان الفاظ میں بیان کیا تاکہ پڑھنے والوں میں ان اشعار کی افادیت و اہمیت کو مزید اجاگر کیا جاسکے اور قاری کو نہ صرف لفظی بلکہ معنوی اسرار سے بھی واقفیت حاصل ہو سکے۔ اعمال و الواج کی صورت میں بہت سے قیمتی راز استفادہ عام کیلئے ظاہر کئے گئے تاکہ زوال اور پریشانیوں میں گمراہ انسان عروج و ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔

قارئین کی خدمت میں گزارش ہے کہ چہل کاف کے سلسلے میں مشائخ عظام، پیران طریقت اور عالمین کا ملین سے جو استفادہ کیا وہ عوام الناس بالخصوص فن عملیات اور چہل کاف میں شغف رکھنے والوں کے لئے برکات کاف کی صورت میں ظاہر کر دیا ہے۔ ان اعمال کی تاثیر کا ظاہر ہوتا مشیت الہی اور عامل کی لہنی روحانی قوت پر موقوف ہے۔ دورِ حاضر میں اکثر حضرات اعمال کی تاثیر ظاہر نہ ہونے کا شکوہ کرتے نظر آتے ہیں جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اکثر حضرات صاحب اجازت ہیں صاحب ریاضت نہیں اور جن حضرات سے انہیں اجازت ہوتی ہے ان کی بھی عمل پر محنت نہیں ہوتی بلکہ وہ بھی کسی صاحب اجازت کے اجازت یافتہ ہوتے ہیں۔ اگر آپ واقعی عامل بننا اور کھلونا چاہتے ہیں تو

آپ کو صاحب اجازت سے صاحب ریاضت بننا پڑے گا۔ کسی ایک اسم، آیت، عمل وغیرہ کی دعوت کبیر کھل شرائط کے ساتھ صاحب ریاضت کی نگرانی میں ادا کرنی ہوگی۔ اس وقفے کے خاتمہ سے تعلق قائم کریں یہاں تک کہ قوت ملا کوئی آپ میں ظاہر ہو۔ اب عمل تو دور کی بات آپ کا تصرف آپ کی قوت خیالیہ کے ساتھ چلے گا، تعویذ کی حاجت نہیں کاغذ پر صرف لکیر کھینچ کر بھی دیں گے تو سائل کی مراد بر آئے گی۔

آخر میں صاحبزادہ صوفی محمد ارشاد اسلمی طاہری مدظلہ العالی اور فتح اللہ بیٹ مفتی ضیاء اللہ قادری مدظلہ العالی کا دل کی گہرائیوں سے ممنون و مشکور ہوں کہ جنہوں نے اوّل تا آخر اس تصنیف میں ہر لمحہ میرا ساتھ دیا اور قارئین سے بھی متمس ہوں کہ ان حضرات اور بندہ راہم الحروف کو دعاؤں میں یاد رکھیں تاکہ یہ سلسلہ جلیف و تصنیف جلد ہی رہے۔

بہر حال یہ سب بشری اور انسانی محنت تھی اس کے بعد اس کا اثر اور قبولیت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ جس کے لئے میں اسی کریم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوں:

اے عرشِ عظیم کے رب، مولائے کریم تو اپنے فضل و کرم سے اس محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما اور اس میں اثرِ عظیم پیدا فرما دے۔ ہم سب کو اپنے دین حق پر استقامت اور ثابت قدمی عطا فرما اور ہم سب کو عاجزی و فروتنی اختیار کرنے والا دل اور اعمال صالحہ کرنے کی توفیق عطا فرما دے۔ ہمارے نصوص کو تقویٰ کی دولت سے نوازا اور انہیں پاک و صاف کر دے۔

یارب

یا من خزائنه بین الکاف والنون

یا من اذا اراد شئاً قال له : کن فیکون

حَقِّقْ لِي مَرَادِي وَحَقِّقْ لِي كُلَّ مَا ارِيدُ

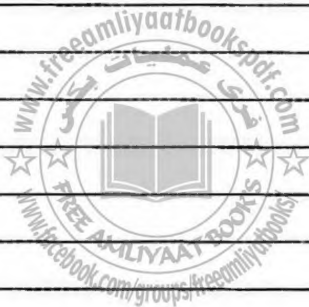
خداوند ابحق شاہ جیلاں
 محی الدین غوث و قطبِ دوداں
 بکن خالی مرا از ہر خیالی
 ولیکن آں کہ مزوید است حالے

اے خدا شاہ جیلاں کے صدقے میں
 جو کہ محی الدین، غوث اور جہاں کے قطب ہیں
 میرے دل سے ہر خیال کو نکال دے
 سوائے اس خیال کے جس سے حال (یعنی ذکر کی کیفیت) پیدا ہو

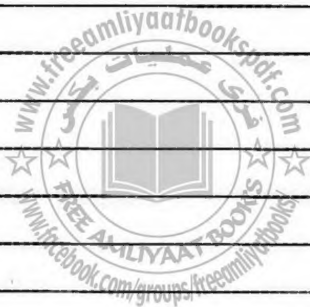
وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ

مستثنیٰ ہے

یادداشت



مشارقی سنجیدہ



فتاویٰ سعید

الاداره جامعہ طاہریہ ٹرسٹ کراچی
کے تحت ان شاء اللہ بہت جلد شائع ہونے والی کتب

رسمہ من اللہ تعالیٰ
علیہم اجمعین

حرر صحابہ

المعروف

منزل

خواص، نصاب، اعمال، نقوش والواح

برکات اصحاب کھف

خواص، نصاب، اعمال، نقوش والواح

شرح قصیدہ غوثیہ

خواص، نصاب، اعمال، نقوش والواح

تکبیر عاشقان

خواص، نصاب، اعمال، نقوش والواح

برکاتِ کاف شرح چہل کاف

کی نمایاں خصوصیات

سیدی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ از پانی کے مختصر حالات سے زندگی
حرفِ کاف کی شرح، نزکات ادا کرنے کے طریقے، اعمال، نقوش، الواح، طلسم فتح نامہ اور لوح تحفظ
کاف کے ذکر کلیہ کا بیان

اسم الہی الکافی کی شرح، خواص، نزکوۃ کے طریقے، تصائب ادا کرنے کے طریقے، اعمال، نقوش، الواح،
اسم اور یہ اور لوح شمس،

دُعائے کافی المعروف دُعائے قلوب کا بیان، خواص، نزکوۃ کے طریقے۔

چہل کاف کا تعارف چہل کاف کن کی تصنیف ہے؟ چہل کاف کی شروعات۔

چہل کاف کے خواص، شرائط چہل کاف کی روایات اور چہل کاف کے حصار۔

سلاسل طریقت کے اکابرین، شاد رفیع الدین دہلوی، پیر سید میر علی شاہ صاحب،

خواجہ محکم الدین تبریزی رحمۃ اللہ علیہ، امین الدین اور دیگر مشائخ عظام کے بیان کردہ سادہ و سادہ و سادہ

چہل کاف کی نزکوۃ ادا کرنے کے چالیس طریقے۔

شفاۓ امراض، خیرِ خلائق، خیرِ روحانیت، زبانِ بندہ، وسیع اعداء، ہلاکتِ اعداء، ہلاکتِ اعداء کو حاضر کرنے

کا عمل، دنیا میں کہیں بھی جنت کی حاضری بند کرنے کا طریقہ، خیرِ امراء، اولاد کی پیدائش،

فنِ شہدہ اور چھپے ہوئے تعویذات کو نکالنے کے اعمال۔

چہل کاف کے پانچوں نقوش، نقشِ حجب و خواص، چہل کاف کا نقش صد در صد یعنی دس ہزار خانوں والا نقش۔

چہل کاف کی رجعتِ شمس کرنے والے اعمال۔

چہل کاف کے خواص و اعمال اور نقوش۔

اسنادِ اجازت اور اجازت نامہ۔

ادارہ جامعہ طاہریہ ٹرسٹ کراچی

Printed by
M.S. PRINTER : 0312-2135293

برکاتِ کاف شرح چہل کاف خواص اعمال نقوش